Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ رانچی

# جدید بھارت

Urdu Daily
JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات
Rs.2/-

Wednesday
March 19 2025
بدھ ۱۹/ مارچ ۲۰۲۵
۱۸/ رمضان المبارک ۱۴۴۶
ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 75

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25



فلائی اوور کی تعمیر کی وجہ سے رانچی کا تاریخی ڈاکٹر ذاکر حسین پارک خطرے میں

ای ڈی نے سابق وزیر عالمگیر عالم کے خلاف استغاثہ کی منظوری طلب کی

اداریہ
دھارمک ہندو جنون کا کھیل

تواریخ و شخصیات
تاریخ اسلام کا پہلا عظیم معرکہ جنگ بدر

آر بی آئی اور بینک آف ماریشس کے معاہدے پر دستخط، مقامی کرنسیوں کو فروغ ملے گا

غزہ پر اسرائیل کی وحشیانہ بمباری میں خواتین اور بچے سمیت 356 فلسطینی شہید

کبڈی ورلڈ کپ: ہندوستان نے اٹلی کو 64-22 سے شکست دی


# سرمٹولی سرنا استھل کا مسئلہ جھارکھنڈ اسمبلی میں اٹھایا گیا

## گھبرانے کی کوئی بات نہیں، سرہل اچھے طریقے سے منایا جائے گا: وزیر اعلیٰ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 18 مارچ:۔ بجٹ سیشن کی پہلی شفٹ کی کارروائی کے دوران سرمٹولی سرنا سائٹ کی تحریک اور پولی ٹیکنک کالجوں کو تسلیم کرنے کا مسئلہ بھرپور طریقے سے اٹھایا گیا۔ اس پر حکمران جماعت اور اپوزیشن کے درمیان ہاتھا پائی ہوئی۔ معلومات کے تحت، بی جے پی ایم ایل اے سی پی سنگھ نے سرماتولی سرنا سائٹ کو لے کر ہونے والے احتجاج کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ فلائی اوور کے ریمپ کی وجہ سے سرہل کے جلوس پر پڑنے والے اثرات کے پیش نظر احتجاج کیا جا رہا ہے۔ چونکہ وزیر اعلیٰ خود ایوان میں موجود ہیں اس لیے انہیں اس معاملے کو ختم کرنا چاہیے تاکہ لوگ سرہل کا تہوار خوشی سے مناسکیں۔

### سرهل منایا جائے گا اور خوب منایا جائے گا: هیمنت سورین

اس پر سی ایم ہیمنت سورین نے کہا کہ انہیں مختلف سماجی تنظیموں کے ذریعے پورے موضوع کے بارے میں معلومات ملی ہیں۔ تمام اداروں کو یقین دلایا گیا ہے کہ انہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ سرہل منایا جائے گا اور خوب منایا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ سرنا مقام کے قریب سرماتولی-میکون فلائی اوور کے ریمپ کی وجہ سے سرنا استھل کی سرگرمیاں متاثر ہونے کے خدشے کے پیش نظر احتجاج کیا جا رہا ہے۔ سوموار کو مرکزی سرنا استھل پر سیرم ٹولی بچاؤ مورچہ کے بینر تلے وزیر اعلیٰ اور ایم ایل اے کے پتلے جلائے گئے تھے۔

### ایوان میں نئی حدبندی پر چرچه هونی

ایس سی، ایس ٹی، اقلیتی اور پسماندہ طبقے کے بہبود کے محکمے کے گرانٹس کے مطالبے کا جواب دیتے ہوئے، محکمہ کے وزیر چمرا لنڈا نے 2026 میں ہونے والی حد بندی کا مسئلہ اٹھایا، جس پر طویل بحث ہوئی۔ وزیر چمرا لنڈا نے کہا کہ 2002 میں مرکز میں بی جے پی کی حکومت تھی۔ اس وقت حد بندی کے تحت چھ قبائلی نشستیں کم کرنے کی تیاریاں کی گئی تھیں۔ اس وقت شیبو سورین نے پی ایم سے ملاقات کی تھی اور اپنی دلیل پیش کی تھی۔ انہوں نے کہا تھا کہ قبائلی جنگلوں اور پہاڑوں میں رہتے ہیں۔ وہاں آبادی کم نہیں ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ سسی اور بشن پور میں آبادی کم نہیں ہوئی ہے۔ شہروں میں آبادی بڑھ رہی ہے۔ وہاں سیٹوں کی تعداد کم کر دیں۔ پھر پی ایم نے 2008 میں ترمیم کی۔ اس کی وجہ سے جھارکھنڈ بچ گیا۔ پھر 2026 کے بعد حد بندی ہونے والی ہے۔ اسے روکنے کے لیے اپوزیشن کا تعاون ضروری ہے۔

### هر کسی نے حدبندی روکنے کی حمایت کی: هیم لال مرمو

جے ایم ایم کے ایم ایل اے ہیم لال مرمو نے کہا کہ اس وقت سونیا گاندھی، پرنب مکھرجی اور لال کرشن اڈوانی نے قبائلیوں کے مفاد میں اس بات پر اتفاق کیا تھا کہ حد بندی کمیشن کو جھارکھنڈ نہیں بھیجا جانا چاہیے۔ کیونکہ سیٹیں کم کرنے سے قبائلی کلچر متاثر ہوگا۔ انہوں نے اپوزیشن پر زور دیا کہ وہ جھارکھنڈ میں حد بندی کو لاگو ہونے سے روکنے کے لیے پہل کریں۔

# 'فلاح' کی بجائے 'حقوق' محکمہ نام ہونا چاہیے

## ایوان میں کلپنا سورین کی تجویز

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 18 مارچ:۔ ایس ٹی، ایس سی، اقلیتی اور پسماندہ طبقے کی بہبود اور خواتین، بچوں کی ترقی اور سماجی تحفظ کے محکمے کے گرانٹ کے مطالبے کی حمایت میں بولتے ہوئے، جے ایم ایم ایم ایل اے کلپنا سورین نے ریاستی حکومت کے کام کی تعریف کی۔ اس کے علاوہ، ایک ذاتی تجویز کے طور پر، انہوں نے ریاستی حکومت پر زور دیا کہ 'کلیان' (فلاح) کا لفظ ایک حکمران اور غلام کو ظاہر کرتا ہے، جب کہ جمہوریت میں نہ کوئی حکمران ہوتا ہے اور نہ ہی غلام۔ اس لیے اس محکمے کا نام 'حقوق محکمہ' ہونا چاہیے۔ کلپنا سورین نے کہا کہ 24 سالوں میں پہلی بار 18 سال سے 50 سال کی عمر کی خواتین کو مینیہ سمان یوجنا کے تحت ترغیبی رقم دی جاری ہے۔ ابتدائی طور پر 1000 روپے ماہانہ دیے جا رہے تھے۔ اب اسے بڑھا کر 2500 روپے کر دیا گیا ہے۔ یہ ہر ماہ کیا گیا ہے۔ پوچھا جاتا ہے کہ مانیاں کی عزت کا پیسہ کہاں سے آئے گا؟ کیا دیگر محکموں کے فنڈز میں کٹوتی نہیں ہوگی؟ لیکن ایسا یقینی طور پر نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی سال میں اس اسکیم کو روکنے کے لیے پی آئی ایل گینگ بھی سرگرم ہوگیا تھا۔ لیکن خواتین نے الیکشن میں ہمارا ساتھ دیا۔ کلپنا سورین نے کہا کہ میاں سمان کی رقم براہ راست اور بالواسطہ طور پر ریاست کی معیشت کو مضبوط کر رہی ہے۔ کلپنا سورین نے کہا کہ اتنی بڑی رقم جمع کرنا بہت مشکل کام تھا لیکن وزیر اعلیٰ اور وزیر خزانہ نے یہ کام مکمل کیا۔ اب پیسے سب کے اکاؤنٹ میں جا رہے ہیں۔

# سونیا گاندھی نے منریگا کے بجٹ میں کمی پر تشویش کا کیا اظہار

## مزدوری 400 روپے کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، 18 مارچ:۔ (ایجنسی) کانگریس کی سینئر رہنما سونیا گاندھی نے راجیہ سبھا میں منریگا کے بجٹ میں کٹوتی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اس اسکیم کو منصوبہ بند طریقے سے درکنار کر رہی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ منریگا کے تحت مزدوروں کی یومیہ اجرت کو بڑھا کر 400 روپے کیا جائے اور کام کے دنوں کی تعداد 100 سے بڑھا کر 253 کی جائے۔ سونیا گاندھی نے کہا کہ سال 2024-25 کے لیے منریگا کے لیے 86000 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جو گزشتہ 10 سالوں میں سب سے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ گزشتہ سال کے خرچ سے 19297 کروڑ روپے کم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بجٹ میں مسلسل کمی سے دیہی علاقوں میں روزگار اور لوگوں کی معاشی سلامتی متاثر ہو رہی ہے۔ سونیا گاندھی نے کہا، "منریگا لاکھوں غریب دیہی خاندانوں کے لیے زندگی کا سہارا ہے لیکن حکومت اسے کمزور کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ کم بجٹ اور اجرت میں عدم اضافے کی وجہ سے اسکیم کی افادیت کم ہو رہی ہے۔" دوسری جانب، کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے لوک سبھا میں کیرالہ کے کسانوں کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے وائناڈ میں قدرتی آفت سے کسانوں کو ہوئے نقصان پر حکومت سے ہمدردی کا مظاہرہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس کے جواب میں مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ قدرتی آفات کی صورت میں این ڈی آر ایف کے تحت مدد فراہم کی جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کیرالہ کو 121 کروڑ روپے کی امداد دی گئی ہے اور حکومت ہر بحران میں کسانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

# ملک میں ریل حادثات میں 90 فیصد کمی آئی ہے

## وزیر ریلوے کا راجیہ سبھا میں بیان

نئی دہلی، 18 مارچ (ہ س)۔ ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے پیر کو راجیہ سبھا میں کہا کہ 2005-2006 سے ریل حادثات میں 90 فیصد کمی آئی ہے۔ انہوں نے مستقبل میں اسے مزید کم کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور حفاظت کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کی خامیوں جیسے بنیادی اسباب کو دور کرنے کے لیے حکومت کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ اشونی وشنو راجیہ سبھا میں ریلوے کی وزارت کے گرانٹس کے مطالبات پر بحث کا جواب دے رہے تھے۔ ریلوے کے وزیر نے کہا کہ ریلوے ٹرانسپورٹ کا ایک ماحول دوست طریقہ ہے، جو ڈیزل انجن استعمال کرتے وقت روڈ ٹرانسپورٹ کے مقابلے میں 90 فیصد کم کاربن خارج کرتا ہے۔ برقی کرشن کے ساتھ، اخراج کو مکمل طور پر ختم کر دیا جاتا ہے۔ برقی کاری کے فوائد پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ڈیزل پر بچت 2018-19 سے 29,000 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ ریلوے میں "ویلڈ فیلیئرز" میں 92 فیصد کمی آئی ہے۔ سال 2013-14 میں ریل کے ٹوٹنے کی تعداد تقریباً 2500 تھی، جواب کم ہو کر 250 سالانہ رہ گئی ہے، یعنی 91 فیصد کی کمی آئی ہے۔ یہ نتائج عملے کی تربیت، دیکھ بھال کے طریقوں کو بہتر بنانے اور انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے کے بعد سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اوسطاً ایک مسافر کو ٹرین کے ذریعے ایک کلومیٹر تک لے جانے کا خرچہ 1.38 روپے ہے جبکہ کرایہ کے طور پر صرف 73 پیسے وصول کیے جاتے ہیں، یعنی تقریباً 47 فیصد رعایت دی جاتی ہے۔ یہ تقریباً 60,000 کروڑ روپے سالانہ بنتا ہے۔ ہندوستان میں ریلوے کی مال برداری کی شرح تمام پڑوسی ممالک میں سب سے کم ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں 10 گنا کرایہ وصول کیا جاتا ہے۔ وزیر ریلوے نے کہا کہ ہندوستانی ریلوے اس سال 31 مارچ تک کارگو لے جانے والے دنیا کے ٹاپ 3 ممالک میں شامل ہو جائے گی۔ اس سال کارگو کی نقل و حمل 1.6 بلین ٹن ہے۔ یہ تین ممالک چین، امریکہ اور ہندوستان اس بار ٹاپ 10 میں شامل ہوں گے۔ ویشنو نے کہا کہ کیرالہ اور ویسٹ بنگال میں جاری ریلوے پروجیکٹوں کو ریاستی حکومت کی جانب سے زمین کے حصول اور امن و امان کے مسائل کی وجہ سے مسائل کا سامنا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے کولکاتا میٹرو اور کئی اوور برجز اور انڈر پاس پروجیکٹوں کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش، راجستھان، مہاراشٹرا اور دیگر کئی ریاستوں میں اس طرح کا کوئی مسئلہ درپیش نہیں ہے، اس لیے وہاں ریلوے پروجیکٹوں پر کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔

# موموز بنانے والی فیکٹری کے فریز سے کتے کا کٹا ہوا سر برآمد

چنڈی گڑھ، 18 مارچ:۔ (ایجنسی) پنجاب کے موہالی میں میونسپل کارپوریشن کی میڈیکل ٹیم نے چھاپہ ماری کے ذریعہ ایک حیرت انگیز معاملہ سامنے لایا ہے۔ اس میڈیکل ٹیم نے چکن کی دکانوں پر چھاپہ ماری کر تقریباً 60 کلو بدبودار فروزن چکن (فریز میں جمایا ہوا چکن) ضبط کیا ہے۔ ایک میڈیا رپورٹ میں تو یہاں تک دعویٰ کیا گیا ہے کہ چھاپہ ماری کے دوران موموز بنانے والی ایک فیکٹری کے فریز میں کتے کا سر برآمد کیا گیا ہے۔ اب اس پورے معاملے کی تحقیقات شروع ہو گئی ہے اور برآمد مشتبہ گوشت کو ٹیسٹنگ کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ موہالی کے اسٹنٹ فوڈ سیکوریٹی کمشنر ڈاکٹر امرت وارنگ نے اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ فیکٹری چلانے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے پولیس کو مطلع کر دیا گیا ہے۔ فروخت کے لیے تیار موموز اور اسپرنگ رول بنانے والی فیکٹری کی جانچ شروع ہو چکی ہے تاکہ پتہ لگایا جا سکے کہ کہیں کتے کا گوشت ان چیزوں کو بنانے میں استعمال تو نہیں کیا گیا تھا۔

# دہلی کے دوارکا موڑ علاقے میں زبردست آتشزدگی

نئی دہلی، 18 مارچ:۔ (ایجنسی) دہلی کے دوارکا موڑ علاقے میں پیر کی رات زبردست آگ لگ گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس واقعہ میں کافی نقصان ہوا ہے۔ دہلی فائر سروس کے حکام کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق، بڑے پیمانے پر آگ کی وجہ سے کم از کم 30 جھونپڑیاں، دو فیکٹریاں اور کچھ دکانیں جل کر راکھ ہو گئیں۔ دہلی فائر سروس کے حکام نے بتایا کہ اس واقعہ میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ دہلی فائر سروس کے اہلکار نے بتایا کہ انہیں صبح 07.2 بجے آگ لگنے کی اطلاع ملی اور فوری طور پر 11 فائر ٹینڈرز موقع پر پہنچ گئے۔ آگ 1200 مربع گز سے زیادہ کے علاقے میں پھیل گئی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ آگ میں 30 جھونپڑیاں، دو عارضی آئس کریم فیکٹریاں اور کچھ دکانیں جل کر خاکستر ہو گئیں۔ صبح 3.50 بجے آگ پر قابو پالیا گیا۔ اہلکار نے بتایا کہ اس واقعے میں کوئی زخمی نہیں ہوا۔

# اورنگزیب تنازعہ کے بعد ناگپور میں تشدد بھڑک اٹھا

## دو گروپوں میں تصادم، آنسو گیس کا استعمال

ناگپور، 18 مارچ:۔ (ایجنسی) ناگپور میں اورنگ زیب کے مقبرے کو لے کر بڑا تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) اور بجرنگ دل جیسی ہندو تنظیمیں مسلسل مقبرے کو ہٹانے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ اپنے مطالبات کے حق میں پیر کی صبح ناگپور میں ایک بڑا احتجاج ہوا۔ احتجاج کے دوران کچھ تنظیموں نے علامتی طور پر اورنگزیب کے مقبرے کو نذر آتش کیا۔ اس کے بعد ہونے والے تشدد میں کچھ پولیس اہلکار زخمی بھی ہوئے۔ دہن کے دوران استعمال ہونے والی چادر کو لے کر ایک تنازعہ کھڑا ہو گیا، کیونکہ مسلم کمیونٹی کا دعویٰ تھا کہ اس چادر پر مذہبی چیزیں لکھی گئی تھیں، جس سے ان کے جذبات کو ٹھیس پہنچی تھی۔ اس کی وجہ سے مسلم کمیونٹی کے لوگ ناگپور کے محل علاقے میں شیواجی مجسمہ کے سامنے جمع ہوئے اور احتجاج کیا۔ ناگپور پولیس نے حالات پر قابو پاتے ہوئے مظاہرین کو وہاں سے ہٹا دیا۔ تاہم اس کے بعد مسلم کمیونٹی کے لوگ گنیش پیٹھ تھانے پہنچے اور بجرنگ دل کے کارکنوں کے خلاف شکایت درج کرائی۔ پولیس نے شیواجی مجسمہ کے ارد گرد پولیس کے بھاری انتظامات کئے ہیں تاکہ حالات کو تصادم کا رخ اختیار کرنے سے بچایا جا سکے۔ شام تک دونوں گروپوں کے درمیان صورتحال مزید بگڑ گئی۔ دونوں فریقین میں جھگڑا ہوا اور جھگڑا تصادم میں بدل گیا۔ اس دوران سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے کے الزامات ہیں اور بعض مقامات پر آتش زنی بھی کی گئی ہے۔ صورتحال کو دیکھتے ہوئے پولیس نے بھیڑ کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کا استعمال کیا۔ تشدد سے متاثرہ علاقوں میں ریپڈ ایکشن فورس (RAF) کو پولیس کی بھاری حفاظت میں تعینات کیا گیا ہے۔ فائر بریگیڈ نے مزید نقصان سے بچنے کے لیے آگ پر قابو پانے کی کوشش کی۔ پولیس اب تشدد میں ملوث افراد کی شناخت اور گرفتاری کے لیے کام کر رہی ہے۔ مرکزی وزیر نتن گڈکری نے بھی ناگپور کے لوگوں سے امن برقرار رکھنے اور قانون پر عمل کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے واقعات شہر کے امن اور ہم آہنگی کو درہم برہم کرتے ہیں۔ مقامی انتظامیہ نے لوگوں سے افواہوں پر دھیان نہ دینے اور امن برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔ وزیر اعلی دیویندر فڑنویس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس صورتحال میں انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ ہم پولیس انتظامیہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں اور شہریوں کو ان کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے۔ ناگپور ایک پرامن اور تعاون پر مبنی شہر ہے۔ یہ ناگپور کی دیرپا روایت رہی ہے۔ چیف منسٹر فڑنویس نے کسی بھی افواہ پر یقین نہ کرنے اور انتظامیہ سے مکمل تعاون کرنے کی اپیل کی ہے۔

# غریب کا درد بانٹنے پہنچے وزیر عرفان انصاری، کہا!

## میں آپ لوگوں کی خدمت کیلئے ہمیشہ تیار ہوں

جدید بھارت نیوز سروس
جامتاڑا، 18 مارچ: وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری آج جامتاڑا چاکڈی کے براسیا گاؤں پہنچے، جہاں جواہر ہیمبرم کی 42 سالہ اہلیہ سورجمنی ٹوڈو کی کل کینسر سے موت ہوگئی۔ سورجمنی نے اپنے پیچھے شوہر، تین بیٹیاں اور ایک بیٹا چھوڑ گئی ہے۔ پورے گاؤں میں سوگ کا ماحول تھا۔ گاؤں والوں سے اطلاع ملنے پر وزیر فوراً کنبہ سے ملنے گئے۔ اس موقع پر وزیر نے رانی گنج کے مکھیا دنیش جی کا شکریہ ادا کیا جن کی کوششوں سے وہ سورجمنی ٹوڈو کے کنبہ تک پہنچنے میں کامیاب ہوئے۔ مکھیا جی مسلسل وزیر کے ساتھ رابطے میں تھے اور انہیں ہر صورت حال کی تازہ خبر دے رہے تھے۔ جیسے ہی وزیر کو خاندان کی حالت زار کا علم ہوا وہ بغیر کسی تاخیر کے فوراً وہاں پہنچ گئے۔ وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری کی یہ خاصیت ہے کہ وہ ہر ضرورت مند کے لیے ہر وقت دستیاب رہتے ہیں، چاہے وہ دن ہو یا رات۔ ان کی خدمت کے جذبے اور جلد بازی کی وجہ سے علاقے کے لوگ انہیں اپنا لیڈر نہیں بلکہ اپنے خاندان کا ایک لازمی رکن سمجھتے ہیں۔ گاؤں والوں کا ان کے تئیں گہرا احترام اور اعتماد اس بات کا ثبوت ہے کہ وزیر انصاری اپنے کاموں سے لوگوں کے دلوں میں بستے ہیں۔ خاندان کی قابل رحم حالت دیکھ کر وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری جذباتی ہو گئے۔ انہوں نے سوگوار خاندان کو تسلی دیتے ہوئے کہا کہ جو کچھ ہوا میں اسے تبدیل نہیں کر سکتا لیکن آپ کا مستقبل سنوارنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑوں گا۔ وزیر نے بچوں کی تعلیم اور شادی کی مکمل ذمہ داری لینے کی یقین دہانی کرائی اور مالی امداد بھی کی۔ اس موقع پر موجود گاؤں والوں نے ایم ایل اے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ "ہمارے ایم ایل اے ہر خوشی اور غم میں ہمارے ساتھ کھڑے ہیں، وہ صرف ایک لیڈر نہیں ہیں بلکہ ہمارے خاندان کا حصہ ہیں۔" گاؤں والوں نے ان کے جذبہ خدمت اور عوامی خدمت کو خراج تحسین پیش کیا۔ وزیر ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ آپ لوگوں نے مجھے ایم ایل اے نہیں اپنا خادم بنایا ہے، میں ہر دکھ میں آپ کے ساتھ کھڑا رہوں گا، اگر آپ کو کوئی ضرورت ہو تو بلا جھجک مجھ سے رابطہ کریں۔ اس موقع پر رانی گنج کے مکھیا دنیش جی، پریش ہیمبرم، راجن ہیمبرم، راجیش مرمو، اشوک مرمو، رویندر ٹوڈو اور دیگر معززین موجود تھے۔

## ضلع ٹرانسپورٹ افسر نے پنداگ ٹول پلازہ اور چٹوپالو گھاٹی کا معائنہ کیا

جدید بھارت نیوز سروس
رام گڑھ، 18 مارچ: رام گڑھ ضلع کے تحت چٹوپالو گھاٹی میں پیش آرہے سڑک حادثات کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر چندن کمار کی ہدایت پر ضلع ٹرانسپورٹ آفیسر رام گڑھ منیشا تس نے منگل کو چٹوپالو گھاٹی اور پنداگ ٹول پلازہ کا معائنہ کیا۔ چٹوپالو گھاٹی کا معائنہ کرتے ہوئے، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر نے موجود عہدیداروں کے ساتھ بات چیت میں، بریک فیل ہونے کی صورت میں حفاظتی نقطہ نظر سے کئی ضروری رہنما خطوط دیے اور گڑ کے موڑ کو بلیک اسپاٹ کے طور پر نشان زد کیا گیا، اس نے ٹول اور این ایچ اے آئی کے اہلکاروں کو گھاٹی میں دیگر حادثات کے شکار مقامات کی نشاندہی کرنے اور سڑکوں سے متعلق حفاظتی نشانات لگانے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کی جانب سے دی گئی ہدایات کی روشنی میں سائن بورڈز، اسپیڈ بورڈز، لائٹس وغیرہ کا معائنہ کیا گیا، اس دوران ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر نے این ایچ اے آئی کے متعلقہ افسر کو ہدایت کی کہ وہ باقی کام جلد از جلد مکمل کریں۔ معائنہ کے دوران ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر نے پنداگ ٹول پلازہ پر بھاری گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو گھاٹی میں داخل ہونے سے قبل اہم معلومات فراہم کیں اور گھاٹی میں ڈرائیونگ کے دوران تمام ڈرائیوروں سے بھی اپیل کی کہ وہ ڈرائیونگ کے دوران سیٹ بیلٹ اور ہیلمٹ کا لازمی استعمال کریں اور گھاٹی میں لگائے گئے سائن بورڈز کے معیار کے مطابق گاڑی چلائیں۔

## وزیر اعلیٰ نے اے ٹی ایس کے سابق ڈی ایس پی کے خلاف محکمانہ کارروائی کا حکم دیا

## اورنگ آباد کے ایک شخص نے الزامات لگائے تھے

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 18 مارچ: وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے منگل کو اے ٹی ایس کے اس وقت کے ڈی ایس پی پردیپ کمار کو معطل کرتے ہوئے ان کے خلاف محکمانہ کارروائی کا حکم دیا۔ قابل ذکر ہے کہ بہار کے اورنگ آباد کے ایک نوجوان نے ڈی ایس پی پر سنگین الزامات لگائے تھے۔ نوجوان نے الزام لگایا کہ ڈی ایس پی پی کمار کے اس کی بیوی سے قریبی تعلقات تھے۔ وہ رات بھر اپنی بیوی سے فون پر بات کرتا ہے۔ جب اس نے اس کے خلاف احتجاج کیا تو ڈی ایس پی نے اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ نوجوان نے یہ بھی الزام لگایا کہ اے ٹی ایس کے اس وقت کے ڈی ایس پی نے ذات پات کے طعنے دے کر اس کے ساتھ بدسلوکی کی۔ متاثرہ کا الزام ہے کہ ڈی ایس پی اس پر اپنی بیوی کو طلاق دینے کے لیے دباؤ بھی ڈال رہا تھا۔ اگر انہوں نے ایسا نہ کیا تو انہیں سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں۔ نوجوان کا کہنا ہے کہ وہ ڈی ایس پی کی حرکتوں اور دھمکیوں سے بہت پریشان ہے اور اس کی ازدواجی زندگی ٹوٹنے کے دہانے پر ہے۔ اورنگ آباد کے نوجوانوں نے اس معاملے کی شکایت ہوم جیل اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور جھارکھنڈ حکومت کے پولیس ہیڈکوارٹر سے کی تھی۔ متاثرہ کی شکایت کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے جھارکھنڈ حکومت نے معاملے کی تحقیقات کے لیے ایک ٹیم تشکیل دی تھی۔ رپورٹ آنے کے بعد سی ایم نے اے ٹی ایس کے اس وقت کے ڈی ایس پی پردیپ کمار کو معطل کرنے اور ان کے خلاف محکمانہ کارروائی کرنے کی تجویز کو منظوری دے دی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اے ڈی جی ٹریننگ اینڈ ماڈرنائزیشن سمن گپتا کی صدارت میں تشکیل دی گئی تین رکنی ٹیم میں سی آئی ڈی کے آئی جی اسیم وکرانت منج اور ڈی آئی جی رانچی انوپ برتھرے شامل تھے۔

## 24 مارچ کو جھارکھنڈ تحریک کاروں کا اسمبلی گھیراؤ

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 18 مارچ: جھارکھنڈ آندولنکاری سنگھرش مورچہ نے جھارکھنڈ تحریک کاروں کو ریاستی عزت اور احترام، علیحدہ شناخت، بیٹوں اور بیٹیوں کی روزی اور روزگار کی ضمانت اور جیل جانے کی مجبوری کو ختم کرتے ہوئے، سبھی تحریک کاروں کو 50,000 روپے کی یکساں اعزازی پنشن دینے کا مطالبہ کیا۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ وہ اسمبلی کے ایک بڑے گھیراؤ مظاہرے میں شرکت کریں گے جس میں حکومت سے مطالبہ کیا جائے گا کہ وہ اراضی حصول قانون کے تحت بے گھر افراد کو صحت، رہائش اور سفری سہولیات فراہم کرے اور بحالی معاوضہ اور روزگار فراہم کرے، اور جھارکھنڈ موومنٹ ویلفیئر بورڈ اور جھارکھنڈ اسٹیٹ ڈسپلیسمنٹ کمیشن کی تشکیل کرے۔ صبح 11:00 بجے برسامنڈا چوک پر واقع مجسمہ پر پھول چڑھانے کے بعد ہم جھارکھنڈ اسمبلی کا گھیراؤ کرنے کے لیے مارچ کریں گے۔ مذکورہ مطالبات آج جھارکھنڈ آندولنکاری سنگھرش مورچہ اور جھارکھنڈ ریاستی نقل مکانی سنگھرش مورچہ کے مشترکہ زیر اہتمام ڈورانڈا بھوانی پور میں واقع دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہے گئے۔ پریس کانفرنس میں سابق ایم پی اور صدر بھونیشور پرساد مہتا، جھارکھنڈ آندولنکاری سنگھرش مورچہ کے بانی پرنسپل سکریٹری پشکر مہتو، ایگزیکٹو صدر جتیندر سنگھ کشواہا، خزانچی سروجنی کچھپ، جنوبی چھوٹاناگپور ڈویژن کی صدر روز لین ترکی، نقل مکانی مورچہ کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر واسوی کنڈو، کھتیانی پریوار کے محمد حکیم، زمین بچاؤ تحریک کے رہنما ارجن کمار، جھارکھنڈ کے تحریک کار بٹیشور مہتا نمایاں تھے۔ اس موقع پر سابق رکن پارلیمنٹ بھونیشور پرساد مہتا نے کہا کہ ریاستی حکومت نقل مکانی کمیشن بنا کر اپنا وعدہ پورا کرے اور ساتھ ہی حکومت اس بات کی ضمانت دے کہ ریاست میں کوئی بھی بے گھر نہ ہو۔ جھارکھنڈ آندولنکاری سنگھرش مورچہ کے بانی اور پرنسپل سکریٹری پشکر مہتو نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو جھارکھنڈ کے مظاہرین کی عزت نفس کی حفاظت کرنی چاہیے۔ مشتعل اور بے گھر لوگوں نے جھارکھنڈ کے وقار کے لیے جنگ لڑی اور ریاست حاصل کی لیکن ہماری شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ بدقسمتی کی بات ہے کہ آدم خور قبائل کی طرح مشتعل افراد بھی دن بدن معدوم ہوتے جا رہے ہیں، آج صرف چند مشتعل افراد رہ گئے ہیں، حکومت کو مشتعل افراد کے تئیں حساس اور سنجیدہ ہونا چاہیے۔ حکومت بھوک اور بدحالی کی وجہ سے مظاہرین کو مرنے نہ دے۔ جھارکھنڈ کے مظاہرین کی شناخت خطرے میں ہے، حکومت کو پانی، جنگل، زمین، معدنی دولت، شناخت اور وجود کے تحفظ کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے چاہئیں، ورنہ جھارکھنڈ کے مظاہرین اپنے حقوق کی حفاظت کے لیے جنگ لڑیں گے۔

## نیشنل چیرو ٹرائبل فیڈریشن نے وزیر خزانہ کو میمورنڈم سونپا

جدید بھارت نیوز سروس
پلاموں، 18 مارچ: پاٹن بلاک کے نیشنل چیرو ٹرائبل فیڈریشن کے صدر سنجے کمار سنگھ چیرو کی قیادت میں ایک وفد نے جھارکھنڈ کے وزیر خزانہ رادھا کرشنا کشور سے ملاقات کی اور انہیں مطالبات کا چھ نکاتی میمورنڈم پیش کیا۔ اس دوران فیڈریشن نے وزیر خزانہ کو تولیہ دے کر اعزاز سے نوازا۔ وفد میں سکریٹری شاہ ڈپٹی مکھیا سیر سنگھ چیرو، خزانچی اوپیندر کمار سنگھ چیرو، سوشل میڈیا انچارج اندردیو سنگھ عرف پپو سنگھ چیرو، راجہ ملک چند سنگھ چیرو، سنجیت سنگھ چیرو، پون سنگھ چیرو، منٹو سنگھ چیرو، ڈبلیو سنگھ چیرو، شیو پرساد، سالندر سنگھ چیرو، پرمیندر سنگھ چیرو، راہول سنگھ چیرو اور ہریش سنگھ چیرو شامل تھے۔

## جھارکھنڈ صحت منش کے زیر اہتمام مفت صحت جانچ کیمپ کا انعقاد

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 18 مارچ: آج جھارکھنڈ صحت مشن رانچی کے مشترکہ زیر اہتمام جھارکھنڈ تنظیم مہانگر، ہند پیڑھی تھری اسٹریٹ، رانچی میں ایک مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ہیلتھ چیک اپ کیمپ میں 200 افراد کی آنکھوں اور کانوں کی مفت جانچ کی گئی۔ اس مشن کا مقصد شہروں سے لے کر دیہات تک تمام جگہوں پر مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ اور خون کے عطیہ کے کیمپوں کا انعقاد کرنا ہے۔ تاکہ کوئی بھی شخص صحت کے فوائد سے محروم نہ رہے۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی شمشیر عالم (وائس چیئرمین، جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن) تھے۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں جھارکھنڈ ہیلتھ مشن رانچی کے صدر سنتوش سونی، ڈاکٹر سونیتا کماری، ڈاکٹر نشو کماری، سینٹر فار سائیٹ آئی ہسپتال کے پیوش کمار، مینو میں واقع ہیئر زیپ کلینک کے انورنجن کمار، صاحب عالم وغیرہ نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں مدد کی۔

## جھارکھنڈ حکومت خون عطیہ کی حوصلہ افزائی کرے: ندیم خان

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 18 مارچ: آج، جھارکھنڈ کے تمام اضلاع سے فعال خون عطیہ کرنے والی تنظیموں/خون کے عطیہ کرنے والوں/خون کے عطیہ دہندگان کی کوآرڈینیشن تنظیم، "جھارکھنڈ اسٹیٹ رضاکارانہ خون عطیہ کرنے کی تنظیم کوآرڈینیشن کمیٹی، رانچی" کی طرف سے خون عطیہ کرنے والے منتظمین/خون عطیہ کرنے والی تنظیموں اور جھارکھنڈ بھر کے خون عطیہ کرنے والوں کے ساتھ ایک پریس کانفرنس کا انعقاد ستیہ بھارتی آڈیٹوریم، ڈاکٹر کامل بلکے پتھ مین روڈ رانچی میں کیا گیا۔ جس میں خون کے عطیہ کو فروغ دینے/ بنانے اور عملی- منطقی پالیسی کے نفاذ کے عملی مسائل، تاکہ جھارکھنڈ کے سرکاری اور نجی اسپتالوں میں داخل تمام مریضوں کو خون کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے (جھارکھنڈ گورنمنٹ آرڈر 2018 کے مطابق) جھارکھنڈ میں خون کے عطیہ کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے اور خون کے عطیہ پر کیلنڈر پر مبنی عوامی بیداری مہم شروع کی جانی چاہئے۔ خون کی تبدیلی کا "ڈونر کارڈ" جھارکھنڈ میں شروع کیا جانا چاہئے، جو 2019 سے بند ہے، جبکہ ڈونر کارڈ پڑوسی ریاستوں میں فعال ہے اور اس میں 12 نکاتی مطالبات شامل ہیں۔ ان تمام مسائل کے حل کے لیے جھارکھنڈ کے ایم ایل اے/ وزراء سے ملاقات کر اپیل کی جا رہی ہے، جس پر معززین نے بھی اپنی رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ ریاستی کوآرڈینیٹر ندیم خان، کولہان کے انچارج سپن کمار مہتو، جنوبی چھوٹا ناگپور کے انچارج غبیب شاہد (سمڈیگا)، کو انچارج ہرش وردھن (رانچی)، ہزاری باغ سے راجندر کمار مہتو، سرائیکیلا سے دلیپ کمار مہتو، چائباسہ سے اجے کمار بردا، ایسٹ سے بھاویش کمار مہتو، رانچی کے لہوبویگا کے انجینئر شاہنواز عباس، ڈاکٹر دانش رحمانی، اصغر خان، محمد فہیم، روٹریکٹ یونائیٹڈ رانچی سے پرتھم کھنڈیریا، ساحل سونو، تنمے ناگ، انکیت پریس کانفرنس کے پروگرام میں موجود تھے۔

## پلاموں میں براؤن شوگر کے ساتھ 3 اسمگلر گرفتار

## 8.89 لاکھ نقدی اور سونا چاندی بھی برآمد

جدید بھارت نیوز سروس
پلاموں، 18 مارچ: پلاموں پولیس نے منشیات کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔ تھانہ چین پور کی پولیس نے تین سمگلروں کو 710 گرام براؤن شوگر سمیت گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ ان کے پاس سے 8 لاکھ 89 ہزار نقدی اور سونا چاندی بھی برآمد ہوا ہے۔ ایس ڈی پی او منی بھوشن پرساد نے یہ جانکاری دی۔ معلومات کے مطابق، پولس کو اطلاع ملی تھی کہ ایک ارٹیگا کار میں براؤن شوگر کی خرید و فروخت کی جارہی ہے جو گڑھوا روڈ سے ڈالٹین گنج کی طرف آرہی تھی۔ اس اطلاع کی بنیاد پر چین پور تھانے کی پولیس اور چین پور سی او نے منگردہا سے تین لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ ایس ڈی پی او منی بھوشن پرساد نے کہا کہ اس پورے معاملے میں کارروائی کرتے ہوئے چھ لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اب تک صرف تین افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔

## Airtel صارفین کے ساتھ براہ راست رابطہ قائم کرنے کے لیے منایا کسٹمر ڈے

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 18 مارچ: ایئرٹیل نے اپنی سالانہ "کسٹمر ڈے" کی تقریبات کے ایک حصے کے طور پر، جھارکھنڈ اور بہار میں اپنے 4300 سے زیادہ ملازمین کو فیلڈ میں تعینات کیا۔ ان ملازمین نے دن بھر صارفین، خوردہ فروشوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز سے براہ راست بات چیت کی اور ان کی رائے لی۔ ہر سال اس دن، ایئرٹیل کے تمام ملازمین اپنے دفاتر سے باہر نکلتے ہیں تاکہ ملک بھر کے صارفین سے براہ راست رابطہ قائم کیا جا سکے، جس سے سروس کی عمدگی اور کسٹمر کی اطمینان کے لیے کمپنی کے عزم کو تقویت ملتی ہے۔

## شہید کامریڈ مزرالحسن خان کی 53ویں یوم شہادت پر خراج عقیدت پیش کیا گیا

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 18 مارچ: شہید مزرالحسن خان کے 53ویں یوم شہادت کے موقع پر کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے ریاستی دفتر رانچی کے آڈیٹوریم میں ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ شہید مزرالحسن خان 1972 میں رام گڑھ اسمبلی سے منتخب ہوئے تھے، انہیں پٹنہ ایم ایل اے کی رہائش گاہ کے فلیٹ نمبر 302 میں حلف لینے سے پہلے قتل کر دیا گیا تھا۔ اس وقت پورے بہار موجودہ جھارکھنڈ میں سودے بازوں کا ظلم و جبر تھا، سودے بازوں کی خوف کے خلاف لگاتار لڑائی لڑ رہے تھے، ایک بڑے زمین دار کے پریوار سے ہوتے ہوئے سب سکھ سہولت کو قربان کر بھارتیہ کمیونسٹ پارٹی کے جھنڈا کو تھام کر استحصال ظلم کے خلاف لڑائی لڑنے کے لئے مسلسل کوشش کرتے رہے۔ دشوم گرو شیبو سورین کو بھی انہوں نے ہی پارٹی میں لایا تھا۔ کامریڈ خان جیل میں رہ کر انتخاب جیتے۔ پارٹی نے انہیں جریڈیہ اسمبلی اور رام گڑھ اسمبلی علاقہ سے امیدوار بنایا تھا۔ ایک جگہ کو چھوڑ کر دوسرے جگہ رام گڑھ میں انہوں نے جیت حاصل کی، لیکن حلف لینے سے قبل ہی دشمنوں نے ان کا قتل کر دیا۔ تب سے لیکر اب تک لگاتار پورے ریاست میں یوم شہادت منایا جارہا ہے۔ ان کی یاد میں کئی اضلاع میں منظور بھون کے نام سے پارٹی نے دفاتر بنائے۔ اتنے سال گزرنے کے باوجود آج بھی منظور خان کے لیے دشمنوں نے سوچے سمجھے طریقے سے قتل کر کے لال جھنڈا ختم کرنے کی کوشش کی لیکن آج بھی رام گڑھ میں جدوجہد کی تاریخ ہے اور مزدوروں کو آگے لے جانے کا حلف اٹھانے کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر پورے جھارکھنڈ میں کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے ریاستی سکریٹری مہیندر پاٹھک، قومی کونسل کے رکن پی کے پانڈے، ریاستی ایگزیکٹو ممبر جیتندر کمار بھنتے، ضلع سکریٹری اجے کمار سنگھ، اے آئی ٹی یو سی کے ریاستی جنرل سکریٹری اشوک یادو، یوتھ لیڈر سنتوش کمار رجک، کیمرون نشا، آرتی کماری، کرن کماری، اسحاق انصاری، انیر اللہ انصاری، عادل خان سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

## رانچی کا تاریخی ڈاکٹر ذاکر حسین پارک خطرے میں

### فلائی اوور کی تعمیر کے لیے بڑا حصہ گرایا جائے گا

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 18 مارچ: رانچی شہر کے مشہور ڈاکٹر ذاکر حسین پارک کا ایک بڑا حصہ اب تاریخ بن سکتا ہے۔ شہر میں پسکا موڑ سے ڈاکٹر ذاکر حسین پارک تک ایلیویٹڈ روڈ (فلائی اوور) بنانے کے منصوبے پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اس پراجیکٹ کا بنیادی مقصد رتو روڈ پر ٹریفک جام کا مسئلہ حل کرنا ہے تاہم شہر کو اپنے تاریخی پارک سے محروم ہو کر اس کی بھاری قیمت چکانا پڑ سکتی ہے۔

### پارک پہلے ہی خستہ حال ہے

ڈاکٹر ذاکر حسین پارک پہلے ہی انتظامی غفلت کا شکار رہا ہے۔ پارک کی نہ تو مناسب دیکھ بھال کی گئی اور نہ ہی کوئی خاص سہولیات شامل کی گئیں۔ حال ہی میں اسے دوبارہ بحال کیا گیا اور 75 گھنٹے کے اندر کھول دیا گیا، لیکن اب فلائی اوور کی تعمیر کی وجہ سے اس کا وجود خطرے میں پڑ گیا ہے۔

### انتظامیہ کیا کہتی ہے؟

انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ فلائی اوور سنگل پلر ٹیکنالوجی پر بنایا جائے گا، اس لیے ارد گرد کی عمارتوں کو گرانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ لیکن پارک کا ایک بڑا حصہ اس تعمیر سے ضرور متاثر ہوگا۔ تاہم انتظامیہ نے کہا ہے کہ وہ ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے کے لیے متبادل ہریالی کے منصوبے پر کام کرے گی۔ جبکہ مقامی لوگ اور ماحول سے محبت کرنے والے اس فیصلے سے ناراض ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ شہر میں پہلے ہی ہریالی کی کمی ہے اس لیے پارک کے مزید حصے کو تباہ کرنا درست نہیں۔

## بوریو میں کالا آزار کی روک تھام کیلئے آئی آر ایس جراثیم کش کا چھڑکاؤ

جدید بھارت نیوز سروس
صاحب گنج، 18 مارچ: صاحب گنج ضلع کے بوریو بلاک کے کالا آزار متاثرہ بوریو سنتھال گاؤں میں منگل کو آئی آر ایس کی پہلی سائیکل کیڑے مار دوا کا چھڑکاؤ کیا گیا۔ اس کا افتتاح ایک آگاہی ریلی نکال کر کیا گیا۔ سول سرجن ڈاکٹر پروین کمار سنتھالیا، میڈیکل آفیسر انچارج ڈاکٹر سالکھو چندر بانسدا اور ضلع وی بی ڈی کنسلٹنٹ ڈاکٹر ستی بابو دیڈا نے ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ ریلی کے ذریعے گاؤں کے لوگوں کو دوائی کے چھڑکاؤ کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ انہیں اپنے گھروں کے تمام کمروں، گاؤں، برآمدہ وغیرہ میں دوا کا چھڑکاؤ کرنا سکھایا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر ونود کمار، محمد۔ مجاہد اختر، بی پی ایم وشنو کمار بھگت، ایم ٹی ایس منوہر پنڈت، وکاس کمار پنڈت، سمن کمار، آشا اور دیگر صحت کارکنان موجود تھے۔

## 20 سے 23 مارچ 2025 تک ہونے والی نیشنل ریپڈ اینڈ بلٹز شطرنج چیمپئن شپ 25-2024 کی میزبانی کرے گا جھارکھنڈ

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 18 مارچ: جھارکھنڈ کو 20 سے 23 مارچ 2025 تک ہونے والی نیشنل ریپڈ اینڈ بلٹز شطرنج چیمپئن شپ 25-2024 کی میزبانی ملی ہے۔ آل انڈیا شطرنج فیڈریشن کے زیر اہتمام آل جھارکھنڈ شطرنج ایسوسی ایشن کے بینر تلے رانچی ڈسٹرکٹ شطرنج ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام یہ مقابلہ سرلا برلا یونیورسٹی، رانچی میں منعقد ہوگا۔ مقابلے کی کل انعامی رقم 5.6 لاکھ روپے ہے۔ اس عظیم الشان مقابلے میں ملک بھر سے ریپڈ میں 316 اور بلٹز میں 292 شرکاء حصہ لیں گے جن میں 50 انٹرنیشنل ماسٹرز اور گرینڈ ماسٹرز بھی شامل ہیں۔ اس مقابلے سے 4 کھلاڑی بھی منتخب کیے جائیں گے جو آئندہ ایشین شطرنج چیمپئن شپ میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گے۔ مذکورہ معلومات آل جھارکھنڈ شطرنج ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر پردیپ کمار ورما (ایم پی)، رانچی ڈسٹرکٹ شطرنج ایسوسی ایشن کے سکریٹری کم آرگنائزنگ سکریٹری نوجوت النگ نے دیا۔ خزانچی ستیش کمار، ٹورنامنٹ ڈائریکٹر دیپک کمار، پی آر او سنتوش دویدی، اردن، وکاس کمار، آشوتوش چرن، راہول رنجن، پرکاش کمار، سویندو، گوروا اور مانسی بھی موجود تھے۔

1944 میں آج ہی کے دن 19 مارچ کو آزاد ہند فوج نے
شمال مشرقی ہندوستان میں قومی پرچم لہرایا تھا۔

# گریڈیہہ میں تشدد کے لیے بی جے پی ذمہ دار

## گریڈیہہ میں ہولی پر تشدد کا معاملہ اسمبلی میں گونجا

رانچی، 18 مارچ (وس)۔ منگل کو، جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے 12 ویں دن، ایوان کی کارروائی صبح 11:06 بجے شروع ہوئی۔ ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی قائد حزب اختلاف بابولال مرانڈی نے گریڈیہہ واقعہ اور لاء اینڈ آرڈر کے مسئلہ پر بحث کا مطالبہ کیا۔ مرانڈی نے کہا کہ پولیس کارروائی میں ہندوؤں کو زبردستی ملزم بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہولی کے وقت ایک طرف کے لوگ تہوار منا رہے تھے۔ ان کے ہاتھ میں کسی قسم کا اسلحہ نہیں تھا لیکن دوسری طرف سے بوتل بموں، تلواروں، لاٹھیوں وغیرہ سے حملہ کیا۔ اس میں کئی لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ کئی دکانوں کو آگ لگا دی گئی ہے۔ اس معاملے پر ایوان میں بحث ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس کیس میں کل 80 افراد کو ملزم بنایا گیا ہے جن میں سے 40 کا تعلق دونوں برادریوں سے ہے۔ اس معاملے میں 22 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس میں بھی دونوں اطراف سے 11 گرفتاریاں کی گئی ہیں۔ وزیر خزانہ رادھا کرشنا کشور نے کہا کہ حکمران اور اپوزیشن پارٹیاں اس طرح کے معاملات میں حساس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس دن محکمہ داخلہ کی گرانٹ ڈیمانڈ پر بات ہوگی اس دن اس مسئلہ پر بھی بات ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعہ پر سیاست کرنا مناسب نہیں۔ اس واقعہ پر بی جے پی ممبران اسمبلی نے زبردست ہنگامہ کیا۔

## وزیر صحت عرفان انصاری کا بیان

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 18 مارچ:۔ گریڈیہہ میں ہولی کے دوران تشدد کے بعد جاری سیاست کا اثر جھارکھنڈ اسمبلی میں بھی نظر آیا۔ منگل کو ایوان کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے وزیر عرفان انصاری کو اسمبلی احاطے میں بی جے پی لیڈروں پر گرجتے ہوئے دیکھا گیا۔ انہوں نے سابق سی ایم رگھوور داس کے دورہ پر بھی سوالات اٹھائے اور بی جے پی کے لوگوں پر گریڈیہہ واقعہ میں ملوث ہونے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ رگھوور داس وہاں جا کر لوگوں کو مشتعل کر رہے ہیں جو بالکل ٹھیک نہیں ہے۔ وزیر عرفان انصاری نے بی جے پی لیڈروں کو خبردار کیا کہ وہ جھارکھنڈ کا ماحول خراب کرنے کی کوشش نہ کریں، یہاں ہیمنت سورین کی حکومت ہے، ماحول کو کسی بھی حال میں خراب نہیں ہونے دیا جائے گا۔

### بی جے پی لیڈروں کا تکبر ختم نہیں ہوا: عرفان انصاری

اسمبلی احاطے میں میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ریاستی وزیر عرفان انصاری نے کہا کہ بی جے پی لیڈروں کا تکبر ختم نہیں ہوا ہے۔ جس طرح سے گرڈیہ میں ماحول خراب کرنے کی کوشش کی گئی اور اس کے بعد دونوں پارٹیوں کے درمیان امن قائم ہوا، بابولال مرانڈی تین دن کے بعد وہاں پہنچے اور سیاست کرنے لگے۔ یہ بابولال مرانڈی کا علاقہ ہے، انہیں اپنے علاقے کا خیال رکھنا چاہیے لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ ڈاکٹر عرفان انصاری نے اس معاملے میں پولیس کی طرف سے درج کیے گئے مقدمے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ بی جے پی لیڈروں کے کہنے کے مطابق کیس درج کیا گیا ہے، جو کہ مناسب نہیں ہے۔ میں وزیر اعلیٰ سے مل کر اس سلسلے میں شکایت کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں جو بھی قصوروار ہوگا اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی، بھائی چارے کو کسی صورت میں خراب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ گریڈیہہ میں ماحول بدل رہا ہے اور پولس انتظامیہ اس پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ میں آج وہاں سے واپس آیا ہوں اور دونوں طرف کے لوگ امن چاہتے ہیں، اسی لیے کسی کو ماحول خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

## ابوا حکومت خواتین کے لیے انقلابی اسکیم لے آئی

### 3.47 لاکھ ایکڑ جنگلاتی زمین لیز پر دی جارہی ہے: کلپنا سورین

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 18 مارچ:۔ منگل کو جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں خواتین کے بچوں کی ترقی اور ایس ٹی-ایس سی اقلیتی اور پسماندہ طبقے کی بہبود کے محکمہ کے بجٹ پر بحث کے دوران کلپنا سورین نے کہا کہ ابوا حکومت آدھی آبادی کے لیے ایک انقلابی اسکیم لے کر آئی ہے۔ 18 سے 50 سال تک کی خواتین کو 2500 روپے ماہانہ اعزازیہ دیا جا رہا ہے۔ پی آئی ایل گینگ بھی انتخابی سال میں میاں سمان یوجنا کو روکنے کے لیے سرگرم ہوگیا۔

کلپنا نے کہا کہ آج پیسے اکاؤنٹ میں پہنچ رہے ہیں۔ اس کے لیے کسی محکمے سے کوئی رقم کاٹی نہیں گئی ہے۔ 3.47 لاکھ ایکڑ جنگلاتی زمین لیز پر دی جا رہی ہے۔ 594 ہاسٹلز پر کام شروع ہو چکا ہے۔ ایک کثیر المنزلہ ہاسٹل بھی تعمیر کیا جا رہا ہے۔ آج خواتین محفوظ ماحول کے ساتھ تعلیم اور روزگار چاہتی ہیں، جسے ابوا حکومت پورا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

### 25 لاکھ لوگ سروجن پنشن یوجنا کا فائدہ حاصل کررہے ہیں

کلپنا نے کہا کہ آج 25 لاکھ لوگ سروجن پنشن اسکیم کا فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔ ڈبل انجن والی حکومت نے اس کے لیے 21 لاکھ لوگوں کو لائن میں کھڑا کیا تھا۔ بڑھاپے کی پنشن میں حکومت ہند 200 روپے ماہانہ دیتی ہے جب کہ ریاستی حکومت ماہانہ 1000 روپے دیتی ہے۔ بیوہ پنشن میں حکومت ہند 300 روپے ماہانہ دیتی ہے اور ریاستی حکومت 1000 روپے دیتی ہے۔ حکومت ہند معذوروں کو 300 روپے اور ریاستی حکومت 1000 روپے ماہانہ دیتی ہے۔ بھارتی حکومت کی طرف سے 200-300 روپے دینا مذاق نہیں تو اور کیا ہے؟ آج ملک میں دو سال کی لڑکیوں سے لے کر 90 سال کی خواتین تک عدم تحفظ کی حالت میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ ملک میں 94 فیصد خواتین فیصلے کرنے سے قاصر ہیں۔

### ایس سی/ایس ٹی کو 25% زمین بیچنے کا حق ملنا چاہیے: پرکاش رام

پرکاش رام نے کہا کہ پوری ریاست میں سی این ٹی قانون میں نرمی کرتے ہوئے ایس ٹی-ایس سی کو 25 فیصد اراضی فروخت کرنے کا حق دیا جائے۔ تاکہ وہ اس رقم کو دوسرے کاموں میں استعمال کر سکیں۔ ریاست میں ST-SC کی معاشی حالت بہت کمزور ہے۔ ڈوڈیشل سروے 50 سال قبل کیا گیا تھا۔ زمین ہماری ہے لیکن کاغذات کسی اور کے پاس ہیں۔ حکومت کے پاس کوئی ٹھوس پالیسی نہیں ہے۔ درج فہرست ذات کے لوگوں کو امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ قبائلی زمینوں کا معاہدہ سادہ لیز پر کیا جا رہا ہے۔

## ریاست کے سماجی ڈھانچے میں ایس سی، ایس ٹی، اقلیت پسماندہ کا ایک بڑا طبقہ شامل ہے: ایم ٹی راجہ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 18 مارچ:۔ حکومت کی طرف سے سال 25-26 کے بجٹ پر گرانٹ کے مطالبے پر ایوان میں اپنی بات کرتے ہوئے راج محل کے ایم ایل اے محمد تاج الدین عرف ایم ٹی راجہ نے کہا کہ ریاست جھارکھنڈ کے سماجی ڈھانچے میں ایس سی-ایس ٹی اور اقلیتوں اور پسماندہ طبقات کا ایک بڑا طبقہ شامل ہے۔ ابووا بجٹ پیش کرتے ہوئے جھارکھنڈ حکومت نے سماج میں خود انحصاری اور خود روزگار کے ساتھ سماجی فکر پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے بجٹ پاس کیا ہے۔ خواتین کے ہر طبقے کو فائدہ پہنچانے کے لیے حکومت انہیں عوامی فلاحی اسکیموں سے جوڑ کر فائدہ پہنچانے کا کام کر رہی ہے۔ ریاست میں مئیاں سمان منصوبہ کے ساتھ ساتھ ساوتری بائی پھولے کشوری سمردھی یوجنا بھی چلائی جا رہی ہے تاکہ لڑکیوں اور نوعمروں کو تعلیم کی طرف راغب کیا جا سکے اور جنین قتل، بچپن کی شادی وغیرہ جیسے رواجوں کو روکا جا سکے۔ ریاست کی نصف آبادی ان اسکیموں سے مستفید ہوگی اور بااختیار اور مضبوط ہوگی۔ ریاست کے غیر منظم مزدوروں کا ایک بڑا حصہ جو مہاجر مزدور ہیں رجسٹرڈ نہیں تھے، ریاستی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت نے اب تک 25.1 لاکھ مزدوروں کو رجسٹر کیا ہے، اس سے مہاجر مزدوروں کو بہت فائدہ ہوگا۔ سنتھال پرگنہ علاقے کے بنگالی بولنے والے دیگر ریاستوں میں مزدوروں کے طور پر کام کرتے ہیں، مرکز میں حکمران جماعت کے رہنما ان لوگوں کو بنگلہ دیشی درانداز کہہ کر ہراساں کرتے ہیں۔ بنگالی بولنے والے مہاجر کارکنوں کو بنگلہ دیشی قرار دینا اور بغیر کسی ثبوت کے انہیں درانداز کہنا ان کے لیے ہراساں کرنا ہے۔ مرکزی حکومت کو مطلع کرنے کے لیے ایوان کے ذریعے ایک قرارداد لائی جائے کہ ایسے تارکین وطن مزدوروں کو غیر ضروری طور پر ہراساں نہ کیا جائے اور بغیر ثبوت کے ان پر دخل اندازی کا لیبل نہ لگایا جائے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ ابووا بجٹ کے ذریعے حکومت جھارکھنڈ میں تعلیم کے میدان میں بڑی تعداد میں ایس ٹی ایس سی اور اقلیتی برادریوں کو آگے لانے کی کوشش کر رہی ہے۔ حکومت کی توجہ مبذول کراتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاست کی مسلم کمیونٹی حکومت سے توقع کرتی ہے کہ وہ بجائے ہاؤسنگ بورڈ اور کوآپریٹیو سوسائٹیز کے ذریعے کثیر آبادی والے علاقوں میں مسلم اقلیت کے لیے رہائشی علاقے تیار کئے جائے۔ جے پال سنگھ منڈا اوورسیز اسکالرشپ اسکیم کے تحت یورپ کی مختلف یونیورسٹیوں سے ایم اے، ایم فل کرنے والے ایس ٹی ایس سی طلبہ کے علاوہ اقلیتی اور پسماندہ طبقات کے طلبہ کو بھی فائدہ ہوگا۔ ریاست میں تین نئی ٹیکنیکل یونیورسٹیاں اور پانچ نئی لاء یونیورسٹیاں کھولنے کی بھی تجویز ہے جس سے تمام طبقات کے طلباء کے لیے اعلیٰ تعلیم اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس کے علاوہ ایم ایل اے نے ضلع میں دیارہ اراضی کی تبدیلی کے مسئلہ کی طرف توجہ مبذول کرائی اور سال 25-26 کے بجٹ میں حکومت کی طرف سے لائے گئے راج محل صاحب گنج علاقہ میں ترقیاتی منصوبوں کے لئے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔

## ریاست میں جلد ہی نقل مکانی کمیشن تشکیل دیا جائے گا

### وزیر دیپک بیروا کا اسمبلی میں اعلان

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 18 مارچ:۔ منگل کو اسمبلی میں بجٹ اجلاس کے دوران روشن لال چودھری، پردیپ پرساد اور نرمل مہتو نے بے گھر لوگوں کا مسئلہ اٹھایا۔ روشن لال چودھری نے کہا کہ پی ٹی پی ایس کے لیے زمین 60 سال قبل حاصل کی گئی تھی۔ لیکن رعیتوں کو ابھی تک معاوضہ نہیں ملا۔ پردیپ پرساد نے کہا کہ غیر کاشت شدہ زمین کی ادائیگی بھی موصول نہیں ہوئی ہے۔ ریکوزیشن پالیسی ہونی چاہیے۔ کمیٹی بنا کر عملدرآمد کیا جائے۔ نرمل مہتو نے کہا کہ میں نے 24 ایکڑ رعیت کی زمین کھو دی۔ صرف دو لوگوں کو نوکریاں ملی ہیں۔ معاوضے کی نئی شرحیں لاگو کی جائیں۔ اس پر وزیر دیپک بیروا نے کہا کہ مسئلہ کو حل کرنے کے لیے کارروائی کی جا رہی ہے۔ تحریری شکایت پر کارروائی کی جائے گی۔ بے گھر افراد کے لیے جلد ہی ایک ڈسپلیسمنٹ کمیشن بنایا جائے گا۔

### کرمالی زبان کو کڑمالی میں تبدیل کیا جائے: جیرام مہتو

جے رام مہتو نے کرمالی زبان کو کڑمالی میں تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس پر سی ایم ہیمنت سورین نے کہا کہ ایسی بہت سی زبانیں ہیں جن میں بول چال، الفاظ اور لکھاوٹ میں تبدیلی آتی ہے۔ کہیں یہ قدمی ہے اور کہیں یہ کرمی ہے۔ ہم اس کا بھی جائزہ لیں گے اور اس میں بہتری لائیں گے۔ سریش پاسوان نے دیوگھر شہر اور کسانوں کو پناسی ڈیم سے پانی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔

### مونٹی سنگھ کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا جائے: شتروگھن

شتروگھن مہتو نے سائنسدان ڈاکٹر ابھیشیک سوارنکر کی موت کا معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر ابھیشیک کا موہالی میں قتل کیا گیا تھا۔ مونٹی سنگھ کے خلاف غیر ارادی قتل کا مقدمہ درج کیا جا رہا ہے۔ ریاستی حکومت کو اس معاملے پر پنجاب حکومت سے بات کرنی چاہیے۔ مونٹی سنگھ کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا جائے۔

## گورنر سنتوش گنگوار نے وزیر اعظم مودی سے دہلی میں ملاقات کی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 18 مارچ: گورنر سنتوش کمار گنگوار نے آج نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی اور ریاست کی ترقی اور امن و امان سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر گورنر نے راج بھون، رانچی کی طرف سے شائع کردہ 'راج بھون پتریکا' کی ایک کاپی وزیر اعظم کو پیش کی۔ واضح رہے کہ یہ میگزین راج بھون، جھارکھنڈ کی 31 جولائی 2024 سے 31 جنوری 2025 تک کی مختلف سرگرمیوں پر مبنی ہے۔

## شری بنشید ھر مہوتسو 2025 کا وزیر اعلیٰ ہیمنت افتتاح کریں گے

### 19 مارچ کو ایک عظیم الشان تقریب کا اہتمام کیا جائے گا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 18 مارچ:۔ گڑھوا کے شری بنشید ھر نگر میں دو روزہ شری بنشید ھر مہوتسو کی تیاریاں زوروں پر ہیں۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین 19 مارچ کو دوپہر 12 بجے اس میلے کا افتتاح کریں گے۔ شری بنشید ھر نگر کے ایس ڈی ایم پربھاکر مردھا نے کہا کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اس پروگرام میں شرکت کریں گے، جس کے لیے سب ڈویژن آفس کے احاطے میں ہیلی پیڈ تعمیر کیا جا رہا ہے۔ سال 2017 میں اس وقت کی رگھوبر داس حکومت نے شری بنشید ھر مہوتسو کو ریاستی تہوار کا درجہ دے کر منانے کی اجازت دی۔ اب تک یہ میلہ چار مرتبہ کامیابی سے منعقد ہو چکا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کی اہلیہ اور ایم ایل اے کلپنا سورین، وزیر سیاحت سدیویہ کمار اور بھاوناتھ پور اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے اننت پرتاپ دیو بھی موجود رہیں گے۔

## ای ڈی نے سابق وزیر عالمگیر عالم کے خلاف استغاثہ کی منظوری طلب کی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 18 مارچ:۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ریاست کے سابق دیہی ترقی وزیر عالمگیر عالم کے خلاف حکومت سے استغاثہ کی منظوری مانگی ہے۔ ای ڈی نے طویل پوچھ گچھ کے بعد اسے 15 مئی 2024 کو گرفتار کیا تھا۔ عالمگیر عالم کو محکمہ دیہی ترقی کے اس وقت کے چیف انجینئر ویریندر رام سے پوچھ گچھ کے دوران پائے جانے والے حقائق کی چھان بین کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ پوچھ گچھ کے دوران ویریندر رام نے دیہی ترقی کے وزیر اور دیگر کو ترقیاتی اسکیموں کی رقم میں کمیشن دینے کا اعتراف کیا تھا۔ ویریندر رام سے موصول ہونے والی معلومات کی مزید جانچ کے بعد ای ڈی نے عالمگیر عالم کے پرنسل سکریٹری سنجیو لال اور وزیر کے قریبی ساتھی جہانگیر عالم کے گھر پر چھاپہ مارا۔ اس چھاپے کے دوران جہانگیر کے ٹھکانوں سے 32 کروڑ روپے نقدی ضبط کی گئی۔ ای ڈی نے کہا تھا کہ جہانگیر کے ٹھکانوں سے ضبط کی گئی رقم اس وقت کے دیہی ترقی کے وزیر سے متعلق تھی۔

## شمشیر عالم کے ہاتھوں معذوروں اور ضعیفوں کے درمیان مفت سامان تقسیم

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 18 مارچ:۔ جھارکھنڈ تنظیم رانچی میٹرو پولیٹن آفس، ہند پیڑھی، رانچی میں ایک دو روزہ معذور کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں مہمان خصوصی شمشیر عالم (نائب صدر، جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن) نے شرکت کی اور اپنے ہاتھوں سے وہیل چیئر، واکنگ سٹک، کان کی مشین، بیساکھی، واکر کے طور پر چلنے والے افراد کو اسسٹنٹ ڈیوائس کے طور پر تقسیم کیا گیا۔ شری بھگوان مہاویر معذور امدادی کمیٹی کے بشکریہ سے دستیاب دو روزہ معذور کیمپ کا اہتمام جھارکھنڈ تنظیم رانچی میٹروپولیٹن، افروز انصاری (معذور سماجی کارکن) نے کیا تھا۔ اس پروگرام میں وارث قریشی (ممبر، جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن)، شری بھگوان مہاویر معذور امدادی کمیٹی کے ڈاکٹر ایچ کے ساہو، رام چندر مہتو، جھارکھنڈ صحت مشن کے صدر سنتوش سونی، جھارکھنڈ تنظیم رانچی مہانگر کے ایگزیکٹیو صدر راشد جمیل، سیکریٹری انور عالم، ترجمان راجیف عالم، نائب صدر عتیق الرحمن، اعجاز احمد، مجید عالم، فیروز اختر، منور حسین کا اہم تعاون رہا۔ ساتھ ہی جھرگو ٹانا بھگت، میڈیا انچارج مجیب الانصاری سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

## ہیمنت حکومت 'لوٹ مارچ' کی طرف بڑھ رہی ہے: پرتول شاہ دیو

### جنوری تک بجٹ کا صرف 60 فیصد خرچ ہوا، 2 مہینے میں 40 فیصد بندر بانٹ کی تیاری میں حکومت

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 18 مارچ: بی جے پی کے ریاستی ترجمان پرتول شاہ دیو نے ریاستی حکومت پر بڑا حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کی ہیمنت حکومت خاموشی سے 'لوٹ مارچ' کی طرف بڑھ رہی ہے۔ پرتول نے کہا کہ 2024-25 کے بجٹ میں جنوری تک صرف 60 فیصد رقم خرچ کی گئی تھی یعنی 2 ماہ میں 40 فیصد رقم خرچ کرنے کا منصوبہ ہے۔ جبکہ قوانین اور روایات کے مطابق مارچ میں زیادہ سے زیادہ صرف 15 فیصد رقم نکالی جا سکتی ہے۔ پرتول نے کہا کہ سب سے زیادہ افسوسناک صورتحال ترقی سے متعلق محکموں کی ہے جہاں ابھی تک بڑی رقم خرچ نہیں ہوئی ہے، اس کے غلط استعمال کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ پرتول نے کہا کہ ہیمنت حکومت جو پہلے ہی جل جیون مشن میں پیچھے تھی، موجودہ بجٹ میں تمام حدیں پار کر گئی ہیں۔ فروری تک محکمہ پینے کے پانی نے منصوبہ بندی اور ترقیاتی رقم کا صرف 10 فیصد خرچ کیا ہے۔ محکمہ کے 4500 کروڑ روپے کے بجٹ کے مقابلے فروری تک صرف 438 کروڑ روپے ہی خرچ ہوئے ہیں، ایسے میں پینے کے پانی کی کئی اسکیمیں پھنسی ہوئی ہیں۔ مرکزی حکومت نے جھارکھنڈ حکومت کو کئی بار جل جیون مشن کے لیے مشورہ دیا ہے۔ پھر بھی جھارکھنڈ میں تقریباً ایک لاکھ گھروں تک نل کا پانی نہیں پہنچا ہے۔ پرتول نے کہا کہ فروری تک پینے کے پانی کے محکمے میں صرف 10 فیصد رقم خرچ کرنا فوجداری معاملہ ہے۔ عام آدمی کو ریلیف دینے والے محکمے میں ایسی غفلت برداشت نہیں کی جا سکتی، اب یا تو محکمہ صرف مارچ میں 90 فیصد خرچ دکھا کر لوٹ مار کی تیاری کر رہا ہے۔ دونوں صورتیں ریاست کے عوام کے لیے تشویشناک ہیں۔

## ببلو ساگر منڈا کی قیادت میں سینکڑوں لوگوں نے جے ایم ایم کی رکنیت لی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 18 مارچ:۔ آج، 18 مارچ 2025 کو، ہرمو، رانچی میں پارٹی کے مرکزی دفتر میں، سینکڑوں لوگوں نے پارٹی کے مرکزی جنرل سکریٹری ونود کمار پانڈے کے سامنے سماجی کارکن ببلو ساگر منڈا کی قیادت میں پارٹی کے مرکزی صدر شیبو کی رہنمائی اور پارٹی کے مرکزی صدر اور وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے احترام کا اظہار کرتے ہوئے جے ایم ایم کی رکنیت حاصل کی۔ تمام لوگوں کو پارٹی کے مرکزی جنرل سکریٹری ونود کمار پانڈے نے شال دے کر پارٹی میں شامل کیا۔

جن لوگوں نے ممبر شپ لی ان میں ببلو ساگر منڈا، اسنیل منڈا، انیل اراؤں، انیش، رتن مہتو، رویندر ساو، دنیش مہتو، نکھل، راجہ سنگھ، اپیندر کمار، بادل، سورج، منشی مہتو، سنجے ڈے، مراری سنگھ، اشونی ساگر، وکاس، مکیش ساہو، ابھے، منیش، سونو، روبن منج، سنتوش سنگھ، مکیش جھا، دیپک مہتو، دنیش مہتو، ششی کانت سنگھ، پرشانت رام، بٹو، راجیش سنگھ، دنیش مہتو، پچو لال چندرونشی، چھوٹے لال، ستیش پانڈے، گرجیت سنگھ، دھیرج سنگھ، وکاس پانڈے، چنو لال یادو، وکرانت منڈا سمیت سینکڑوں لوگ شامل تھے۔ اس موقع پر بنیادی طور پر پارٹی کے مرکزی جنرل سکریٹری فاگو بیسرا، رانچی ضلع کوآرڈینیٹر گروپ ممبر اشونی شرما، ڈاکٹر ہیملال مہتا اور دیگر کارکنان موجود تھے۔ اس دوران پارٹی کے مرکزی جنرل سکریٹری ونود کمار پانڈے نے کہا کہ جے ایم ایم خاندان مسلسل مضبوط ہو رہا ہے۔ جھارکھنڈ حکومت، پارٹی اور ریاست کے مقبول وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی قیادت میں، ریاست کے لوگوں کی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

**اقوال زریں**

جو کچھ گزر گیا ہے اور جو کچھ آنے والا ہے دونوں کا غم و اندیشہ مت رکھو۔
(حضرت بشر حافی رحمتہ اللہ علیہ)

روزنامہ جدید بھارت
بدھ ۱۹ مارچ ۲۰۲۵ء بمطابق ۱۸ رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ

# دھارمک ہندو جنون کا کھیل

ہمارے ملک میں فرقہ وارانہ جنون پھیلانے کے نت نئے طریقوں کی تخلیق آئے دن ہوتی رہتی ہے، لیکن سب کا مقصد صرف ایک ہوتا ہے، اور وہ یہ کہ فرقہ واریت کے اس جنون سے زیادہ سے زیادہ سیاسی فائدہ کیسے حاصل کیا جائے۔ یہ بات تو بالکل صاف ہو چکی ہے کہ ملک میں سیاست کی دو راہیں متعین ہو چکی ہیں۔ ایک دائیں بازو کے نظریہ والی سیاست ہے، جس کی باگ ڈور بھارتیہ جنتا پارٹی کے ہاتھوں میں ہے اور اس سیاست کو پھلنے پھولنے کیلئے کھاد، پانی مہیا کرانے کا کام آر ایس ایس سے لے کر کم و بیش اسکی 150 بڑی چھوٹی شاخیں اور بنیاد پرست ہندوئیت کو فروغ دینے کے نام پر بنی تنظیمیں ہیں۔ جبکہ دوسری جانب وہ طاقتیں ہیں، جو سیکولرزم کے نام پر سیاست کو اپنائے ہوئے ہیں۔ یہ سوال طویل تر بحث کا متقاضی ہے کہ تب پھر ان سب کے درمیان، اگڑا، پچھڑا، دلت، پسماندہ، اقلیت اور انتہائی پسماند کے نام پر کی جانے والی سیاست کو کس خانے میں ڈالا جائے گا؟ غور کریں گے تو ان سب میں بھی سیکولرزم اور دھارمک ہندو جنون کا کھیل ہی نظر آئے گا۔

بہرکیف آج ملک میں ہمارے ہندستان میں 52 برس تک ناقابل تسخیر حکومت کرنے والے مغل بادشاہ اورنگ زیب کے نام پر سیاسی صف بندی کو ہوا دینے کی سازش بڑے پیمانے پر چل رہی ہے، اور جیسا کہ ہمیشہ ہی ہوتا آیا ہے کہ فرقہ وارانہ سیاست کو توانا کرنے کیلئے دھرتی پر آگ، خاک، اور خون کی ہولی کھیلی جاتی ہے تو وہ ابھی مہاراشٹر کے ناگپور میں اچھی طرح کھیلی جا رہی ہے۔

اب تھوڑا یہ بھی جان لیا جائے کہ ایک فلم کے ذریعہ کیسے اورنگ زیب کے بہانے نفرت کی سیاست کو ہوا دی گئی۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلی دیویندر فڈنویس نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ پیر کو ناگپور میں ہونے والا تشدد منصوبہ بند تھا۔ فڈنویس نے اسمبلی میں کہا کہ فلم چھاوا نے اورنگ زیب کے خلاف لوگوں کا غصہ بھڑکایا ہے۔ 14 فروری کو ریلیز ہونے والی یہ فلم ایک کے بعد ایک تنازعات پیدا کر رہی ہے۔ فلم پر شروع ہونے والی سیاسی بیان بازی اب مہاراشٹر میں تشدد کی سطح پر پہنچ گئی ہے۔ ایسے میں یہ جاننا ضروری ہے کہ فلم کی ریلیز کے بعد اورنگزیب سے متعلق تنازعہ کیسے شروع ہوا؟ یہ سارا معاملہ سیاسی حلقوں میں بحث کا موضوع کیسے بن گیا؟

اس کے بعد مختلف تنظیموں نے اس معاملے کو کیسے بڑھایا؟۔ ریلیز سے قبل ہی چھاوا کے گانے اور ٹریلر کے کچھ مناظر کو لے کر تنازعہ شروع ہو گیا۔ ٹریلر کے ایک سین میں چھترپتی سنبھاجی مہاراج کو رقص کرتے دکھایا گیا ہے۔ اس پر مورخین اور مختلف تنظیموں نے اعتراض کیا۔ کئی لوگوں نے تاریخ کے نام پر بنے اس ڈرامے پر پابندی کا مطالبہ بھی کیا۔ تاہم میکرز نے سین کو ہٹا کر تنازعہ ختم کر دیا۔ اس فلم میں اورنگ زیب اور مغل فوج کے ذریعہ سمبھاجی مہاراج پر ڈھائے جانے والے ظلم کو دکھایا گیا تھا۔ فلم کے مناظر اس قدر چونکا دینے والے تھے کہ اچانک ملک بھر میں اورنگزیب کے حوالے سے جانکاری کی تلاشیاں بڑھ گئیں۔ کرکٹر آکاش چوپڑا نے چھاوا کو دیکھنے کے بعد کہا کہ ہمیں اکبر عظیم کے بارے میں بتایا جاتا ہے، لیکن اسکولوں میں چھترپتی سنبھاجی مہاراج کے بارے میں نہیں پڑھایا جاتا۔ یہی نہیں بلکہ انہوں نے سڑکوں کے نام مغل حکمرانوں کے نام پر رکھنے پر بھی سوالات اٹھائے۔

کچھ ہی دیر میں یہ پورا معاملہ پورے ملک میں موضوع بحث بن گیا۔ دریں اثنا، سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے ایم ایل اے ابو اعظمی نے کہا،" اورنگ زیب ظالم نہیں تھا، میں نے جو مطالعہ کیا ہے، اس نے کبھی بھی عوام کا پیسہ اپنے فائدے کے لیے نہیں لیا، اس وقت ہندوستان کو سونے کی چڑیا کہا جاتا تھا۔" اور اس کی فوج میں بہت سے ہندو کمانڈر تھے۔" اعظمی کے اس بیان کے خلاف مہاراشٹر کی تمام سیاسی جماعتوں نے احتجاج شروع کر دیا۔ اس کے بعد ابو اعظمی نے اپنے دفاع کی کوشش کی۔ تاہم، وہ اپنے اگلے بیان سے مزید مشکل میں پڑ گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس وقت بادشاہ اقتدار اور دولت کے لیے جدوجہد کرتے تھے لیکن یہ جدوجہد مذہبی نہیں تھی، اس نے (اورنگ زیب) 52 سال حکومت کی اور اگر وہ واقعی ہندوؤں کو مسلمان بنا رہے تھے تو سوچیں کتنے ہندو کا مذہب تبدیل کرا دیا ہوگا۔ اس کے بعد بھی کیا اس ملک میں ہندو باقی رہ سکتے تھے۔

اس کے بعد شیوسینا کے رکن پارلیمنٹ نے ابو اعظمی کے خلاف مقدمہ درج کرایا۔ ان کے خلاف دیگر مقامات پر بھی مقدمات درج ہیں۔ اس کے بعد ابو اعظمی کو اپنے بیانات کی وضاحت کرنی پڑی۔ اس نے کہا، 'میرے الفاظ کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا ہے۔ میں نے اورنگزیب رحمتہ اللہ علیہ کے بارے میں وہی کہا ہے جو مورخین اور مصنفین نے کہا ہے۔ میں نے چھترپتی شیواجی مہاراج، سمبھاجی مہاراج یا کسی دوسرے عظیم آدمی کے بارے میں کوئی تضحیک آمیز تبصرہ نہیں کیا ہے لیکن پھر بھی اگر کسی کو میری باتوں سے تکلیف پہنچی ہے تو میں اپنے الفاظ واپس لیتا ہوں۔ ابو اعظمی کی معافی کے باوجود تنازعہ نہیں رکا۔ یہ معاملہ اتر پردیش اسمبلی تک پہنچا، جہاں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے سماج وادی پارٹی کو گھیر لیا۔ دوسری جانب مہاراشٹرا میں بھی ہندو تنظیموں نے چھترپتی سمبھاجی نگر، ناگپور، ممبئی وغیرہ میں مظاہرے شروع کر دیئے۔ ادھر اتر پردیش، مدھیہ پردیش، گوا سمیت کچھ دیگر ریاستوں میں اورنگ زیب کے معاملے پر احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ اورنگ زیب تنازعہ کے درمیان ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے گیت نگار منوج منتشر نے کہا کہ جب ہم رام جنم بھومی کی جنگ لڑ رہے تھے تو کچھ لوگ یہ علم دے رہے تھے کہ خدا ہر ذرے میں ہے، پھر مندر کی کیا ضرورت ہے۔ ہسپتال اور سکول کی تعمیر کی وکالت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ اورنگزیب کی قبر کو ہٹانے کی ضرورت نہیں ہے، بس اس پر بیت الخلا بنا دیا جائے۔ گزشتہ ہفتے مہاراشٹر حکومت کے وزیر نتیش رانے اور ایم پی نونیت رانا نے بھی اورنگ زیب کے مقبرے کو ہٹانے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس دوران تلنگانہ میں بی جے پی ایم ایل اے ٹی راجہ سنگھ نے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت کو خط لکھ کر اورنگ زیب کی قبر کو ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ اس میں اس نے مغل حکمران کے مقبرے کی دیکھ بھال پر آنے والے اخراجات کی تفصیلات طلب کیں۔ -- اب تو بات بالکل صاف ہو گئی کہ جنونی ہندوئیت سیاست کس طرح اپنی سیاسی قوت کو مضبوط کرنے کیلئے فرقہ پرستی کا ننگا ناچ کرتی ہے۔

مختصراً اورنگ زیب پر مختلف قسم کے غلط کاموں کا الزام لگایا گیا ہے، جیسے کہ موسیقی پر پابندی لگانا، ہزاروں غیر اسلامی یادگاروں اور مندروں کو تباہ کرنا، اور نسل کشی کرنا۔ لیکن تاریخی ماخذ ہمیں بتاتے ہیں کہ اورنگ زیب نے سنہ 1526 میں اقتدار سنبھالا۔ مغل شہنشاہوں نے اپنے ارد گرد طاقت کو مرکزی بنایا، ٹیکس کا ایک موثر نظام نافذ کیا، کسانوں کے لیے قانونی تحفظات متعارف کرائے، اور ہندوستان کے متنوع مذہبی اور نسلی منظر نامے کے ارکان کو اپنی انتظامیہ میں شامل کیا۔ یہ سب کچھ، امریکہ سے نئی، انتہائی پیداواری فصلوں کی آمد کے ساتھ مل کر جیسے مکئی، آلو، ٹماٹر، اور کالی مرچ نے فراوانی، خوشحالی اور نسبتاً استحکام کا ایک دور تخلیق کیا۔

---

محمد ہاشم القاسمی
(خادم دارالعلوم پاڑا ضلع پرولیا مغربی بنگال)
موبائل نمبر: 9933598528

# رمضان المبارک کا آخری عشرہ جہنم سے چھٹکارا ہے۔

رمضان المبارک بڑی فضیلتوں اور برکتوں والا مہینہ ہے۔ اس مہینہ میں اللہ تعالی کی خصوصی توجہ بندہ مومن کی طرف ہوتی ہے، احادیث کے مطابق رمضان کے تین عشرے تین مختلف خصوصیات کے حامل ہیں اور ہر ایک عشرہ پر خصوصی رنگ غالب ہے۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" رمضان کا پہلا عشرہ رحمت ہے، دوسرا عشرہ مغفرت ہے اور تیسرا عشرہ جہنم سے آزادی کا ہے۔ (صحیح ابن خزیمہ، بیہقی شعب الایمان) رمضان المبارک درحقیقت رحمتوں اور برکتوں کا موسم بہار ہے، اس مہینہ میں انسانوں کے گناہ موسم خزاں کے پتوں کی طرح جھڑتے ہیں، اور موسم بہار کی طرح خیر و بھلائی کی تازہ کونپلیں پھوٹتی ہیں، اس مقدس مہینہ میں مغفرت کی تیز ہوائیں چلتی ہیں اور رحمت کی پھوار چہار جانب برستی ہیں، یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے، یہ مہینہ لوگوں کے ساتھ غم خواری کا ہے، اس مہینہ میں مؤمن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے، نوافل کا ثواب فرضوں کے برابر اور فرضوں کا ثواب ستر گنا بڑھا دیا جاتا ہے، اسی مبارک مہینے میں اللہ تعالی نے اپنی تمام آسمانی کتابیں اور صحیفے نازل فرمائے ہیں، چنانچہ قرآن مجید لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر مکمل اسی مہینہ میں نازل ہوا اور وہاں سے حسب موقع تھوڑا تھوڑا تئیس سال کے عرصہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب اطہر پر نازل ہوا، اس کے علاوہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اسی ماہ کی یکم یا 3 تاریخ کو 50 صحیفے عطاء کئے گئے، حضرت داؤد علیہ السلام کو 12 یا 18 رمضان میں" زبور" عطاء کی گئی، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو 6 رمضان میں کوہ طور پر" تورات" عطاء کی گئی، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو 12 یا 13 رمضان میں" انجیل" عطاء کی گئی، اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو 24 یا 27 رمضان میں" قرآن مجید" جیسی مقدس کتاب عطاء کی گئی۔ (مسند احمد، معجم طبرانی) اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ مبارک کو کلام الٰہی کے ساتھ ایک خاص مناسبت حاصل ہے، اسی وجہ سے اکابرین و مشائخ کے قرآن پاک کی تلاوت کی کثرت اس مہینہ میں خاص معمول رہا ہے۔ روایت ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام ہر سال رمضان میں تمام قرآن مجید نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سناتے تھے اور بعض روایات میں آیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنتے تھے، علماء نے ان دونوں حدیثوں کے ملانے سے قرآن پاک کے (مروجہ) باہم دور کرنے کے مستحب ہونے پر استدلال کیا ہے۔ (فضائل رمضان) علماء سیر و مؤرخین نے لکھا ہے کہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ پورے رمضان المبارک میں 61 قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے، ایک ختم قرآن دن کا، ایک ختم قرآن رات کا اور ایک ختم قرآن تمام رمضان شریف میں تراویح کا، اسی طرح حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ پورے رمضان المبارک میں 60 قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے، روزانہ دو قرآن مجید پڑھ لیتے تھے اور اس کے علاوہ عام دنوں میں روزانہ ایک قرآن مجید ختم فرمایا کرتے تھے (فضائل قرآن) اس کے علاوہ روزانہ دس، پندرہ پارے پڑھنا تو اکابرین و مشائخ کا عام معمول رہا ہے۔ رمضان المبارک کے بابرکات مہینہ میں جنت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے تمام دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" جب رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہوتا ہے تو جنت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے تمام دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شرکش شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے۔" (صحیح بخاری) رمضان المبارک کے تین عشروں میں پہلا عشرہ، رحمت ہم سے رخصت ہو گیا دوسرا عشرہ، بخشش و مغفرت" تمام تر فیوض و برکات، رحمت و مغفرت بندہ مومن پر بکھیرتے ہوئے رخصت ہوا چاہتا ہے، اب تیسرا اور آخری عشرہ جس میں بندہ مومن کے لئے جہنم سے چھٹکارے کا ہے ہمارے اوپر سایہ فگن ہونے والا ہے۔ گویا ہمارے پاس اب بھی موقع ہے کہ ہم اس ماہ مقدس کے گزرے ایام میں اپنے رویوں اور عمل و کردار کا محاسبہ کرتے ہوئے اگلے دنوں میں زیادہ سے زیادہ فوائد سمیٹنے کی منصوبہ بندی کریں، آئیے اب جہنم سے نجات کے اس تیسرے عشرے میں شب کی تنہائیوں میں اشک ندامت بہا کر اپنے گناہوں پر شرمندگی کا اظہار کرتے ہوئے توبہ و استغفار کریں اور اپنے رب کو راضی کر لیں یہی ہمارے لئے سب سے بڑی کامیابی ہے کون جانے، اگلے سال برکتوں والا یہ مہینہ، رحمت، مغفرت اور جہنم سے نجات کے یہ عشرے ہمیں میسر بھی آتے ہیں یا نہیں؟ ماہ صیام کے تیسرے عشرے میں ہمیں اپنے والدین، رشتہ دار، احباب و متعلقین اور جملہ ایمان والوں کی بخشش و مغفرت کے لیے پہلے سے زیادہ خشوع و خضوع کے ساتھ دعائیں اور التجائیں کرنی ہیں۔ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" جبرائیل امین میرے پاس آئے اور جب میں نے منبر کے پہلے زینہ پر قدم رکھا، تو انہوں نے کہا کہ ہلاک ہو جائے، وہ شخص، جس نے رمضان المبارک کا مہینہ پایا پھر بھی وہ جنت کا مستحق نہ ہوا، میں نے اس پر آمین کہا۔ (الترغیب والترھیب) آخری عشرہ کا ایک تقاضہ تو یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ توبہ و استغفار کریں، استغفار خود ایک عبادت ہے اور احکم الحاکمین سے اپنے گناہوں کی معافی کے لیے درخواست بھی ہے، استغفار سے انسان کے اندر تکبر کا مادہ ختم ہوتا ہے، نامہ اعمال میں بھی استغفار ایک قیمتی اضافہ ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ جس شخص کے نامہ اعمال میں استغفار کی کثرت ہو اس کے لیے بڑی خوش بختی کی بات ہے۔ استغفار آخرت کے اعتبار سے بڑی فضیلت کی بات ہے اور استغفار کرنے والے کے لیے نہایت قیمتی خزانہ ہے،

(باقی کل)

---

عبدالغفار صدیقی 9897565066

## قرآن پر تو ظلم خدارانہ کیجیے

# بیشتر مسلمان نزول قرآن کے مقصد سے غافل ہیں

قرآن اللہ کا کلام ہے۔ تمام شکوک و شبہات سے پاک ہے۔ اس کے کلام الٰہی ہونے پر مسلمان ہی نہیں غیر مسلم دانشور بھی یقین کرتے ہیں۔ مسلمان قرآن کا احترام کرتے ہیں۔ اس کو آنکھوں سے لگاتے ہیں۔ اس کی بے ادبی بالکل برداشت نہیں کرتے۔ کرنی بھی نہیں چاہئے۔ وہ شخص مسلمان نہیں جو قرآن کی بے حرمتی ہوتا دیکھے اور خاموش رہے، اس کے دل میں کوئی ہلچل پیدا نہ ہو۔ یہ الگ بات ہے کہ ایسے مواقع پر پہلے مرحلہ پر انتقام کے بجائے بے ادبی کرنے والوں کو حکمت کے ساتھ سمجھانے کی ضرورت ہے۔ مسلمانوں کی یہ بھی خوبی ہے کہ انھوں نے دیگر اقوام کی طرح اپنی کتاب کو بھلایا نہیں ہے۔ بلکہ وہ اسے پڑھتے ہیں۔ حفظ کرتے ہیں۔ پڑھنے میں مقابلہ آرائی کرتے ہیں یعنی قرآت قرآن کے مقابلے منعقد کرتے ہیں۔ یہ مقابلے مقامی سطح سے لے کر بین الاقوامی سطح تک منعقد کیے جاتے ہیں۔ بعض ادارے بڑی تعداد میں قرآن تقسیم کرتے ہیں۔ کوئی مرجائے تو قرآن پڑھا جاتا ہے۔ کسی دوکان یا مکان کا افتتاح ہوتا ہے تو قرآن پڑھا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں کونسا حرف کتنی بار استعمال ہوا ہے؟ اللہ کا لفظ کتنی بار آیا ہے؟ کتنے انبیاء کا تذکرہ ہے؟ وغیرہ وغیرہ سوالوں پر بھی مسلمانوں نے کام کیا ہے۔ مسلمانوں کے یہ اعمال خیر اور نیکی پر منحصر ہیں۔ یہ ان کے ایمان کا تقاضا ہے۔ لیکن یہ کافی نہیں ہیں۔ نزول قرآن کا مقصد کچھ اور ہے۔ یہ امر نہایت قابل افسوس ہے کہ بیشتر مسلمان نزول قرآن کے مقصد کو فراموش کر چکے ہیں۔ یہ معاملہ صرف عام مسلمانوں تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ علماء اور واعظین بھی اس جانب نہ خود توجہ فرماتے ہیں اور نہ عوام کو متوجہ کرتے ہیں۔ اس کا نقصان یہ ہوا کہ مسلمان قرآن کے اصل مقصد سے غافل ہو گئے۔

امت مسلمہ میں قرآن کے پڑھنے اور پڑھانے کا جس قدر رواج ہے، وہ قابل دید ہے مگر قابل افسوس پہلو یہ ہے کہ قرآن کو سمجھنے، اس میں غور و فکر کرنے، اس پر عمل کرنے پر توجہ صفر کے برابر ہے۔ رمضان المبارک میں قرآن کی تلاوت کی کثرت ہے۔ بہت سے لوگ کئی کئی بار قرآن مکمل کرتے ہیں۔ اس لیے کہ انھیں بزرگان دین کے تعلق سے ایسے ہی قصے سنائے جاتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ حضرت امام ابوحنیفہؒ پورے رمضان میں 63 قرآن مکمل کرتے تھے۔ ایک دن میں، ایک رات میں اور ایک تیس دن کی تراویح میں۔ حالانکہ یہ بات ناممکنات میں شامل ہے۔ ایک پارہ پڑھنے میں بیس منٹ لگتے ہیں، اس طرح تیس پاروں کی تلاوت کے لیے 600 منٹ یعنی دس گھنٹے درکار ہوں گے۔ ایک دن رات میں دو قرآن پڑھنے کے لیے 20 گھنٹے چاہئیں۔ بیس رکعات تراویح میں بھی ڈیڑھ گھنٹہ لگے گا۔ باقی پانچ نمازوں کے لیے دو سے ڈھائی گھنٹے درکار ہیں۔ اس طرح آپ حساب لگائیں گے تو 24 گھنٹے پورے ہو جاتے ہیں۔ اب خورد و نوش اور آرام و استراحت کرنے کے لیے وقت کہاں سے آئے گا۔ مجھے یہ بھی یقین ہے کہ حضرت امام صاحب کے زمانے میں بھی دن اور رات میں 24 گھنٹے ہی ہوتے ہوں گے۔ دنیا کے سب سے بڑے فقیہ اور عالم دین کے تعلق سے بے سر پیر کی باتیں کرنا اور ان کی نسبت سے جھوٹ بولنے سے آخر کس کا بھلا ہونے والا ہے؟ اس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ سادہ لوح مسلمان احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں اور جیسا کہ میں نے عرض کیا وہ سمجھنے کی طرف قطعاً توجہ نہیں کرتے۔

قرآن مجید کی بعض سورتوں اور آیات کے تعلق سے بھی بے بنیاد باتیں مسلمانوں کو سنائی اور سکھائی جاتی ہیں۔ کوئی تعویذ بنا کر گلے میں ٹانگتا ہے۔ کوئی پانی پر پڑھ کر دم کرتا ہے۔ کوئی دوکان و مکان میں خیر و برکت کے لیے نقش بناتا ہے اور چھاپ کر تقسیم کرتا ہے۔ ہمارے علاقہ کے ایک ولی کامل کے یہاں سے بھی طبع شدہ نقش تقسیم کیے جاتے ہیں۔ ان امور کے لیے مجھے ذخیرہ احادیث یا سیرت رسول میں کوئی دلیل نہیں مل سکی۔ حفظ قرآن بہت مبارک عمل ہے۔ ہمیں زیادہ سے زیادہ قرآن کو زبانی یاد کرنا چاہیے۔ لیکن کیا صرف اس کو حفظ کرنے سے ہی نجات ہو جائے گی۔ حافظ قرآن کی فضیلت میں جو احادیث وارد ہوئی ہیں، کیا ان کا ماحصل یہی ہے کہ ہمارے بچے صرف حافظ قرآن ہو جائیں، نہ اس کو سمجھیں اور نہ اس پر عمل کریں؟ آپ فرمائیں گے کہ سمجھنے اور عمل کرنے سے کس نے روکا ہے؟ میں کہتا ہوں کہ آپ نے روکا ہے، اس لیے کہ جس طرح آپ نے حفظ قرآن کے ادارے قائم کر رکھے ہیں، قرآن فہمی کے ادارے نہیں بنائے ہیں۔ پورے شہر میں ایک بھی ایسا مرکز نہیں جہاں قرآن سمجھ کر پڑھایا جاتا ہو۔ کیا ایک حافظ بے عمل بھی جنت کا مستحق ہے؟ کیا اس کے بدعمل والدین کو بھی اللہ سونے کا تاج پہنائے گا؟ کیا اس کی سات پشتیں بغیر عمل صالح بخش دی جائیں گی؟ اگر ایسا ہے تو پھر کسی عبادتوں کے تکلف کی ضرورت کیا ہے؟ پھر اللہ نامہ اعمال کیوں مرتب کروا رہے ہیں؟ کس لیے حشر قائم ہوگا؟ یوں تو حدیث میں یہ بھی کہا گیا ہے: "یاایھاالناس! قولوا لاالٰہ الا اللہ تفلحوا۔ (احمد) اے لوگو! لاالہ الااللہ کہو فلاح پا جاؤ گے۔" اگر اس حدیث میں دو بول بول کر جنت کی بشارت ہے تو جناب ابوطالب اور حضور اکرم ﷺ کی قوم کو یہ الفاظ پڑھنے میں کیا تردد تھا؟ اللہ کو معبود ماننے کے تقاضے کیا ہیں؟ اس اقرار سے کس کس کی خدائی کا انکار ہوتا ہے؟ اس کی خواندگی عمل میں کونسا انقلاب پیدا کرتی ہے؟ ایک شخص اس کلمہ کی بدولت کس طرح جنت کا حقدار قرار پاتا ہے؟ اگر یہ جاننا ہے تو صحابہ اکرامؓ کی پاک زندگیوں کا مطالعہ کیجیے۔ یہ وہ کلمہ ہے جو اپنوں کو بھی جان کا دشمن بنا دیتا ہے اور ہر گام پر بدر و احد کے معرکے پیدا کرتا ہے۔

قرآن کو سمجھ کر پڑھنا تو دور اس کی ضرورت کا احساس بھی موجود نہیں ہے۔ دوسرے الفاظ میں ہمیں یہ معلوم ہی نہیں ہے کہ قرآن کو نہ سمجھ کر ہم کس نقصان عظیم کو اپنے گلے لگا رہے ہیں؟ یعنی احساس زیاں بھی مفقود ہے۔ اس کے بجائے جو چند لوگ سمجھنے کی بات کرتے ہیں انھیں گمراہ تصور کیا جاتا ہے۔ بزرگان دین کی انتھک محنت سے کیے گئے تراجم پر شکوک و شبہات قائم کر کے امت کو ان سے بدظن و بدگمان کیا جاتا ہے۔ ذرا مجھے بتائیے ہمارے ملک میں وہ کونسا مسلک ہے، جس کے کسی نہ کسی بزرگ نے قرآن کا ترجمہ نہ کیا ہو؟ اور کون سے بزرگ ہیں جنھوں نے قرآن کو سمجھ کر پڑھنے سے روکا ہو؟ اگر ہر مسلک کے بانی یا مبلغ نے قرآن کا ترجمہ آپ کی زبان میں کیا ہے تو وہ کس لیے اور کس کے لیے کیا گیا ہے اور اگر کسی مستند عالم دین نے آپ کو ترجمہ پڑھنے سے نہیں روکا ہے تو پھر ترجمہ پڑھنے سے آپ کس نے روکا ہے اور قرآن سمجھنے میں کیا چیز مانع ہے؟ آپ سائنس و حکمت کی ضخیم کتابیں سمجھ سکتے ہیں، آپ ریاضی کے مشکل سوالات حل کر سکتے ہیں، آپ امام غزالی کا فلسفہ اور غالب کے اشعار کا فہم و ادراک حاصل کر سکتے ہیں، لیکن اللہ کی کتاب کو سمجھنے سے آپ کی عقلیں قاصر ہیں، جب کہ اللہ خود اس بات پر گواہی دیتا ہے کہ: "وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (القمر۔ 17) ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟"۔ وہ اس کی آیات کو "بینات" (واضح اور روشن) اور کتاب کو "فرقان" (حق اور باطل میں فرق کرنے والی) قرار دیتا ہے۔

حیرت ہوتی ہے کہ آپ کو قرآن میں جسمانی بیماریوں کے علاج کے لیے اوراد و وظائف ملتے ہیں، لیکن روحانی بیماریوں کے لیے کوئی نسخہ میسر نہیں آتا۔ آپ اس میں جن بھوت اور پریت سے حفاظت کے لیے آیات تلاش کر لیتے ہیں لیکن آپسی معاملات، تجارت اور صلح و صفائی کے لیے کوئی ایک لفظ نہیں ملتا۔ آپ اس کے ذریعہ باطل کی اطاعت اور نفس کی پرستش کے لیے جواز ڈھونڈھ لیتے ہیں لیکن حاکمیت الٰہ اور اقامت دین کے لیے کوئی اشارہ بھی نہیں ملتا۔ آپ اس کی تلاوت کر کے اپنے مردوں کو بخشوانے کا اہتمام کرتے ہیں مگر اپنے زندوں کی کامیابی کی کوئی فکر نہیں کرتے۔ آپ کو ذخیرہ قرآن و حدیث میں عرس، نیاز، درود و فاتحہ خوانی اور محفل قرآت کے انعقاد کے لیے وافر دلائل ملتے ہیں مگر اس کو سمجھنے، اس پر غور و فکر کرنے کے لیے کوئی ایک آیت نہیں ملتی۔ آپ کس بنیاد پر تراویح میں اس کا مذاق بناتے ہیں۔ آپ کا امام جب نماز عشاء کی تلاوت کرتا ہے تو نہایت آرام و سکون سے قرآن پڑھتا ہے اور وہی امام جب تراویح میں قرآن پڑھتا ہے تو اس پر ہسٹریا کا دورہ پڑ جاتا ہے، کیا شریعت میں آپ اس کی کوئی دلیل پاتے ہیں؟ اگر آپ کے پاس کوئی دلیل ہے تو مجھے بھی مطلع فرما دیجیے، اگر نہیں ہے تو پھر کس کی رضا کے لیے ایسا کرتے ہیں، کیا آپ نے عوام الناس کو اپنا رب بنا لیا ہے جو ان کی خوشی کا خیال اللہ کی اطاعت سے زیادہ رکھتے ہیں۔ آپ صحابہ کرامؓ کی کامیابی کے گن گاتے ہیں۔ انھیں اپنا آئیڈیل سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بھی ان کی تعریف و تحسین فرمائی ہے، ان کے حق میں اپنی رضا کا اعلان فرمایا ہے، رسول اکرمؐ نے ان کو جنت کی بشارت دی ہے۔ میرا یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو جنت میں جگہ عطا فرمائے گا۔ مجھے بتائیے کہ وہ کون سی کتاب پڑھتے تھے؟ کیا ان کے پاس بخاری و مسلم تھی؟ کیا ان کے پاس ہدایہ اور در مختار تھی؟ کیا ان کے پاس فضائل اعمال اور منتخب احادیث تھی؟ کیا ان کے پاس بہار شریعت اور بہشتی زیور تھی؟ ظاہر ہے آپ اس کے جواب میں یہی فرمائیں گے کہ نہیں ان میں سے کوئی کتاب ان کے پاس نہیں تھی۔ اس لیے کہ دور صحابہ میں نہ ان کتابوں کا وجود تھا نہ ان کے مصنفین و مرتبین کا۔ میں ان کتابوں کے مطالعہ سے آپ کو نہیں روکتا مگر میں آپ کی توجہ اس جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ صحابہ کرامؓ جس کتاب کو پڑھ کر انقلاب لائے، جس کتاب پر عمل نے ان کے اندر اللہ کے راستے میں مر مٹنے کا جذبہ پیدا کیا، جس کتاب کو لے کر وہ دنیا پر غالب آگئے، وہ قرآن مجید ہی تھی۔ آپ پہلے قرآن کو سمجھ کر پڑھیں، اس پر غور و فکر کریں، اس کو سمجھنے کے لیے رسول اکرم ﷺ کی سیرت کا مطالعہ کریں، اس کی عملی شہادت کے لیے اسوہ اصحاب رسولؐ کی زندگیوں میں جھانکیں۔ مگر یہ طور تو کسی طرح جائز اور مناسب نہیں کہ قرآن سمجھنے پر تو قدغن لگائیں اور اس کے مقابلہ پر دوسری کتابوں کو ترجیح دیں۔ یہ تو اللہ کی کتاب کا انکار ہے اور اس کی توہین ہے۔ اسی بات کی طرف قرآن میں یہ بات ارشاد فرمائی گئی کہ حشر کے دن بقول خدا پیارے نبی حضرت محمد مصطفی ﷺ فرمائیں گے: وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا (الفرقان۔ 30) اور رسولؐ فرمائیں گے کہ "اے میرے رب، میری قوم کے لوگوں نے اس قرآن کو نشانہ تضحیک بنا لیا تھا (یا چھوڑ دیا تھا)"۔ اس آیت میں رسولؐ اپنی کس قوم کی شکایت فرمائیں گے؟ کیا یہود و نصاریٰ کی یا مشرکین ہند کی۔ تمام مفسرین کا اس پر اتفاق ہے کہ یہ آیت ان اہل ایمان سے متعلق ہے جو قرآن کو سمجھ کر نہیں پڑھتے، اس کے بجائے دوسری کتابوں کو اہمیت دیتے ہیں۔ اس میں نشانہ تضحیک کا مفہوم یہی ہے کہ قرآن کو اس طرح نہ پڑھا جائے جس طرح رسولؐ کا حکم ہے اور اس کی آیات پر غور و فکر کر کے اس پر عمل نہ کیا جائے۔ ورنہ مجھے بتائیے کہ کون سا مسلمان ایسا ہے جو قرآن کا مذاق بناتا ہے، اس پر ہنسی ٹھٹھے لگاتا ہے۔ میری علمائے کرام سے گزارش ہے کہ وہ قرآن کو خود بھی سمجھ کر پڑھیں اور عوام کو بھی اس کو سمجھنے کی ترغیب دیں، نیز حفظ و تجوید کے ساتھ ساتھ تفہیم و تذکیر کے مراکز بھی قائم کریں۔ یہ امت جب تک قرآن کو اس کے اصل مقام پر نہیں رکھے گی یوں ہی رسوا اور ذلیل ہوتی رہے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی کتاب کو سمجھ کر پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

---

# پانچ ستونوں سے آگے۔ تیسری قسط

## کیا پاور حاصل کرنے کی کوشش کرنا غلط ہے؟

پانچ ستونوں سے آگے کی تیسری قسط پیش خدمت ہے۔ لوگوں کے ذہنوں میں دین کا تصور صرف نماز، روزہ، زکوۃ، حج اور عمرے کے اطراف گھومتا ہے۔ انہی چیزوں پر اتنی شدت سے زور دیا گیا ہے کہ باقی تمام احکامات کی حیثیت ثانوی ہو کر رہ گئی ہے۔ اسی لئے دوسرے تمام احکامات کے ساتھ لوگوں کا رویہ ایسا ہی ہے جیسے کسی غیر کی میت کی نماز جنازہ پڑھنا یا میت کو کندھا دینا جو کہ فرض کفایہ ہے، اگر آپ نے ادا کر لیا تو ٹھیک ہے ورنہ کوئی پوچھ نہیں ہے۔ صرف ستونوں کو عمارت نہیں کہا جاتا، اور نہ اس کی کوئی قیمت ہوتی ہے۔ آئیے دیکھتے ہیں ستونوں سے آگے اس عمارت کی کیسے تکمیل ہوگی۔ اس عمارت کی چھت کا کام کرنے والی جو چیز ہے وہ "امر بالمعروف"۔

ہم جانتے ہیں کہ "امر بالمعروف نہی عن المنکر" کے الفاظ جنہیں ہم نے دیندار لوگوں کی زبان سے بار بار سنا ہے، لوگوں کے ذہنوں میں ان الفاظ کا امیج بہت ہی دھندلا ہے۔ کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ پندرہ بیس مسلمانوں کو جمع کر کے دین کی اچھی اچھی نیکیوں کے بارے میں کہنا امر بالمعروف ہے۔ کچھ لوگ غریب بستیوں میں جا کر وہاں مزدور اور ڈرائیور ٹائپ کے لوگوں کو جمع کر کے انہیں کھانا کھلا کر ان کے سامنے تقریریں کرنا اور پمفلٹ بانٹنا امر بالمعروف ہے۔ سعودی عرب میں نمازوں کے وقت زبردستی دکانیں بند کروانے والے پولیس ڈپارٹمنٹ کو امر بالمعروف کہتے ہیں۔ یہ سارے امر بالمعروف کی حقیقت کا ایک ادھورا بلکہ بھونڈا تعارف ہیں۔ آئیے دیکھتے ہیں امر بالمعروف حقیقت میں کیا ہے۔

قرآن میں امر بالمعروف نہی عن المنکر کا پانچ مرتبہ ڈائرکٹ حکم ہے اور کئی مرتبہ ان ڈائرکٹ حکم دیا گیا ہے۔ ہم مختصراً صرف ایک آیت پیش کرتے ہیں۔ كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ تم سب سے بہترین امت ہو جسے لوگوں کے لئے پیدا کیا گیا ہے، جو معروف کا حکم دیتی ہے اور منکرات سے روکتی ہے"۔ (سورہ آل عمران آیت 110)۔ اس آیت میں تین باتیں اہم ہیں۔

۱۔ تم سب سے بہترین قوم ہو: اللہ تعالیٰ نے کس بنیاد پر امت مسلمہ کو سب سے بہترین قوم کہا ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ کو یہ علم نہیں کہ اس امت میں بے شمار فرقے، مسلک اور جماعتیں پیدا ہو چکی ہیں، ہر ایک اپنے آپ کو سب سے بہترین، صحیح العقیدہ اور 73 واں فرقہ کہتا ہے؟ صرف مسلمان ہی کیا، ہر دوسری غیر مسلم ذات اور فرقے کو بھی یہ حق ہے کہ وہ اپنے آپ کو سب سے بہترین قوم کہے۔ وہ کون سا کام ہے جس کے کرنے کی وجہ سے اس قوم کو سب سے بہترین کہا گیا ہے۔ مسلمانوں سے پہلے تو یہود سب سے بہترین امت تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہودیوں سے یہ اعزاز چھین کر کیوں مسلمانوں کو تاج پہنا دیا؟

۲۔ اخرجت للناس: محض مسلمان ہو جانے کی وجہ سے ہم بہترین قوم نہیں بلکہ اس لئے کہ ہم کو صرف اپنے ہی مسلک یا عقیدے کے مسلمانوں کے پاس جانے کا نہیں بلکہ تمام انسانوں کے پاس جانے کے لئے پیدا کیا ہے۔ تمام انسانوں سے مراد ہم پر برہمن، بی سی، دلت، سکھ، عیسائی اور یہودی وغیرہ ہر ایک کے پاس جانا فرض ہے۔ ہم پوری انسانیت کے لئے کام کرنے والے بنا کر پیدا کیئے گئے ہیں

۳۔ تأمرون بالمعروف وتنهون عن المنكر: یعنی تمام لوگوں کے پاس جا کر ہمیں اللہ نے جو معروف یعنی زندگی گزارنے کے لئے جتنے اچھے کام بتائے ہیں، لوگوں کو ان کا "حکم" دینا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے جتنی باتوں سے روکا ہے ہمیں تمام انسانوں کو ان سے روکنا ہے۔ طریقہ وہی ہوگا جو نبی ﷺ نے بتایا کہ "اگر سمجھانے کے باوجود کوئی برائی سے نہ رکے تو ہاتھ سے روکو، اگر یہ نہیں کر سکتے تو زبان سے، اور اگر یہ بھی نہیں کر سکتے تو کم سے کم دل سے نفرت کرو۔ گویا وہی قوم سب سے بہترین قرار دی گئی ہے جو ہر رنگ، نسل، علاقے اور عقیدے کے لوگوں کے پاس جائے اور اللہ کے دیئے ہوئے احکامات پر عمل کا "حکم" دے۔ اسی کی بنیاد پر اسے "بہترین امت" قرار دیا گیا۔ ورنہ اسی آیت کے مطابق اگر تم دوسروں کے پاس جا کر امر بالمعروف نہیں کر سکتے تو تم ایک "بدترین امت" ہو۔

امر کے معنے تمام مفسرین نے "حکم دینے" یعنی آرڈر دینے کے لکھے ہیں۔ سعودی عرب میں بادشاہ کے حکم کو "امر الملکی" اور کورٹ آرڈر کو "امر الدیوانی" کہتے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ہم حکم دینے کی پوزیشن میں ہیں؟ حکم تو وہی شخص دے سکتا ہے جس کے پاس پاور ہو، اختیارات یعنی اتھارٹی ہو اور اتھارٹی کو نافذ کرنے کی طاقت بھی ہو۔ گھر کا مالک تو آرڈر دے سکتا ہے لیکن نوکر یا چوکیدار آرڈر نہیں دے سکتا۔ وہ صرف نصیحت، مشورہ یا گزارش کر سکتا ہے۔ مثال کے طور پر آپ کسی سے کہتے ہیں کہ "رانگ سائڈ گاڑی چلانا غلط ہے"۔ یہ صرف ایک نصیحت ہے۔ نصیحت فرض نہیں ہے، صرف ایک مستحب نیکی ہے، جبکہ حکم دینا فرض کیا گیا ہے۔ اگر دوسرا شخص بات نہ مانے تو آپ کچھ نہیں کر سکتے۔ لیکن اگر پولیس والا یا کمشنر یہی بات کہے تو یہ نصیحت نہیں بلکہ آرڈر یعنی حکم ہے۔ اگر پولیس کی بات نہیں مانی گئی تو پھر اس کے پاس ایکشن لینے کا بھی اختیار ہے۔ گویا ہم کو محض نصیحت کرنے کی وجہ سے بہترین امت کا اعزاز نہیں ملا بلکہ ہمارا کام "حکم" دینا ہے۔

یہاں سب سے اہم بات جو سمجھنے کی ہے وہ یہ کہ اگر حکم دینے کا پاور آپ کے پاس نہیں ہے تو پہلے وہ پاور حاصل کرنے کی جدوجہد کرنا سب سے بڑا فرض ہے۔ اگر چھت نہ ہو تو جس طرح ستون بے کار ہیں، اسی طرح اگر آپ کے پاس پاور نہ ہو تو آپ کی نمازیں، روزے، وغیرہ دوسرے مذہبوں اور ذاتوں کی طرح محض بے مقصد رسمی عبادات ہیں۔ جس سے حاصل کچھ نہیں ہوگا۔ ثواب کا فلسفہ اپنی جگہ ہے جس کا فیصلہ قیامت میں ہوگا، دنیا میں تو بہرحال جس کے ہاتھوں میں پاور ہوگا، آپ اس کے غلام، یا ملازم، یا تابعدار یا مخبر ہوں گے۔

ایک اہم بلکہ اہم ترین سوال: تمام مسلمانوں سے اور بالخصوص علما و مشائخین سے سوال ہے کہ اگر اللہ نے آپ کو معروف کا حکم دینے کے لئے پیدا کیا ہے، لیکن حکم دینے کے لئے پاور، اتھارٹی یا اختیارات کی ضرورت ہے، جو کہ آپ کے پاس دور دور تک نہیں ہے۔ اگر آپ نے باطل پاور کو چیلنج کیا، یا پاور میں حصہ بھی مانگا تو آپ کو کچل دیا جا سکتا ہے۔ تو پھر ایسے حالات میں کیا امر بالمعروف کا فرض ساقط ہو جائیگا؟ کیا امر بالمعروف کا کام معاف ہو جائیگا، یا ملتوی ہو جائیگا؟ یا یہ بتائیں کہ امر بالمعروف کے لئے پاور کو حاصل کرنے کی کوشش فرض ہے یا نہیں۔ کیا آپ ایک ایسا اسلام چاہتے ہیں جس میں چھوٹی چھوٹی باتوں کی تبلیغ تو جاری رہے، جیسے بیٹھ کر پانی پینا، داڑھی، ٹوپی، برقع، عرس و میلاد کر لینا، رفع یدین وغیرہ یوں ہی جاری رہیں۔ بغیر سمجھے نمازیں اور تلاوتیں چلتی رہیں۔ رمضان کے نام پر قرآن کے معنوں سے قطعی ناواقف حافظوں کا اور حلیم بنانے والوں کا کاروبار چلتا رہے؟ کیا آپ ایسا ہی اسلام چاہتے ہیں، جس میں لوگ اللہ کے مقرر کردہ حرام و حلال کو چھوڑ کر حکمران جو بھی فیصلہ کرے وہی مان کر زندگی گزارتے رہیں؟ علما کو یہ کھل کر بتانا پڑے گا کیونکہ انہیں فرض، سنت موکدہ، غیر موکدہ، نفل اور مستحب بھی معلوم ہے اور مکروہ، ناجائز اور حرام کا بھی انہیں علم ہے۔ علما و مشائخین کو بتانا پڑے گا کہ اس دور میں امر بالمعروف سے آپ کو سختی سے روکا جا رہا ہے تو اختیار حاصل کرنے کی کوشش فرض ہے یا نہیں؟ بالخصوص کتاب اللہ کتاب السنہ کا دعوی کرنے والے افراد یہ بتائیں جن کے قائد علما میں سے کچھ نے یہ کہا ہے کہ حکمران چاہے جتنے جابر، ظالم اور کرپٹ ہوں، ان کے خلاف آواز اٹھانے والے خوارج ہیں، وہ بتائیں کہ امر بالمعروف کی شریعت میں حیثیت کیا ہے۔

اگر آپ امر بالمعروف کے فرض کو ادا کرنے کا عزم کرتے ہیں تو پانچ ستونوں سے آگے بڑھ کر سب سے پہلے یہ کرنا ہے کہ اپنی ڈگری، دولت، شہرت اور انا، سب کو چھوڑ کر ایک امر بالمعروف کے لئے اٹھنے والی جماعت میں اپنے آپ کو Surrender کرنا پڑے گا۔ اگر ایسی کوئی جماعت نہیں ہے تو جماعت بنانی پڑے گی۔ تیسرا راستہ صرف منافقت کا ہے۔ اچھی طرح یاد رہے کہ آج مسلمانوں کے ساتھ جو بھی ظلم ہو رہا ہے یہ ہندو مسلم کی جنگ نہیں ہے۔ اگر یہ ہندو مسلم کی جنگ ہے تو پھر پاکستان، سعودی عرب، مصر، سوڈان وغیرہ میں جہاں لوگ ناانصافی، کرپشن اور ہیومن رائٹس کی خلاف ورزی کی وجہ سے سخت پریشان ہیں۔ وہاں کون سے ہندو فاشسٹ داخل ہو گئے ہیں؟ یہ جنگ دراصل Power Versus Powerless یعنی طاقت بمقابلہ کمزور کی جنگ ہے۔ پاور والے یہ کبھی نہیں چاہتے کہ کمزور کبھی پاور کی بات کریں۔ وہ یہی چاہیں گے کہ وہ ہمیشہ حکمران رہیں اور آپ دوسرے یا تیسرے درجے کے شہری بن کر ان کے ہر فیصلے پر جھکتے رہیں۔ وہ آپ کو لالچ دیکر آپس میں لڑاتے رہیں اور آپ لڑتے رہیں۔ جو جھک جائے، اپنے دین و ایمان کو بیچ دے وہ محفوظ رہے۔ جو نہ بیچے اس کی زندگی تنگ کر دی جائے۔

امر بالمعروف ہی وہ واحد راستہ ہے جس کے ذریعے عدل اور قانون کو نافذ کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس کے لئے گھروں سے نکلنا پڑتا ہے۔ جب تک آزادی کے لئے ایک نسل گھروں سے نہیں نکلتی، اگلی نسل سر اٹھا کر نہیں چل سکتی۔ کچھ ہمارے ہی لوگ پاور کے مطالبے کو حکومت سے بغاوت کی کوشش، حکمران بننے کی خواہش اور پتہ نہیں کیا کیا کہتے ہیں۔ کیوں کہ انہیں ڈر ہے کہ اگر پاور والوں کی نظر میں آ جائیں تو انہوں نے دین اور اسلام کے نام پر آج تک جو کچھ کمایا وہ خطرے میں نہ پڑ جائے۔ پاور یعنی امر بالمعروف کی طاقت پیدا کرنا پاور کی بھوک نہیں ہے۔ یہ بھوک تو آج اعلیٰ ذاتوں میں ہی نہیں، پسماندہ ذاتوں میں بھی ہے، وہ بھی پاور چاہتے ہیں لیکن پاور حاصل کرنے کا ان کے پاس سوائے دولت، عیش و آرام اور اختیارات حاصل کرنے کے اور کوئی Ultimate goal نہیں۔ لیکن امر بالمعروف کا مقصد حقیقی امر بالمعروف کو زندہ کرنا ہے، جو کہ انسانیت اور انصاف کی بقا کی گارنٹی دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ یہ ہرگز نہیں چاہتا کہ جس ذلت اور شکست کی زندگی اہل ایمان آج گزار رہے ہیں، وہ ہمیشہ ایسی ہی زندگی گزاریں۔ یہ حالات تو صرف اس لئے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ سچے مردان مومن جو گھر اور پیسے کو قربان کر کے سڑکوں پر نکلتے ہیں ان کو بزدل نامرد منافقوں سے الگ کرے جو گھروں سے نکلے بغیر اور اپنی جیبوں سے مال نکالے بغیر صرف مشورے، تبصرے اور اعتراضات کرتے ہیں۔ مَّا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ (آل عمران آیت 110)۔

حاصل کلام یہ ہے کہ مذہب اور دین دو الگ الگ چیزیں ہیں۔ اگر دین مضبوطی سے قائم ہو تو مذہب کی حفاظت خود بخود ہو جاتی ہے۔ ورنہ مذہب، مسجدیں، عبادات بلکہ پورا قومی تشخص خطرے میں پڑ جاتا ہے۔ دین کے قیام کے لئے امر بالمعروف لازمی ہے۔ اس کے بغیر دین ایک ایسی عمارت ہے جس کی کوئی چھت نہیں۔ جو لوگ امر بالمعروف کئے بغیر نمازیں، روزے، حج اور عمرے ادا کئے جا رہے ہیں، وہ ایک بار پھر اس مضمون کو پڑھ لیں، یہ ایک گزارش ہے۔

ڈاکٹر علیم خان فلکی
صدر سوشیو ریفارمس سوسائٹی آف انڈیا، حیدرآباد 9642571721

# عثمانی خلافت کا سقوط: ایک بڑا المیہ

مسلم اُمّہ کے وجود پر تقریباً پندرہ سو سال کے عرصے میں جو بڑے زخم لگے، اُن میں ایک خلافتِ عثمانیہ کے خاتمے کا چرکا بھی ہے۔ اناطولیا (ایشیائے کوچک) کے ایک چھوٹے سے صوبے سے اُٹھان لینے والی اس سلطنت نے سولہویں صدی میں خلیفہ سلیمان ذی شان یا سلیمان قانونی کی چالیس سالہ طویل حکومت میں وسعت اختیار کی اور بحرِ احمر کے مشرق، شمالی افریقا سے لے کر بلقانی ریاستوں سے آگے مشرقی یورپ میں ویانا کی دیواروں تک، جا پہنچی۔ اس کا دامن اتنا وسیع تھا کہ اس میں صرف مسلمان ہی نہیں، عیسائی اور بہت بڑی تعداد میں یہودی بھی امن وسکون سے رہتے تھے۔

اپنی طاقت و رفعت کی وجہ سے یہ یورپی مفکرین اور ماہرینِ فنون کا موضوعِ گفتگو بنی ہوئی تھی، لیکن گردشِ گردونِ گرداں نے اُسے اپنی لپیٹ میں لیا اور اٹھارہویں صدی کے اواخر میں اس کی شان وشوکت گہنانے لگی۔ اختیارات کا مرجع ومحور خلیفہ کی شخصیت تھی۔ انتظامی تقسیم نہ ہونے کی وجہ سے دُور دراز پھیلے ہوئے علاقوں پر خلیفہ کی گرفت کم زور پڑنے لگی۔

خلیفہ کے گرد حلقہ بنا لینے والے بااثر "پاشوں" میں کرپشن نے جڑیں پکڑ لیں۔ سلطنت اقتصادی لحاظ سے کھوکھلی ہوگئی۔ یہودی ساہو کار اور بینکوں کے مالک، دولت جمع کر کے ریاست سے بھی زیادہ امیر ہوگئے۔ "سکوں محال ہے قدرت کے کارخانے میں...... ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں۔" اللہ تعالیٰ کی اس کائنات میں ہم حالات وواقعات کو ہر دم پلٹا کھاتے دیکھتے ہیں۔ تغیر ہی تغیر ہے، ثبات کسی قوم کو ہے، نہ فرد کو، مُلکوں اور نہ ہی سلطنتوں کو۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ "یہ تو زمانے کے نشیب و فراز ہیں، جنہیں ہم لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں۔"

اسی لیے کہا گیا ہے کہ "ہر کمالے را زوال"، یعنی جو عروج کی بلندی دیکھتا ہے، انجام کار وہ زوال کی پستی میں بھی گر کے بھی رہتا ہے۔ بڑی بڑی عظیم سلطنتیں آئیں۔ دارا و جمشید گزرے، سکندر اور جدید دور میں نپولین جیسے فاتحین نے ایک دنیا میں فتوحات کے جھنڈے گاڑے، لیکن قدرت کی طرف سے ان کی فتوحات کی ایک حد مقرر تھی۔ بابل کے نمرودوں کی سلطنت باقی بچی اور نہ ہی مصر کے فرعونوں کا اقتدار قائم رہا۔ "نہ گورِ سکندر، نہ ہے قبرِ دارا...... مٹے نامیوں کے نام کیسے کیسے۔"

اس حد پر پہنچ کر وہ نام وَر خود بھی خاک میں جا سوئے اور سلطنتوں کا سطوت بھی غبار بن کر بیٹھ گیا۔ شام میں اموی سلطنت کا چراغ گل ہوا، تو بغداد میں عباسی سلطنت کی شمعیں روشن ہوگئیں۔ اس سلطنت کی مادی ترقی اور خوش حالی بامِ عروج پر پہنچی۔ اس کی وسعت کا یہ عالم تھا کہ ایک دن خلیفہ ہارون الرشید اپنے محل کی چھت پر کھڑا موسم سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔

آسمان پر بادل کا ایک ٹکڑا حرکت کرتا ہوا محل کی ایک جانب سے دوسری طرف چلا گیا، تو ہارون الرشید نے کہا۔ "اے بادل کے ٹکڑے! تُو دنیا کے جس حصّے میں بھی برسے گا، اُس کا خراج میرے ہی خزانے میں آئے گا۔"

معاشی خوش حالی، تہذیب وتمدّن کی چکا چوند، علوم وفنون کی روشنی، فقہ وحدیث اور فلسفہ وتصوف کی بلندیوں کو چُھو کر یہ سلطنت تاتاریوں کی وحشت کی نذر ہوگئی۔ بغداد کھنڈر بن گیا اور کتابوں کی بربادی نے دجلہ کے پانی کو سیاہ کر دیا تھا۔ خزاں لُوٹ کے لے گئی باغ سارا۔ "نہ گل ہیں، نہ غنچے، نہ بُوٹے، نہ پتے...... ہوئے باغ نذرِ خزاں کیسے کیسے۔"

ایک اموی شہزادے، عبدالرحمٰن الداخل، جو عباسیوں کے جوروستم سے بھاگ کر مراکش اور پھر خلیج پار کر کے اندلس میں داخل ہوا تھا، وہاں اموی سلطنت کی داغ بیل ڈال چُکا تھا۔ اندلس میں سات سو سال تک اس مسلم سلطنت نے تہذیب وتمدّن اور علوم وفنون کے ایسے نقوش ابھارے، جن کی روشنی یورپ تک پھیلی، لیکن 1492 عیسوی میں اپنے پیچھے مسجدِ قرطبہ اور قصرِ الحمراء جیسے نشانات چھوڑ کر یہ بھی مٹ گئی۔ اندلس کی مسلم سلطنت کے زوال و ادبار سے پہلے ہی تُرکی میں عثمان اول بن ارطغرل نے 1299 عیسوی میں ایک عظیم سلطنت کی بنیاد رکھ دی تھی۔

فروری 1451 عیسوی میں رسولِ اکرم ﷺ کی ایک حدیث کا مصداق ثابت ہوتے ہوئے سلطان محمد فاتح نے بازنطینی رومیوں کو شکست دے کر اُن کی عظمت کے بُرج و مینار زمیں بوس کر دیے۔ بازنطینی دارالسلطنت، قسطنطنیہ رومیوں سے چھین لیا۔ قسطنطنیہ کا نام استنبول رکھا گیا۔

پھر چھے سو چوبیس سال تک عثمانی سلطنت نے اپنا جاہ و جلال، عظمت وحشمت دکھائی۔ سلطان عبدالحمید ثانی کی خلافت تک اس سلطنت کی کچھ نہ کچھ شوکت وحشمت موجود تھی، لیکن کچھ سلطنت کی مالی حالت اور کچھ انتظامی خرابیوں کی وجہ سے یہ کم زور پڑ گئی۔ بلقان کی جنگوں نے اس میں مزید اضمحلال پیدا کیا۔

سلطنت کا خزانہ خالی ہو رہا تھا اور اُدھر یہودیوں کو سلطان نے جو آزادی دی تھی، اس سے فائدہ اٹھا کر یہودیوں نے ساری دولت تُرکی اور بیرونِ مُلک کے بینکس میں جمع کر لی تھی۔ ایسے یہودی بھی تھے، جو ریاست سے زیادہ امیر تھے۔ وہ تُرک عوام میں ضرورت مندوں کو بھاری سُود پر قرض دیتے اور سُود دَر سُود کے حساب سے استحصال کرتے۔ ان حالات سے گزرتے ہوئے جنگِ عظیم اول کے آخر میں عثمانی سلطنت کے مختلف حصّے فرانس، برطانیہ اور روس نے بانٹ لیے۔ ان حالات میں خلافت بے جان ہو کر رہ گئی تھی۔

آخر 1924ء میں مصطفیٰ کمال نے ایک آمرانہ ضرب لگا کے اس کی جان نکال دی اور خلافت کا ادارہ ہمیشہ کے لیے ختم ہوگیا۔ امیر مینائی نے حیدرعلی آتش ہی کے ردیف قافیہ میں کہا تھا۔ "ہوئے نام وَر بے نشاں کیسے کیسے...... زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے۔" لیکن خلافتِ عثمانیہ کے خلاف عالمی سطح پر جو سازشیں ہوئیں، اُن میں تُرک اور عرب قوم پرستی بطورِ خاص قابلِ ذکر ہیں۔

سلطان عبدالحمید ثانی مزاجاً قدامت پسند تھے۔ مذہبی حلقوں کا اُن پر اثر تھا، لیکن یہ حلقے فکری جمود کا شکار تھے۔ اجتہاد کے دروازے پہلے ہی بند ہو چُکے تھے اور تصوف کے اثرات گہرے تھے۔ جدید ذہن ایسی توہم پرستیوں کو قبول نہیں کر رہا تھا، جسے بڑی مہارت سے مغربی تہذیب وتمدّن کا شیدائی بنایا گیا اور "ینگ تُرک تحریک" انہی مغرب پرستانہ رجحانات کا شاخسانہ تھی۔

پہلی عالمی جنگ میں تُرکی کے شامل ہونے کا کوئی جواز نہیں تھا، لیکن اس کی فوج میں انور پاشا جیسے لوگ تھے، جنہوں نے عثمانی سلطنت کو اس دلدل میں دھکیلا۔ جنگ میں جرمنی کے ساتھ اتحاد بھی انہی لوگوں کی کوششوں کا نتیجہ تھا۔ انہی لوگوں نے البانیا اور قبرص میں قتلِ عام میں گھناؤنا کردار ادا کیا تھا، جس کا داغ تُرکی کے دامن پر ابھی تک لگا ہوا ہے۔

1908ء، سلطان عبدالحمید ثانی نے "ینگ تُرک تنظیم" کا ایک مطالبہ منظور کرتے ہوئے دستور بحال کر کے اپنے بہت سے اختیارات پارلیمنٹ کو سونپ دیے تھے، لیکن ینگ تُرک انقلاب یا کمیٹی آف یونین اینڈ پراگریس (CUP) کا ہیرو، انور پاشا، جس کے ٹولے میں جمال پاشا، طلعت پاشا بھی شامل تھے، اپنے الگ عزائم رکھتا تھا۔ مصطفیٰ کمال کا تعلق بھی ینگ تُرک تحریک سے تھا، لیکن انور پاشا اور مصطفیٰ کمال میں ایک مسابقت اور رقابت تھی۔

حالات نے پلٹا کھایا اور جنگ ختم ہونے کے بعد جنوری 1919ء میں جو حکومت قائم ہوئی، اس نے انور پاشا کو فوج سے جبری الگ کر دیا۔ وہ فرار ہو کر جرمنی چلا گیا۔ اس کی غیر موجودگی میں اس کا کورٹ مارشل ہوا اور اُسے مُلک کو بلاوجہ جنگ میں دھکیلنے اور آرمینیا کے لوگوں کو وحشیانہ فوجی طاقت سے مُلک سے نکالنے کے علاوہ بغیر اجازت مُلک چھوڑ جانے کے جرم میں سزائے موت سنائی گئی۔ اس اقدام نے مصطفیٰ کمال پاشا کا راستہ صاف کر دیا۔

جنگ کے بعد مصطفیٰ کمال مقتدر کی حیثیت سے تُرکی کے سیاہ وسفید کا مالک بن گیا۔ اس نے 1924ء میں خلافت کا باب ہمیشہ کے لیے بند کر دیا۔ تُرکی کو تجدّد اور مغرب نوازی کی راہ پر ڈال دیا۔ لباس، تراش خراش، طور اطوار سب بدل گئے۔ تُرکی زبان کی مغرب سے مماثلت پیدا کرنے کے لیے عربی، فارسی اور اردو رسم الخط کی بجائے لاطینی رسم الخط رائج کر دیا گیا، جس کی وجہ سے نئی نسلوں کا تعلق قرآن وحدیث، فقہ وتفسیر اور عربی میں ذخیرۂ علم وادب سے ٹوٹ گیا۔

دینی تعلیم اور نمازوں کے لیے اذان اور عورتوں کے پردے بلکہ حجاب یعنی سَر پر اسکارف رکھنے پر بھی پابندی لگ گئی۔ آیا صوفیا کو مسجد سے بدل کر میوزیم بنا دیا گیا۔ مصطفیٰ کمال کے فری میسن کا باقاعدہ رُکن ہونے کا تو کوئی ثبوت سامنے نہیں آیا، لیکن ینگ تُرک تحریک اور ملٹری میڈیکل اسکول اکیڈمی کے نوجوان افسران کے قلوب و اذہان پر اس پُراسرار یہودی تنظیم کے اثرات بہت گہرے تھے۔

کم وبیش تین عشرے خلافتِ عثمانیہ میں کبھی زیرِ زمین، کبھی دُور دراز صوبوں میں، کبھی برطانیہ میں سرگرم رہنے والی، کمیٹی آف یونین اینڈ پراگریس کی سرگرمیوں کو دیکھیں، تو تُرک انقلاب میں شامل اس کے سارے کردار بیرونی قوتوں کے آلۂ کار نظر آتے ہیں۔ جنگ کے دوران وزیرِ دفاع انور پاشا اور اس کے گروپ کے خفیہ رشتے جرمنی سے تھے اور مصطفیٰ کمال برطانیہ کی مٹھی میں تھا۔

اس تھیوری کے صحیح یا غلط ہونے سے قطع نظر، ایسے جائزے شائع ہوتے رہے ہیں کہ جزیرہ نُما گیلی پولی (Gellipoli) کی لڑائی میں برطانوی فوجوں نے خود جان بوجھ کر پسپائی اختیار کی اور مصطفیٰ کمال کو ہیرو بنانے کے لیے لڑائی جیتنے کا موقع دیا۔ مصطفیٰ کمال نے تُرکی کا چھے سو سال کے تاب ناک اور قابلِ فخر ماضی ہی سے نہیں، بلکہ اسلام سے بھی تعلق توڑتے ہوئے عثمانی خلافت کا خاتمہ کر دیا۔ اس کے نزدیک اسلام تُرکوں کا نہیں، بلکہ صرف عربوں کا مذہب تھا۔

سلطنتوں کا وجود وعدم وجود اور عروج وزوال قدرت کی عظیم اسکیم کا حصّہ ہے، لیکن اس سے پہلے یہ ہوتا رہا کہ ایک مسلم سلطنت کو زوال کی آندھیوں نے اکھاڑ دیا، تو کسی دوسرے حصّے میں کسی اور مسلم سلطنت کا چمن آباد ہوگیا۔ لیکن بہت بڑا المیہ یہ ہوا کہ بیس ویں صدی میں عثمانی سلطنت کا گلستان اپنے ہی ہاتھوں ایسے اجاڑا گیا کہ اس کی آبادی کا کوئی امکان باقی نہیں رہا۔ اس واقعے کو ایک سو سال ہو رہے ہیں۔ خلافت کی بحالی کی کئی تحریکیں اُٹھیں، لیکن خلافت کا ادارہ بحال نہیں ہوسکا۔

وطنی قومیتوں نے اتنی گہری لکیریں کھینچ دی ہیں کہ اب کسی ایک مسلمان مُلک میں خلیفہ قرار دی جانے والی کسی شخصیت کی اتھارٹی، دوسرا مُلک قبول نہیں کرتا۔ جس سلطنت کی شوکت وعظمت اور رُعب و دبدبے کے جھنڈے چھے سو سال تک لہراتے اور جس کے رُعب ودبدبے سے تین برِاعظم کانپتے رہے، اس کی قبا چاک ہوئی اور اس کی شان وشکوہ ایک خیالی افسانہ بن کر رہ گئی ہے۔ "چاک کر دی تُرکِ ناداں نے خلافت کی قبا...... سادگی مسلم کی دیکھ، اوروں کی عیاری بھی دیکھ۔"

# تاریخ اسلام کا پہلا عظیم معرکہ

## جنگ بدر

یوم الفرقان، غزوۂ بدر (17 رمضان سن 2ھ / 13 مارچ 624ء) اسلامی تاریخ کا عظیم، تاریخ ساز معرکہ ہے۔ حقیقتاً جب اسلام وکفر اور حق وباطل کی پہلی معرکہ آرائی "جنگِ بدر" ہی تھی۔ اس تاریخی معرکے میں فرزندانِ اسلام کی تعداد کے مقابلے میں محض ایک تہائی تھی۔ امتِ رسولؐ وسائلِ جنگ کے اعتبار سے بظاہر بہت کم زور تھی اور جزیرہ نمائے عرب کا اجتماعی ماحول اُن کے سراسر خلاف تھا۔

انتہائی خوش فہمی کے باوجود لشکرِ اسلام کے غلبے، فتح مندی کی پیش گوئی نہیں کی جاسکتی تھی۔ کفر اپنے پورے کرّوفر کے ساتھ حق کی بے سروسامانی سے نبرد آزما ہونے کے لیے تین گنا بڑی فوج لے کر بڑے غرور ورعونت سے میدان میں اُترا تھا، لیکن اللہ کی مدد ونصرت، رسولِ اکرم ﷺ کی دعاؤں، آپ ﷺ کی دفاعی اور جنگی حکمتِ عملی، صحابۂ کرامؓ کی ایمانی فراست، جرأت وشجاعت، بے نظیر استقامت، بہادری اور جذبۂ ایمانی کی بدولت کفار ومشرکین کو ایسی فیصلہ کن ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا، جس نے اُن کی کمر توڑ کے رکھ دی۔

بعدازاں، باطل کو تادیر ہمت نہ ہوئی کہ وہ حق کو للکارے۔ مؤرخین اور سیرت نگار حق وباطل کے درمیان اس تاریخ ساز معرکے کو "غزوۂ بدر الکبریٰ" اور "بدر العظمیٰ" کے ناموں سے موسوم کرتے ہیں، جب کہ قرآنِ کریم میں اسے "یوم الفرقان" کے نام سے یاد کیا گیا ہے۔ وہ دن، جس میں حق و باطل، ہدایت وضلالت کے درمیان فرق آشکار ہوگیا اور بالآخر حق غالب رہا اور باطل مغلوب۔

طلوعِ اسلام اور دعوتِ حق کے نتیجے میں قدرتی طور پر دو گروہ بن گئے تھے۔ ایک وہ، جنہوں نے دعوتِ حق قبول کرتے ہوئے دینِ حق کی اشاعت میں حق وصداقت کے مثالی پیکر، پیغمبرِ اسلام ﷺ کی دعوتِ حق پر لبیک کہتے ہوئے حق وصداقت کا ابدی راستہ اختیار کیا، تو دوسری طرف کفر وضلالت کا لشکر تھا۔ باطل پرستوں کی پوری جماعت تمام وسائل واسباب کے ساتھ حق کے خلاف صف آرا تھی۔ دینِ حق کے پیرو، اہلِ اسلام کہتے تھے کہ انہیں یہ حق حاصل ہے کہ وہ جس راہ کو درست سمجھیں، اختیار کریں، جب کہ کفار اور مشرکین کی پوری جماعت، باطل کی پوری قوت، مشرکینِ مکہ اس بات پر ڈٹے ہوئے تھے کہ مسلمانوں کو یہ حق ہی حاصل نہیں۔ یعنی وہ مسلمانوں کے اعتقاد وضمیر کی آزادی تسلیم نہیں کرتے تھے۔ اُن کی پوری جدوجہد، مخالفت اور کوششوں کا حاصل یہ تھا کہ اہلِ اسلام کو دینِ حق اور دعوتِ توحید سے باز رکھیں۔

غزوۂ بدر کے اسباب

مؤرخین اور سیرت نگاروں نے غزوۂ بدر کے متعدد مذہبی، سیاسی اور معاشی اسباب بیان کیے ہیں، جن کا اجمال درج ذیل ہے۔

1۔ اسلام کی روز افزوں ترقی اور دین کی اشاعت سے قریشِ مکہ کے بُت پرستانہ باطل نظام کو خطرہ لاحق تھا۔

2۔ مکّے کی تیرہ سالہ زندگی میں کفارِ قریش مسلمانوں پر بے انتہا مظالم ڈھاتے رہے، بالآخر انہیں سخت اذیت پہنچا کر مکّے سے ہجرت پر مجبور کیا۔

3۔ جو مسلمان ہجرت کر کے مکّے سے مدینے جارہے تھے، اُن پر مظالم ڈھائے جاتے، اُن کی جائیدادیں ضبط کرلی جاتی تھیں۔

4۔ مسلمانوں کے نئے مسکن، یعنی حبشہ اور مدینے کے حکم رانوں اور بااثر افراد کو کفارِ قریش مسلسل یہ ترغیب اور دھمکی دے رہے تھے کہ مکّے کے ان تارکین کو پناہ نہ دی جائے۔

5۔ ان ناانصافیوں کے سبب ہجرتِ مدینہ کے بعد مسلمان، قریش پر معاشی دباؤ ڈالتے رہے۔ قریش کے تجارتی قافلوں کی آمدورفت کو یثرب کے علاقے میں روک دیا جاتا تھا۔ قریشِ مکہ کو ہر وقت اپنے تجارتی قافلے لوٹے جانے کا اندیشہ لاحق تھا، جب کہ دُور دراز کے راستے اختیار کرنے پر قریش کو نقصان ہو رہا تھا۔ سو، یہ تمام وہ اسباب تھے، جو آخرکار جنگِ بدر کا سبب بنے۔ (سید واجد رضوی / رسول اللہ ﷺ میدانِ جنگ میں۔ صفحہ 111)۔

اس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ پیغمبرِ اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور جاں نثارانِ نبوتؐ نے مسلسل تیرہ برس تک ہر طرح کے مظالم برداشت کیے۔ آخر جب مکّے میں اُن کے لیے زندہ رہنا دشوار ہوگیا، تو وہ مدینے چلے آئے، لیکن قریشِ مکّہ نے اُنہیں وہاں بھی چین سے بیٹھنے نہ دیا۔ پے در پے حملے شروع کر دیے۔ اب پیغمبرِ اسلام ﷺ کے سامنے تین راہیں تھیں:

(1) جس بات کو آپ ﷺ حق سمجھتے تھے، اس سے دست بردار ہو جائیں۔

(2) اس پر قائم رہیں، لیکن مسلمانوں کو ہر طرح کی اذیت کا سامنا کرنے دیں۔

(3) ظلم وتشدد کا مردانہ وار مقابلہ کریں اور نتیجہ اللہ پر چھوڑ دیں۔ آپ ﷺ نے تیسرا راستہ اختیار کیا اور نتیجہ وہی نکلا، جو ہمیشہ نکلا ہے۔ یعنی حق فتح مند ہوا اور باطل ذلت آمیز شکست سے دوچار۔ میدانِ کارزار کی طرف روانگی کے وقت اثنائے راہ میں حالات کی اچانک اور پُرخطر تبدیلی کے پیشِ نظر رسول اللہ ﷺ نے ایک اعلیٰ فوجی مجلسِ مشاورت منعقد کی، جس میں درپیش صورتِ حال کا تذکرہ فرمایا اور کمانڈرز اور عام فوجیوں سے تبادلۂ خیال کیا۔ اس موقعے پر جاں نثارانِ اسلام، صحابۂ کرامؓ نے بھرپور جرأت واستقامت اور عزیمت کا اظہار کیا۔ صحابۂ کرامؓ کی دونوں جماعتوں، انصارؓ اور مہاجرینؓ کے نمائندوں نے حق پر استقامت اور جاں نثاری و فداکاری کے جن جذبات کا اظہار فرمایا، ذیل میں اُن میں سے چند کا تذکرہ پیشِ خدمت ہے۔

مجلسِ مشاورت میں قافلۂ حق کے اول اول مسلمان، السابق الاول سیدنا صدیقِ اکبرؓ نے نہایت والہانہ انداز میں اظہارِ جاں نثاری فرمایا اور بسر وچشم آپ ﷺ کا حکم قبول کیا اور مال و جان سے اطاعت کے لیے کمربستہ ہوگئے۔ اس کے بعد فاروقِ اعظمؓ کھڑے ہوئے، انہوں نے بھی اظہارِ جاں نثاری فرمایا۔

بعدازاں مقداد بن اسودؓ کھڑے ہوئے، جس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ امام الانبیاء، سید المرسلین حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جب مقام ذفران پہنچے، تو وہاں قیام فرمایا۔ اسی مقام پر یہ اطلاع ملی کہ قریش کا لشکر بڑی شان وشوکت کے ساتھ بڑھا چلا آرہا ہے، تاکہ وہ اپنے قافلے کا بچاؤ کر سکے۔ اس اطلاع نے صورتِ حال بدل کر رکھ دی۔

پہلے مسلمان ابوسفیان کے تعاقب میں بڑھے چلے آرہے تھے، اب اچانک معلوم ہوا کہ قافلہ تو بچ کر نکل گیا ہے اور قریشِ مکہ ایک لشکرِ جرار کے ساتھ بڑھے چلے آرہے ہیں، اس لیے اس مقام پر حضور سرورِ عالم ﷺ نے مجلسِ مشاورت منعقد کی اور مہاجرینؓ، انصارؓ، اوس وخزرج کے قبائل کو اس مجلس میں شمولیت کی دعوت دی۔ جب سب جمع ہوگئے، تو حضورِ اکرم ﷺ نے صورتِ حال سے آگاہ فرمایا اور پوچھا۔ "اب تمہاری کیا رائے ہے؟" اس موقعے پر سب سے پہلے صدیقِ اکبرؓ اُٹھے اور بڑی خُوب صُورت گفتگو کی، پھر حضرت عمرؓ اُٹھے، انہوں نے بھی اپنے جذبۂ جاں نثاری کا بھرپور مظاہرہ کیا۔

پھر حضرت مقدادؓ اُٹھے، انہوں نے عرض کیا۔ "یارسول اللہ ﷺ! تشریف لے چلیے، جدھر اللہ نے آپ ﷺ کو حکم دیا ہے، ہم آپ ﷺ کے ساتھ ہیں، بہ خدا ہم آپ ﷺ کو وہ جواب نہ دیں گے، جو جواب بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیا تھا کہ "جائیے آپ اور آپ کا خدا اور اُن سے جنگ کیجیے، ہم تو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔"

بلکہ ہم یہ کہیں گے، تشریف لے چلیے، آپ ﷺ اور آپ ﷺ کا پروردگار اور جنگ کیجیے، ہم آپ ﷺ کے ساتھ مل کر جنگ کریں گے۔ اس ذات کی قسم! جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے۔ اگر آپ ﷺ ہمیں برک الغماد تک بھی لے جائیں، تو ہم آپ ﷺ کے ساتھ چلیں گے اور آپ ﷺ کی معیت میں دشمن کے ساتھ جنگ کرتے جائیں گے، یہاں تک کہ آپ ﷺ وہاں پہنچ جائیں۔"

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت مقدادؓ کے ایمان افروز کلمات سن کر اُنہیں کلمۂ خیر سے یاد فرمایا اور ان کے لیے دُعا فرمائی۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ "اے لوگو! مجھے مشورہ دو۔" حضرت سعد بن معاذؓ یہ سُن کر اُٹھ کھڑے ہوئے اور عرض کیا۔ "اے اللہ کے رسول ﷺ! یوں محسوس ہوتا ہے کہ حضور ﷺ ہماری رائے پوچھ رہے ہیں؟" حضورِ اکرم ﷺ نے فرمایا۔ "بے شک!" یہ سُن کر حضرت سعدؓ گویا ہوئے۔ "بے شک، ہم آپ ﷺ پر ایمان لائے ہیں، ہم نے آپ ﷺ کی تصدیق کی ہے۔ ہم نے گواہی دی ہے کہ جو دین لے کر آپ ﷺ تشریف لائے ہیں، وہ حق ہے اور اس پر ہم نے آپ ﷺ کے ساتھ وعدے کیے ہیں۔ ہم نے آپ ﷺ کا حکم سُننے اور اُسے بجالانے کے پیمان باندھے ہیں۔ یارسول اللہ ﷺ! آپ تشریف لے چلیے، جدھر آپ ﷺ کا ارادہ ہے۔ ہم آپ ﷺ کے ساتھ ہیں۔

اس ذات کی قسم، جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے، اگر آپ ﷺ ہمیں سمندر کے سامنے لے جائیں اور خود اس میں داخل ہو جائیں، تو ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ سمندر میں چھلانگ لگا دیں گے، ہم میں سے ایک شخص بھی پیچھے نہیں رہے گا۔ ہم جنگ کے گھمسان میں صبر کرنے والے ہیں، دشمن سے مقابلے کے وقت ہم سچے ہیں، ہمیں اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو، ہم سے وہ کارنامے دکھائے گا، جس سے آپ ﷺ کی چشمِ مبارک ٹھنڈی ہو جائے گی۔ پس، اللہ کی برکت پر آپ ﷺ روانہ ہو جائیے۔"

حضرت سعدؓ کے ایسے پاکیزہ اور مجاہدانہ جذبات وکلمات سُن کر حضورِ اکرم ﷺ کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ "روانہ ہو جاؤ۔ تمہیں خوش خبری ہو، اللہ تعالیٰ نے مجھے دو گروہوں میں سے ایک گروہ پر غلبہ دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔ بہ خدا میں قوم (کفارِ مکّہ) کے مقتولوں کی قتل گاہیں دیکھ رہا ہوں۔" مجلسِ مشاورت اختتام پذیر ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ نے صحابۂ کرامؓ کو دشمن کے مقابلے کے لیے چلنے کی دعوت دی اور وہاں سے روانگی کے بعد حضورِ اکرم ﷺ اور صحابۂ کرامؓ بدر کے میدان میں پہنچے۔

غزوۂ بدر کے موقعے پر آپ ﷺ کی دفاعی حکمتِ عملی یہ تھی کہ فوج کے ہر حصّے پر آپ ﷺ جو افسر مقرر فرماتے، اُن سے کہتے کہ کفارِ مکّہ آگے بڑھیں اور اتنی دُور پہنچ جائیں، تو اُن پر سنگ باری کی جائے اور جب قریب آجائیں، تو تیراندازی شروع کی جائے۔

اگر مشرکین یک لخت حملہ کر دیں، تو انہیں آگے بڑھنے دینا اور جب یقین ہو جائے کہ تمہارے تیر کارگر ہوں گے، تو اُس وقت اُنہیں تیروں کا نشانہ بنانا، جب وہ مزید قریب ہو جائیں، تو نیزوں سے کام لینا، اور جب وہ تلوار کی زد میں ہوں، تو تلوار سے حملہ آور ہونا۔ ان ہدایات سے آپ ﷺ کا مقصد یہ تھا کہ غیر دانش مندی اور گھبراہٹ میں کوئی اقدام نہ کیا جائے، بلکہ جس وقت جس ہتھیار کے استعمال کا موقع ہو، اُس وقت اُسی سے کام لیا جائے۔ جوش اور جذبات میں آکر جنگ میں پہل نہ کی جائے۔ حملہ اُسی وقت کیا جائے، جب حکم دیا جائے۔

دوسری طرف جنگِ بدر میں خواتین کے سپرد صرف بعدازجنگ مرہم پٹی کی ذمّے داری ہی نہ تھی، بلکہ جنگ کے دوران تیراندازوں کے گرنے والے تیر، اٹھا کر تیر اندازوں کو پہنچانے اور جنگ کرنے والے پیاسوں کو پانی پلانے کی خدمت بھی اُن کے سپرد تھی۔ مجاہدین کو یہ ہدایت تھی کہ وہ دشمن کی عورتوں کو قتل نہ کریں۔

صف بندی اور اُس کے معائنے کے بعد آپ ﷺ نے جو خطبہ دیا، وہ فصاحت وبلاغت میں بے نظیر ہے۔ حضورِ اکرم ﷺ نے جہاد فی سبیل اللہ کو مسلمانوں کا سب سے بڑا اشرف بتایا اور سب سے بڑی عبادت قرار دیا۔ اس موقعے پر آپ ﷺ کا تاریخ ساز خطبہ مجاہدینِ بدر کا مورال بلند کرنے، اُن کی جرأت وشجاعت، دین پر استقامت اور اللہ کی راہ میں اپنا سب کچھ قربان کر دینے کا سبب بنا۔

بلاشبہ، غزوۂ بدر کو اسلام کی پوری عسکری تاریخ میں ایک ممتاز مقام حاصل ہے، میدانِ بدر میں جہاں بدر کے میرِ کارواں، سرورِ کائنات، سالارِ اعظم حضرت محمد ﷺ کی زیرِ قیادت صحابۂ کرامؓ نے جرأت واستقامت کی عظیم تاریخ رقم کی، وہیں یہ تاریخ ساز غزوہ کفر واسلام کا فیصلہ کن معرکہ بھی ثابت ہوا۔ یوم الفرقان، یومِ بدر درحقیقت اسلام کی عظمت وسربلندی کا مظہر اور بدر کی فتح اسلام کی عالم گیر ترویج واشاعت کا دیباچہ ثابت ہوئی۔

# اسلامی مخطوطات عہد قدیم سے عہد جدید تک

ڈاکٹر محمد طیب خان سنگھانوی

گزشتہ سے پیوستہ

جدید تحقیقی کوششیں اور ڈیجیٹلائزیشن: موجودہ دور میں، مغربی اور مشرقی محققین کی مشترکہ کاوشیں اس تاریخی ورثے کو دوبارہ زندہ کرنے کی سمت میں اہم قدم ثابت ہو رہی ہیں۔ لیڈن یونیورسٹی، برٹش لائبریری اور دیگر عالمی اداروں میں موجود ہزاروں عربی اور فارسی مخطوطات کو ڈیجیٹلائز کرنے کی کوششیں قدیم دانش ورانہ خزانے کو قابلِ رسائی بنا رہی ہیں، جس سے نہ صرف تاریخی حقائق کی تصدیق ممکن ہو رہی ہے بلکہ نئی نسل کو بھی ان علمی روایات سے روشنی مل رہی ہے۔

عددی نظام ابجد اور اس کی جدید اہمیت: مخطوطات میں استعمال ہونے والا عددی نظام "ابجد" نہ صرف عربی حروف تہجی کا ایک منفرد استعمال تھا بلکہ اس نے ریاضیاتی خیالات کو مؤثر انداز میں پیش کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ آج بھی سائنس داں اور ماہرینِ فلکیات اس نظام کی بنیاد پر وقت اور زاویوں کے حساب کتاب میں نئے اصول دریافت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

علمی ورکشاپس اور مستقبل کے مواقع: متحدہ عرب امارات کی یونیورسٹی آف شارجہ میں منعقدہ ورکشاپس نے نہ صرف عربی مخطوطات کی اہمیت کو اجاگر کیا بلکہ اس بات پر زور دیا کہ جدید تحقیق اور تدریس میں قدیم علوم کا کردار قدر اہم ہے۔ ان ورکشاپس میں شرکت کرنے والے طلباء اور محققین کو نہ صرف قدیم متن پڑھنے کی مہارت حاصل ہوئی بلکہ انہوں نے ان تصانیف کے تاریخی پس منظر اور علمی تناظر کو بھی بہتر طور پر سمجھا۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مستقبل میں اگر بین الاقوامی تعاون اور تعلیمی مباحثوں کو فروغ دیا جائے تو ہم اس علمی ورثہ کو مزید دریافت کرنے اور نئی تحقیق کے نئے افق کھولنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

بین الاقوامی تعاون اور علمی ارتقاء: مغربی اور مشرقی محققین کے درمیان بڑھتا ہوا تعاون نہ صرف تاریخی مخطوطات کی تحقیق میں مددگار ثابت ہو رہا ہے بلکہ اس سے عالمی سطح پر علمی تبادلہ اور ثقافتی ہم آہنگی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ اس مشترکہ کوشش کے نتیجے میں نہ صرف تاریخی حقائق کو بہتر طور پر سمجھا جا رہا ہے بلکہ نئی تحقیقاتی راہیں بھی کھل رہی ہیں جن سے نہ صرف ریاضی بلکہ دیگر سائنسی شعبوں میں بھی انقلاب برپا ہو سکتا ہے۔

جدید تحقیقی تکنیکیں اور ڈیجیٹل ہیومینیٹیز کا کردار: عصرِ حاضر میں، تاریخی عربی مخطوطات کے مطالعے میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے ایک انقلابی کردار ادا کیا ہے۔ جدید سافٹ ویئر اور مصنوعی ذہانت کے آلات محققین کو مخطوطاتی مواد کی ڈیجیٹلائزیشن، آن لائن آرکائیونگ اور خودکار تجزیاتی عمل میں مدد فراہم کر رہے ہیں۔ مشین لرننگ کے الگورتھمز اب خطاطی کی پہچان اور نسخ کی تطبیق میں قابلِ قدر ثابت ہو رہے ہیں۔ اس کے ذریعے محققین کو نہ صرف متن کے گہرے معنوں تک رسائی حاصل ہو رہی ہے بلکہ اس میں پوشیدہ علم کے ٹکڑے بھی بے نقاب ہو رہے ہیں جو کہ روایتی مطالعے کے طریقوں سے پوشیدہ رہتے تھے۔

# مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس (MMANTC) اور مکرم کمپیوٹر کے اشتراک سے بعنوان آرٹیفیشل انٹیلیجنس (AI) پر کامیاب ورکشاپ

مالیگاؤں (راست) مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس (MMANTC) اور مکرم کمپیوٹر اینڈ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ کے اشتراک سے روزمرہ کی زندگی میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس (AI) کے اہم کردار پر یک روزہ ورکشاپ کا کامیاب انعقاد اعجاز بیگ ہال میں 2 فروری 2025 کو کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا مقصد جدید ٹیکنالوجی کے دور میں طلبہ و اساتذہ کو آرٹیفیشل انٹیلیجنس کی بڑھتی ہوئی اہمیت و ضرورت اور اس کے عملی اطلاق سے روشناس کرانا تھا۔

اس ورکشاپ میں مدعو مقرر خصوصی پروفیسر محمد اسعد (شعبہ کمپیوٹر انجینئرنگ) نے آرٹی فیشل انٹیلیجنس (AI) کے متعلق جامع اور مدلل گفتگو کی جس میں بتلایا گیا کہ اے آئی زندگی کے مختلف شعبوں جیسے صنعت، تعلیم، صحت، اور دیگر معاملات میں کس طرح آسانیاں اور سہولیات فراہم کر کے انقلابی تبدیلیاں لا رہا ہے۔ اسکے علاوہ ڈاکٹر دلاور حسین (ہیڈ شعبہ میکانیکل انجینئرنگ) اور پروفیسر مسعود محوی نے طلباء و طالبات کے بہترین مستقبل کے لئے موجودہ دور کے اہم شعبوں کی نشاندہی کرتے ہوئے آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ اس ورکشاپ کا انعقاد پروفیسر یعقوب انصاری (ہیڈ، سول انجینئرنگ) کی قیادت میں کیا گیا۔ پروفیسر اسامہ انصاری اور جناب زاہد اقبال نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں بھرپور تعاون پیش کیا۔ واضح رہے کہ مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس (MMANTC) کی جانب سے طلباء و طالبات کیلئے مختلف تعلیمی رہنمائی پروگرامات منعقد کئے جا رہے ہیں۔ نیز طلبہ و اساتذہ کیلئے تربیتی ورکشاپ، کانفرنس اور سیمینار وغیرہ بھی منعقد کئے جا رہے ہیں۔

# ’وہ پاکستان میں اپنے ہینڈلرز کو حساس فوجی معلومات بھیج رہا تھا‘

# سرکاری دفاتر میں موبائل فون کا استعمال سیکیورٹی کے لیے خطرہ

نئی دہلی، 17 مارچ (یو این آئی): موبائل اور انٹرنیٹ ٹیکنالوجی کی ترقی نے مواصلاتی نظام میں انقلاب تو لادیا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی سائبر سیکورٹی، جاسوسی اور ڈیٹا لیک جیسے سنگین خطرات بھی بڑھ گئے ہیں، خاص طور پر سرکاری دفاتر میں موبائل فون کے بڑھتے ہوئے استعمال نے قومی سلامتی کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ سرکاری دفاتر میں موبائل فون کے غیر مجاز استعمال سے جاسوسی، حساس ڈیٹا کے لیک ہونے اور سائبر حملوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ حال ہی میں، اتر پردیش کے انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے ایک شخص کو پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کے لیے جاسوسی کرنے کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ وہ ہنی ٹریپ میں پھنس کر پاکستان میں اپنے ہینڈلرز کو حساس فوجی معلومات بھیج رہا تھا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ پہلے سرکاری دفاتر میں وائرڈ ٹیلی فون استعمال کیے جاتے تھے جس کی وجہ سے ڈیٹا لیک ہونے اور جاسوسی کے خطرات بہت کم تھے۔ لیکن اسمارٹ فونز اور وائرلیس ٹیکنالوجی کی آمد سے، حساس معلومات کے لیک ہونے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ جدید اسپائی ویئر اور ریموٹ ایکسیس ٹولز کسی بھی اسمارٹ فون کو جاسوسی کے آلے میں بدل سکتے ہیں۔ سرکاری اجلاسوں میں انجانے میں موبائل فون لے جانا بھی بڑا خطرہ ہوسکتا ہے۔ اسپائی ویئر ٹیکنالوجی کو مائیکروفون کو دور سے فعال کرکے حساس گفتگو کو ریکارڈ کرنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس سے قومی دفاع، سفارتی مذاکرات اور یہاں تک کہ عوامی تحفظ بھی متاثر ہوسکتا ہے۔ اگرچہ حکومت نے بعض مقامات پر موبائل ڈیوائسز کے استعمال پر پابندی عائد کررکھی ہے تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ موبائل فون یا ڈیوائسز کے استعمال کے حوالے سے ایک جامع پالیسی بنائی جانی چاہیے تاکہ حساس معلومات کو لیک ہونے سے بچا جاسکے۔ سرکاری دفاتر میں سیکورٹی بڑھانے کے لیے کئی ممالک میں موبائل فون کے استعمال پر سخت پابندیاں عائد کردی گئی ہیں۔ ہندوستان میں بھی ہائی سیکورٹی والے علاقوں میں موبائل ڈیوائسز کے استعمال پر سخت ضابطے نافذ کرنے کی مانگ بڑھ رہی ہے۔ سیکورٹی ماہرین نے حکومتی اجلاسوں کو محفوظ بنانے کے لیے کئی اقدامات تجویز کیے ہیں۔ ان میں صرف مجاز اور انکرپٹڈ کمیونیکیشن چینلز کا استعمال، ہائی سیکورٹی والے علاقوں میں سگنل جیمنگ اور ساؤنڈ پروف دیواروں کا استعمال، اور خفیہ جاسوسی آلات اور بدنیتی پر مبنی سافٹ ویئر کی نگرانی کے لیے دفاتر کی باقاعدہ اسکیننگ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ سرکاری ملازمین کے لیے موبائل فون اور دیگر الیکٹرانک آلات کے استعمال پر سخت ہدایات نافذ کی جائیں۔ ماہرین کے مطابق ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے استعمال کے ساتھ ساتھ سرکاری دفاتر کی سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ سائبر جاسوسی اور ڈیٹا لیک جیسے واقعات سے نمٹنے کے لیے سخت قوانین، سخت حفاظتی اقدامات اور ملازمین کو ڈیجیٹل سیکورٹی کے بارے میں آگاہ کرنا ضروری ہے۔ قومی مفادات اور حساس معلومات کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرتے ہوئے سیکورٹی پالیسیوں کو مزید مضبوط کرنا ہوگا۔

## ڈائریکٹر جنرل ڈیفنس انٹیلی جنس ایجنسی 19 مارچ سے آسٹریلیا کا دورہ کریں گے

نئی دہلی۔ 18/ مارچ (ایم این این): ڈائریکٹر جنرل ڈیفنس انٹیلی جنس ایجنسی (ڈی جی ڈی آئی اے) لیفٹیننٹ جنرل ڈی ایس رانا 19 سے 21 مارچ 2025 تک آسٹریلیا کے سرکاری دورے پر روانہ ہونے والے ہیں۔ اس دورے کا مقصد دوطرفہ دفاعی انٹیلی جنس تعاون کو مزید مضبوط کرنا اور ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان اسٹریٹجک روابط کو بڑھانا ہے۔ دورے کے دوران، ڈی جی ڈی آئی اے آسٹریلیا کے اعلیٰ دفاعی حکام سے بات چیت کریں گے، جن میں ڈپٹی سکریٹری، محکمہ دفاع، ڈائریکٹر جنرل آف نیشنل انٹیلی جنس (ڈی جی این آئی)، چیف آف ڈیفنس انٹیلی جنس اور چیف آف جوائنٹ آپریشنز آف آسٹریلین ڈیفنس فورسز (اے ڈی ایف) شامل ہیں۔ یہ اعلیٰ سطحی بات چیت انٹیلی جنس شیئرنگ میکانزم، علاقائی سیکورٹی تعاون اور ہند-بحرالکاہل کے خطے میں مزید اشتراک کے مواقع پر توجہ مرکوز کرے گی۔ دورے کے ایک حصے کے طور پر، ڈی جی ڈی آئی اے آسٹریلیا کے آپریشنل فریم ورک اور مشترکہ کمانڈ کے ڈھانچے کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے ہیڈ کوارٹر جوائنٹ آپریشنز کمانڈ (ایچ کیو جے او سی) کا بھی دورہ کریں گے۔ وہ آسٹریلیائی جیو اسپیشل آرگنائزیشن (اے جی او) کے ڈائریکٹر کے ساتھ بھی بات چیت کرنے والا ہے۔ مزید برآں، لوئی انسٹی ٹیوٹ سے رابطہ، جو ایک معروف بین الاقوامی پالیسی ادارہ ہے، یہ کلیدی دفاعی اور سلامتی سے متعلق پہلوؤں پر بات چیت میں سہولت فراہم کرے گا۔ ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان مضبوط دفاعی تعلقات اور مشترکہ فوجی روایات کا احترام کرتے ہوئے ڈی جی ڈی آئی اے آسٹریلیائی جنگی یادگار پر گل دائرہ نذر کریں گے۔ اس دورے میں آخری پوسٹ کی تقریب میں شرکت بھی شامل ہے، جو شہید ہونے والے فوجیوں کو خراج عقیدت، باہمی احترام کی علامت اور ملک کیلئے دی گئی قربانیوں کی یادگار ہے۔ یہ دورہ ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان مستحکم ہوتے انٹیلی جنس اور سیکورٹی اشتراک کی نشاندہی کرتا ہے، جس سے خطے میں امن، استحکام اور سلامتی کو برقرار رکھنے کے لیے دونوں ممالک کے عزم کو تقویت ملتی ہے۔

## وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور ان کے ہالینڈ کے ہم منصب بریکل مینس نے بات چیت کی

نئی دہلی۔ 18/ مارچ (ایم این این): مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے منگل کو دہلی میں اپنے ہالینڈ کے ہم منصب روبن بریکل مینس کے ساتھ ملاقات کی۔ ملاقات سے قبل دونوں رہنماؤں نے مصافحہ کیا اور گرمجوشی سے ایک دوسرے کا استقبال کیا۔ بریکل مینز رائسینا ڈائیلاگ میں شرکت کے لیے ہندوستان کے دورے پر ہیں، جو کہ نئی دہلی میں 17 مارچ سے جاری ہے۔ رائسینا ڈائیلاگ 2025 کی میزبانی وزارت خارجہ اور آبزرور ریسرچ فاؤنڈیشن کر رہے ہیں۔ یہ جیو پولیٹکس اور جیو اکنامکس پر ہندوستان کی سب سے بڑی کانفرنس ہے جو عالمی برادری کو درپیش سب سے مشکل مسائل سے نمٹنے کے لیے پرعزم ہے۔ رائسینا ڈائیلاگ میں تقریباً 700,3 شرکاء اور دنیا بھر کے 130 ممالک سے 800 سے زیادہ مقررین اور مندوبین شرکت کریں گے۔ شرکاء میں حاضر سروس اور سابق سربراہان مملکت، وزراء اور قانون ساز، سفارت کار، پالیسی منصوبہ ساز، فوجی رہنما، کثیر الجہتی اداروں کے سربراہان، کاروباری سربراہان اور نامور مفکرین شامل ہیں۔ اس ماہ کے شروع میں، ہندوستان میں نیدرلینڈ کی سفیر، ماریسا جیرارڈز نے کہا کہ ہندوستان اور نیدرلینڈ کے درمیان ”بہت مضبوط باہمی تعلقات“ ہیں۔ انہوں نے کہا، ”ہمارے دو طرفہ تعلقات بہت مضبوط ہیں۔ ہم بہت پیچھے چلے گئے ہیں۔ ہم ان پہلے ممالک میں سے ایک تھے جنہوں نے ہندوستان کی آزادی کو تسلیم کیا۔ ہمارے پاس بہت زیادہ تجارت اور سرمایہ کاری ہے۔

## وزیر خارجہ ایس جے شنکر ایک مضبوط اور منصفانہ اقوام متحدہ کی ضرورت پر زور دیا

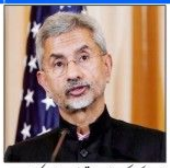

نئی دہلی۔ 18/ مارچ (ایم این این): وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے منگل کو گھریلو سلسلے کی طرح بین الاقوامی سلسلے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کشمیر پر حملے کو ایک تنازعہ بنانے اور حملہ آور اور شکار کو برابر کرنے پر اقوام متحدہ کو تنقید کا نشانہ بنایا اور ایک ”مضبوط اور منصفانہ“ اقوام متحدہ کا مطالبہ کیا۔ منگل کو رائسینا ڈائیلاگ میں 'تخت اور کانٹے: اقوام کی سالمیت کا دفاع' کے سیشن میں اپنے ریمارکس میں، جے شنکر نے پاکستان کی طرف سے کشمیر کے کچھ حصوں پر قبضے کو دوسری جنگ عظیم کے بعد کسی دوسرے ملک کی طرف سے علاقے پر ”سب سے طویل عرصے سے غیر قانونی قبضہ“ قرار دیا۔ جب ان سے ان کے پہلے ریمارکس کے بارے میں پوچھا گیا، جہاں انہوں نے کہا: ”اگر آپ کے پاس آرڈر نہیں ہے، تو آپ ایک بہت ہی انتشاری دنیا کو دیکھ رہے ہیں، جے شنکر نے جواب دیا،“ دیکھو، مجھے لگتا ہے کہ ہمیں بین الاقوامی سلسلے کی ضرورت ہے جس طرح ہمیں گھریلو سلسلے کی ضرورت ہے۔ جس طرح آپ کو کسی ملک میں ایک معاشرے کی ضرورت ہے، اسی طرح آپ کو اس کے ایک بین الاقوامی ورژن کی ضرورت ہے اور یہ صرف بڑے ممالک ہی نہیں جو کوئی ترتیب نہ ہونے کی صورت میں فائدہ اٹھائیں گے۔ میں یہ دلیل دوں گا کہ کوئی بھی ملک جو خطرہ مول لے گا، جس میں انتہائی پوزیشن ہو گی، جو نظام کی جانچ کرے گا، درحقیقت اس خرابی کو اپنے فائدے کے لیے استعمال کرے گا۔ میرا مطلب ہے کہ ہم نے اپنے پڑوس میں دیکھا ہے۔ آپ کو ایک خطرناک ملک بننے کے لیے کسی بڑے ملک کی ضرورت نہیں ہے۔ میرے چھوٹے پڑوسی میں جنہوں نے بہت اچھا کام کیا ہے۔ لہذا، سب سے پہلے، ہم سب کو ایک سلسلے کی اہمیت کو سمجھنا چاہئے۔ اب، پرانا سلسلہ، یہ ایک سلسلہ تھا، یہ اپنے وقت کی پیداوار تھی لیکن، میں نے کیوں محسوس کیا کہ اس کے ورچوئل کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا تھا، میرے خیال میں اصول بنانے والے اور اصول لینے والے کا نقطہ نظر کچھ مختلف تھا کیونکہ میں نے اسی انٹرویو میں یہ بھی کہا تھا کہ اگر آپ ان اصولوں یا ان اصولوں کے اطلاق کے اختتام پر ہیں، تو ہمارے پاس مسائل تھے اور میں آپ کو دو یا تین عملی مثالیں دیتا ہوں۔ آپ جانتے ہیں، اگر آپ کی دلچسپی ہے، آپ جانتے ہیں، اگر یہ آپ کے مفادات کے مطابق ہے، کوئی اچھا ہے، اچھا نہیں، ٹھیک ہے، میں اپنا ذہن بناؤں گا کہ وہ کیسے کریں گے اور آپ ایک ہی ملک میں ایک ہی معاملات پر اس سلسلے کو مختلف طریقے سے لاگو کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دوحہ عمل اور اوسلو میں طالبان کا خیر مقدم کیا گیا تھا۔ انہوں نے زور دیا کہ جب یہ طالبان سے نمٹنے کے لیے موزوں ہے اور جب اسے طالبان کہا جاتا ہے تو یہ ٹھیک نہیں ہے۔ افغانستان کو ہی لے لیجیے، تو وہی افغانستان، وہی طالبان جن کا دوحہ کے عمل میں خیر مقدم کیا گیا تھا، اوسلو میں خیر مقدم کیا گیا، بظاہر اس وقت لوگ اس کے ساتھ ٹھیک تھے۔

## ناگپور تشدد: اویسی نے فڑنویس حکومت کو ٹھہرایا ذمہ دار، پرکاش امبیڈکر کی سخت تنقید

ممبئی، 18 مارچ (یو این آئی): مہاراشٹر کے ناگپور میں پیر کی رات بھڑکنے والے تشدد پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے سربراہ اور حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی نے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور ریاست میں مہایوتی-این ڈی اے حکومت کے وزراء کے حالیہ بیانات کو اس واقعے کا سبب قرار دیا ہے۔ اویسی نے الزام لگایا کہ فڑنویس اور ان کی حکومت کے وزراء کے اشتعال انگیز بیانات نے ناگپور میں کشیدگی کو جنم دیا۔ انہوں نے کہا، ”گزشتہ چند ہفتوں کے دوران وزیر اعلیٰ اور مہاراشٹر حکومت کے دیگر وزراء کے بیانات کو جانچنے کی ضرورت ہے، کیونکہ سب سے زیادہ اشتعال انگیز بیانات حکومت کی جانب سے سامنے آرہے ہیں۔ انہیں یہ احساس تک نہیں کہ وہ وزیر اعلیٰ اور وزیر ہیں۔“ انہوں نے مزید کہا، ”پورے مہاراشٹر میں ایک مخصوص شہنشاہ کے پتلے جلائے گئے، اس پر کوئی ردعمل نہیں آیا اور انہیں یہ پسند نہیں آیا۔ اس لیے انہوں نے کپڑے کے ٹکڑے پر قرآن کی آیات لکھ کر اسے جلا دیا۔ جب یہ سب ہو رہا تھا، فوراً لوگوں نے پولیس سے شکایت کی۔“ اویسی نے حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا، ”آپ نے آئین کے نام پر حلف اٹھایا ہے، قانون کی حکمرانی پر عمل کریں...... یہ حکومت اور انٹیلی جنس کی ناکامی ہے۔“ انہوں نے مزید کہا کہ یہ واقعہ ناگپور میں پیش آیا، جو وزیر اعلیٰ فڑنویس اور مرکزی وزیر نتن گڈکری کا آبائی شہر ہے۔ ونچیت بہوجن اگھاڑی کے بانی سربراہ پرکاش امبیڈکر نے بھی دیویندر فڑنویس کی قیادت والی مہایوتی-این ڈی اے حکومت پر سخت تنقید کی اور الزام لگایا کہ یہ واقعہ ایک منصوبہ بند سازش کا حصہ تھا۔ باباصاحب امبیڈکر کے پوتے پرکاش امبیڈکر نے کہا، ”مہاراشٹر کا ایک زہریلا وزیر سماج میں نفرت پھیلانے کے لیے باہر سے لایا جا رہا ہے، یہ ایک بڑی منصوبہ بند سازش کا حصہ ہے۔“

## ماتا ویشنو دیوی مندر میں خاتون یاتری سے پستول برآمد

جموں، 18 مارچ (یو این آئی): جموں و کشمیر کے ریاسی ضلع میں ترکوٹہ نگر پہاڑیوں پر واقع شری ماتا ویشنو دیوی مندر میں ایک خاتون یاتری کے قبضے سے پستول اور چھ راؤنڈ برآمد ہوئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے خاتون کی گرفتاری عمل میں لا کر بڑے پیمانے پر تحقیقات شروع کی ہے۔ اطلاعات کے مطابق شری ماتا ویشنو دیوی مندر میں 14 اور 15 مارچ کی درمیانی شب ایک خاتون یاتری جس کی شناخت جیوتی گپتا کے بطور ہوئی کے قبضے سے ایک پستول اور چھ راؤنڈ برآمد ہوئے۔ ذرائع نے بتایا کہ ضبط شدہ پستول کا لائسنس کچھ سال پہلے ہی ختم ہو چکا ہے۔ پولیس نے اس ضمن میں کیس درج کرکے مزید تحقیقات شروع کی۔

## ہندوستان۔ امریکہ اور ہمارے لیڈروں کے درمیان شراکت داری بڑھتی رہے گی: گبارڈ

نئی دہلی۔ 18/ مارچ (ایم این این): امریکی نیشنل انٹیلی جنس کی ڈائریکٹر تلسی گبارڈ نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ امریکہ اور ہندوستان اور وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان شراکت داری اور دوستی مسلسل بڑھے گی اور مضبوط ہوگی۔ منگل کو رائسینا ڈائیلاگ میں اپنے ریمارکس میں، گبارڈ نے ہندوستان واپس آنے پر خوشی کا اظہار کیا اور اسے ہندوستان کی بھرپور تاریخ کو جاننے کا ایک پرجوش تجربہ قرار دیا۔ انہوں نے اپنے خطاب کا آغاز 'جے شری کرشنا' کے ساتھ سامعین کو نمسکار کرتے ہوئے کیا۔ گبارڈ نے کہا، ”یہاں ہندوستان میں واپس آنا میرے لیے بہت اچھا ہے۔ بہت طویل عرصہ گزر گیا ہے، لیکن اس ملک کی بھرپور تاریخ اور متحرک جمہوریت کو جاننا ہمیشہ ہی ایک حیرت انگیز اور گرمجوشی کا تجربہ ہے جو واقعی ہمارے دونوں ممالک کے درمیان طویل عرصے سے موجود خصوصی تعلقات کی بنیاد کے طور پر کام کرتا ہے۔ ان دونوں کے اصل میں، بہت گہرے، روحانی، طاقتور معنی ہیں، جو میری زندگی کا مرکز اور دل ہیں اور مجھے امید ہے کہ یہاں رائسینا میں جب ہم ایک دوسرے کو 'ہیلو' اور 'نمستے' کے ساتھ سلام کرتے ہیں، تو اس کا اصل مطلب یہ ہے کہ میں آپ کے پاس آرہا ہوں اور آپ کو سلام کرتا ہوں۔ یہ اس ابدی الٰہی روح کی پہچان ہے جو ہمارے ہر دل کے اندر موجود ہے۔ یہ ایک یاد دہانی ہے کہ ہم سب ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، کہ ہم سب خدا کے فرزند ہیں، چاہے ہماری نسل یا مذہب، نسل، سیاست، ہمارے پس منظر، ہم کہاں سے آئے ہیں، معاشرے میں ہماری حیثیت کیا ہے۔ یہ ایک اہم یاد دہانی ہے کہ جو کچھ ہم مشترک ہیں وہ اس سے کہیں زیادہ طاقتور ہے جو ہمیں الگ کرتا ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو رائسینا ڈائیلاگ میں مدعو کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کئی دہائیوں سے مضبوط ہیں۔

## ہند۔ یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ پر مذاکرات کا 10 واں دور کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

نئی دہلی۔ 18/ مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستان اور یورپی یونین نے 2025 کے آخر تک اپنے آزاد تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے کا فیصلہ کرتے ہوئے ایک اہم قدم آگے بڑھایا ہے۔ اس معاہدے کا مقصد تجارت، نقل و حرکت، ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری سمیت مختلف شعبوں میں اپنی شراکت داری کو مضبوط بنانا ہے۔ کاروباروں کے لیے سامان اور خدمات کے تبادلے کو آسان بنا کر، سفر اور نقل مکانی کو آسان بنا کر، اختراع اور ڈیجیٹل تبدیلی میں تعاون، اور ایک دوسرے کی معیشتوں میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے، اس معاہدے سے اقتصادی ترقی کو فروغ دینے، ملازمتوں کے مواقع پیدا کرنے، اور ہندوستان اور یورپی یونین دونوں میں کاروبار اور افراد کے لیے مواقع بڑھ جانے کی امید ہے۔ یورپی کمیشن کی ٹیم کے دورے سے پہلے، برطانیہ کے وزیر مملکت برائے تجارتی پالیسی، ڈگلس الیگزینڈر نے 24 فروری کو ہندوستان کے کامرس اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل سے ملاقات کی۔ اگلے دن، 25 فروری کو، ہندوستان اور برطانیہ کے حکام نے آزاد تجارتی معاہدے پر اپنی بات چیت دوبارہ شروع کی۔ ہندوستان-امریکہ دوطرفہ تجارتی بات چیت جاری ہے، وزیر تجارت نے حال ہی میں 4 سے 6 مارچ تک امریکہ کے دورے کا اختتام کیا۔

## منی پور ایک انتہائی حساس مسئلہ ہے

# حکومت امن کی بحالی کے لیے پرعزم ہے: سیتارمن

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی): وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے آج راجیہ سبھا میں کہا کہ مودی حکومت منی پور میں حالات معمول پر لانے کے لئے پرعزم ہے اور منی پور کا مسئلہ بہت حساس ہے اور اس میں سب کو ایک دوسرے کا ساتھ دینا چاہئے منگل کو ایوان میں تخصیصی بل 2025، تخصیص (نمبر دو) بل 2025، منی پور تخصیص (ووٹ آن اکاؤنٹ) بل 2025 اور منی پور تخصیصی بل 2025 پر بحث کا جواب دیتے ہوئے محترمہ سیتارمن نے معیشت کو بحال کرنے کے لیے مودی حکومت کے عزم کو درست قرار دیا۔ نسلی تنازعات سے متعلق انہوں نے کہا کہ منی پور ایک حساس مسئلہ ہے اور ریاست میں دیرپا امن قائم کرنے کے لیے تمام فریقوں کو مل کر کام کرنا چاہیے۔ جب محترمہ سیتارمن جواب دے رہی تھیں، ترنمول کانگریس کے اراکین نے زور زور سے بولنا شروع کردیا۔ اس پر وزیر خزانہ نے ترنمول کی رکن سشمیتا دیو کا نام لیتے ہوئے کہا کہ وہ جس علاقے سے آتی ہیں وہ منی پور کے بہت قریب ہے، اس لیے انہیں بہت کچھ معلوم ہونا چاہیے لیکن انہیں جواب سننا چاہیے۔ اس دوران ترنمول کانگریس کے اراکین واک آؤٹ کر گئے۔ محترمہ سیتارمن نے کہا کہ یہ ترنمول کانگریس کے اراکین کی عادت ہے۔ پہلے میں پوچھتا ہوں، جب آپ جواب دیں گے تو مجھے سننے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ چلے جاتے ہیں۔

میں کولکتہ کی سڑکوں کو سمجھتی ہوں۔ جب چاہا، سڑکوں پر آئے، نعرے لگائے اور چلے گئے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے منی پور کا دورہ نہ کرنے پر اپوزیشن کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ منی پور کا مسئلہ پانچ چھ دہائیوں پرانا ہے۔ کانگریس کئی برسوں تک اقتدار میں تھی اور اس دوران وہاں تشدد ہوا کرتا تھا۔ سینکڑوں لوگ مارے گئے اور سینکڑوں گھر جلائے گئے لیکن کانگریس کے دور اقتدار میں وزیر اعظم کو تو چھوڑیں، وزیر داخلہ بھی منی پور نہیں گئے۔ فی الحال وزیر داخلہ امت شاہ چار دنوں سے منی پور میں ہیں اور اس دوران انہوں نے ہر کیمپ کا دورہ کیا اور مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے نے مسلسل 23 دن وہاں رہ کر حالات کو معمول پر لانے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے دور حکومت میں ناکہ بندی کی وجہ سے ریاست کو کافی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔

## ہندوستان کی خلائی معیشت 2033 تک 44 بلین ڈالر تک بڑھنے کا امکان

نئی دہلی، 18/ مارچ (ایم این این): فکی۔ای وائی کی ایک نئی رپورٹ کے مطابق، ہندوستان کی خلائی معیشت ایک بہت بڑی چھلانگ لگانے کے لیے تیار ہے۔ اندازوں کے مطابق یہ 2033 تک 44 بلین ڈالر تک پہنچ سکتی ہے۔ ملک کی تیزی سے ترقی کرنے والی خلائی صنعت ایک عالمی رہنما کے طور پر ابھرنے کے لیے تیار ہے، جو کہ سیٹلائٹ لانچ، خلائی تحقیق، اور نجی شعبے کی شرکت میں تکنیکی ترقی کی وجہ سے ہے۔ اسٹارٹ اپس اور حکومتی اقدامات کی بڑھتی ہوئی شرکت کے ساتھ، ہندوستان کی خلائی صلاحیتیں عالمی رجحانات سے ہم آہنگ ہونے کے لیے تیار ہیں۔ خلائی صنعت نہ صرف خلا میں نئے افق کھول رہی ہے بلکہ ہزاروں ملازمتیں پیدا کرنے اور معاشی ترقی کو تیز کرنے کے لیے بھی تیار ہے۔ ہندوستان کے خلائی اوڈیسی کے امکانات پہلے سے کہیں زیادہ روشن ہیں۔ ہندوستان کی خلائی معیشت کے 2033 تک 44 بلین ڈالر کو چھونے کے ملک کے ہدف کے ساتھ تیزی سے پھیلنے کا تخمینہ ہے، جبکہ 2022 میں یہ محض 4.8 بلین ڈالر تھا۔ فکی۔ای وائی رپورٹ کے مطابق، خلائی شعبے کی تیز رفتار ترقی عالمی مارکیٹ کے 8% حصص پر حاوی ہوگی۔ رپورٹ پڑھتی ہے کہ آنے والی دہائی ہندوستان کی خلائی صلاحیتوں کو نئی شکل دینے کے لیے تیار ہے، جس میں نجی شعبے کی شمولیت اور عالمی تعاون میں اضافہ ہوگا۔“ حکومت کی طرف سے انڈین اسپیس پالیسی 2023 جیسے اقدامات نے ایک ایسی ثقافت کو فروغ دینے میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے جس میں تجارتی کاری اور اختراعات پنپ سکتے ہیں۔ ہندوستان کے خلائی معیشت کی ترقی کے مقاصد خلائی تحقیق اور ٹیکنالوجی کے عالمی تسلط کی طرف ایک بڑے دھکے کا اشارہ دیتے ہیں۔ اس قابل ذکر نمو کے پروجیکشن کے لیے ایک اہم محرک سیٹلائٹ کمیونیکیشن کی جانب سے کیا جانے والا تعاون ہے۔ 2033 تک، اس شعبے کے خلائی معیشت میں 8.14 بلین ڈالر کا اضافہ کرنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ IN-SPACe کے چیئرپرسن ڈاکٹر پون گوینکا نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ”سیٹلائٹ مواصلات ہندوستان کے ڈیجیٹل سفر میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے، خاص طور پر دیہی اور دور دراز علاقوں میں۔

## آر بی آئی اور بینک آف ماریشس کے معاہدے پر دستخط، مقامی کرنسیوں کو فروغ ملے گا

ممبئی، 18 مارچ (یو این آئی): ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) اور بینک آف ماریشس (بی او ایم) نے باہمی لین دین میں ہندوستانی روپیہ اور ماریشین روپیہ کے استعمال کو فروغ دینے کے مقصد سے مفاہمت کی ایک یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں۔ اس معاہدے پر آر بی آئی کے گورنر سنجے ملہوترا اور بی او ایم کے گورنر ڈاکٹر رام کرشنا سیتھانن جی سی ایس کے نے دستخط کیے۔ پورٹ لوئس، ماریشس میں مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے، جہاں وزیر اعظم نریندر مودی کی موجودگی میں دستاویزات کا تبادلہ ہوا۔ اس اقدام کا مقصد دوطرفہ تجارت میں مقامی کرنسیوں کے استعمال کو فروغ دینا ہے۔ اس کے تحت دونوں ممالک کے درمیان کرنٹ اکاؤنٹ ٹرانزیکشنز اور کیپٹل اکاؤنٹ ٹرانزیکشنز شامل کیا گیا ہے، جن پر دونوں فریقوں نے اتفاق کیا ہے۔ یہ انتظام برآمد کنندگان اور درآمد کنندگان کو انوائس جاری کرنے اور ان کی گھریلو کرنسیوں میں ادائیگی کرنے میں سہولت فراہم کرے گا، اس طرح ہندوستانی روپیہ اور ماریشین روپیہ کے لیے ایک موثر مارکیٹ تیار ہوگی۔ امید ہے کہ مقامی کرنسیوں کے استعمال سے لین دین کے اخراجات کم ہوں گے اور تصفیہ کے عمل میں تیزی آئے گی۔ یہ معاہدہ آر بی آئی اور بی او ایم کے درمیان اقتصادی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس کے ذریعے ہندوستان اور ماریشس کے درمیان تجارت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ مالیاتی انضمام بھی گہرا ہوگا جس سے دونوں ممالک کے درمیان تاریخی، ثقافتی اور اقتصادی تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔

## بھارت میں رمضان مختلف مذاہب کے درمیان یکجہتی کی مثال

نئی دہلی۔ 18/ مارچ۔ ایم این این۔ بھارت، جہاں تقریباً 204 ملین مسلمان بستے ہیں، رمضان کا مہینہ ملک کی ثقافتی اور مذہبی تنوع کی عکاسی کرتا ہے۔ یہاں سیاسی رہنما، کارپوریٹ شخصیات، مشہور شخصیات اور دیگر اہم افراد افطار تقریبات کا اہتمام کرتے ہیں، جو سماجی ہم آہنگی اور یکجہتی کو فروغ دینے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ ان افطار تقریبات میں مختلف مذاہب کے افراد شرکت کرتے ہیں، جو باہمی احترام اور ہم آہنگی کی علامت ہیں۔ یہ تقریبات سماجی میل جول اور مختلف برادریوں کے درمیان مضبوط تعلقات کو فروغ دیتی ہیں، جو بھارت کی تکثیری جمہوریت کی حقیقی روح کی عکاسی کرتی ہیں۔ بھارت کے مختلف علاقوں میں رمضان کی روایات اور تقریبات مقامی ثقافتوں کے مطابق منفرد رنگ رکھتی ہیں، جو ملک کی متنوع ثقافتی ورثے کی عکاسی کرتی ہیں۔ ان تقریبات کے ذریعے، رمضان نہ صرف مذہبی عبادت کا وقت ہے بلکہ اتحاد، باہمی احترام اور تفہیم کو فروغ دینے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے، جو بھارت کی تکثیری جمہوریت کی حقیقی روح کی نمائندگی کرتا ہے۔

## لوک پال دائرہ اختیار تنازع: سپریم کورٹ نے سینئر ایڈوکیٹ رنجیت کمار کو نیائے متر مقرر کیا

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی): سپریم کورٹ نے منگل کو سینئر ایڈوکیٹ رنجیت کمار کو ہائی کورٹ کے ایک موجودہ جج کے خلاف شکایت کی جانچ کے لیے لوک پال کے دائرہ اختیار سے متعلق تنازعہ میں 'نیائے متر' مقرر کیا۔ جسٹس بی آر گاوئی، جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس ابھے ایس اوکا کی بنچ نے واضح کیا کہ وہ لوک پال کے 27 جنوری 2025 کے حکم کی درستگی سے متعلق معاملے میں دائرہ اختیار کے معاملے کی جانچ کرے گا، نہ کہ شکایت میں لگائے گئے الزامات کی ویلڈیٹی کی۔ لوک پال کے اس حکم نامے میں کہا گیا تھا کہ اینٹی کرپشن واچ ڈاگ ہائی کورٹ کے ایک موجودہ جج کے خلاف شکایت کی جانچ کرسکتا ہے۔ شکایت کنندگان عدالت عظمیٰ کے سامنے ذاتی طور پر پیش ہوئے اور کہا کہ انہوں نے تحریری دلائل داخل کر دیئے ہیں۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ لوک پال نے اپنا حلف نامہ داخل کیا ہے جس میں انہوں نے اپنے موقف کو دہرایا ہے، انہوں نے کہا کہ لوک پال کے پاس ایسی شکایات کی تحقیقات کا کوئی دائرہ اختیار نہیں ہے۔ تاہم، عدالت نے شکایت کنندہ کی جانب سے بنچ کی مدد کے لیے مسٹر کمار کو نیائے متر کے طور پر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا۔ سینئر وکیل کپیل سبل اور بی ایچ مارلاپلے نے اس معاملے میں عدالت کی مدد کرنے کی مانگ کی تھی۔ سپریم کورٹ نے 20 فروری کو لوک پال آرڈر پر روک لگاتے ہوئے زبانی طور پر کہا تھا کہ یہ ”بہت پریشان کن“ ہے۔ سپریم کورٹ نے ازخود نوٹس کیس کے اندراج کے بعد کہا تھا کہ آئین کے نافذ ہونے کے بعد ہائی کورٹ کے جج آئینی افسر ہیں نہ کہ محض قانونی افسر جیسا کہ لوک پال نے نتیجہ اخذ کیا تھا۔ اس معاملے میں عدالت نے تب مرکزی حکومت اور شکایت کنندہ کو نوٹس جاری کیا تھا۔ بنچ نے تب یہ بھی کہا تھا کہ وہ اس سلسلے میں ایک قانون بنائے گی کیونکہ تمام ججوں کی تقرری آئین کے تحت ہوتی ہے۔ بنچ نے شکایت کنندہ کو یہ بھی حکم دیا تھا کہ وہ شکایت کے مواد کو ظاہر نہ کرے اور اسے ”سختی سے راز میں رکھے“۔ عدالت عظمیٰ نے شکایت کنندہ کو ہائی کورٹ کے متعلقہ جج کا نام ظاہر کرنے سے بھی روک دیا تھا۔ بنچ نے اپنے رجسٹرار (جوڈیشل) کو ہدایت کی کہ ”شکایت کنندہ کی شناخت چھپائے اور اسے ہائی کورٹ کے رجسٹرار (جوڈیشل) کے ذریعے شکایت شکایت کنندہ کی رہائش گاہ پر بھیجیں۔

# صہیونی فوج نے جنگ بندی توڑدی

## غزہ پر وحشیانہ بمباری میں خواتین اور بچے سمیت 356 فلسطینی شہید

غزہ،18 مارچ (یو این آئی) صہیونی فوج نے ماہ صیام میں فلسطینیوں کی زمین خون سے رنگین کردی، جنگی طیاروں نے سحری کے وقت غزہ پر امریکی ساختہ بموں سے درجنوں حملے کردیے، تازہ حملوں میں 356 فلسطینی شہید، درجنوں زخمی ہوگئے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق صہیونی فورسز کی مسلسل بمباری کے بعد غزہ شہر مسلسل دھماکوں سے گونجتا رہا، اسرائیل نے حملہ ایسے وقت میں کیا جب لوگ گھروں، پناہ گزین کیمپوں اور اسکولوں کی عمارتوں میں سو رہے تھے۔ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فضائی حملوں میں ڈھائی سو سے زائد فلسطینی شہید ہوگئے، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں، تاہم طبی ذرائع نے الجزیرہ کو بتایا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم 356 افراد شہید ہوئے۔ حماس کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے غزہ جنگ بندی معاہدے کو منسوخ کرنے کے لیے محصور اور بے سہارا شہریوں پر غدارانہ حملہ کیا۔ فلسطینی اسلامی جہاد (پی آئی جے) نے اسرائیل پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ 19 جنوری سے جاری جنگ بندی کو جان بوجھ کر سبوتاژ کر رہا ہے۔ غزہ کے شہریوں کا کہنا ہے کہ ہم متعدد دھماکوں کی تباہ کن آوازوں سے بیدار ہوئے، جب غزہ کی پٹی کے شمال سے جنوب تک مختلف علاقوں کو فضائی حملوں کا نشانہ بنایا گیا جن میں جبالیہ، غزہ سٹی، نصیرات، دیر البلاح اور خان یونس شامل ہیں۔ ان حملوں میں گھروں، رہائشی عمارتوں، بے گھر افراد کو پناہ دینے والے اسکولوں اور خیموں کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت بڑی تعداد میں شہادتیں ہوئیں، خاص طور پر جب یہ حملے لوگوں کے سونے کے اوقات میں ہوئے تھے۔ غزہ میں فلسطینی وزارت صحت نے کہا ہے کہ آج کے اسرائیلی حملوں میں کم از کم 232 افراد شہید ہوئے ہیں۔ حملوں کے فوراً بعد اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر نے غزہ پر جنگ کی بحالی کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس کا مقصد حماس پر یرغمالیوں کی رہائی کے لیے دباؤ ڈالنا تھا۔ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ غزہ پر اسرائیل کی جنگ میں کم از کم 48 ہزار 572 فلسطینیوں کی شہادت اور ایک لاکھ 12 ہزار سے زائد کے زخمی ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔ غزہ کے سرکاری میڈیا آفس نے شہادتوں کی تعداد 61 ہزار 700 سے زائد بتاتے ہوئے کہا ہے کہ ملبے تلے دبے ہزاروں فلسطینیوں کو مردہ تصور کیا جارہا ہے۔ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کی زیر قیادت حملوں کے دوران اسرائیل میں کم از کم ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے اور 200 سے زیادہ کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔ حماس کے پولیٹیکل بیورو کے رکن عزت الرشیق کا کہنا ہے کہ اسرائیل فلسطین میں اپنے باقی ماندہ قیدیوں کی زندگیوں کی قربانی دے رہا ہے۔ سی این این کے مطابق ایک بیان میں الرشیق نے کہا کہ نیتن یاہو کا جنگ میں واپسی کا فیصلہ ہمارے قبضے میں موجود صہیونی قیدیوں کو قربان کرنے اور ان کے خلاف سزائے موت دینے کا فیصلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن جنگ اور تباہی کے ذریعے بھی وہ سب حاصل نہیں کرسکے گا، جو وہ مذاکرات کے ذریعے حاصل کرنے میں ناکام رہا ہے۔ فلسطینی گروپ نے عرب اور اسلامی ممالک کے عوام اور دنیا کے آزاد لوگوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ پر اسرائیل کے تباہ کن حملے کے خلاف سڑکوں پر نکلیں، اس حملے میں سیکڑوں فلسطینی شہید ہوئے ہیں۔ حماس نے دنیا بھر کے لوگوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی میں ہمارے عوام کے خلاف صہیونی جنگ کی بحالی کو مسترد کرتے ہوئے اپنی آواز بلند کریں۔ اقوام متحدہ میں اسرائیل کے سفیر کا کہنا ہے کہ تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی تک حملے جاری رہیں گے۔ اقوام متحدہ میں اسرائیل کے سفیر ڈینی ڈینن نے سلامتی کونسل کے آئندہ اجلاس سے قبل ایک پوسٹ میں غزہ پر وحشیانہ فضائی حملوں کا دفاع کیا۔ انہوں نے لکھا کہ اسرائیلی فضائیہ نے غزہ میں حماس کے ٹھکانوں پر حملوں کا سلسلہ شروع کیا ہے، ہم اپنے دشمنوں پر رحم نہیں کریں گے، بہت واضح ہے کہ اسرائیل اس وقت تک نہیں رکے گا جب تک ہمارے تمام یرغمالی وطن واپس نہیں آجاتے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم سلامتی کونسل پر یہ واضح کردیں گے کہ اگر وہ غزہ میں جنگ روکنا چاہتے ہیں تو انہیں اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ یرغمالی اسرائیل واپس آئیں، ہم انہیں واپس لانے کے لیے پرعزم ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ انہوں نے فوج کو غزہ میں حماس کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت کی ہے اور اس گروپ پر قیدیوں کو رہا کرنے سے انکار کرنے اور جنگ بندی کے بارے میں اسرائیل کی تجاویز سے اتفاق نہ کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ وزیر اعظم کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل اب سے حماس کے خلاف بڑھتی ہوئی فوجی طاقت کے ساتھ کارروائی کرے گا۔ حماس کئی ہفتوں سے نیتن یاہو پر الزام عائد کرتی رہی ہے کہ وہ غزہ میں لڑائی کے خاتمے میں دلچسپی نہیں رکھتے۔

## امریکی طیارہ بردار جہاز پر حوثی حملہ

### متعدد راکٹوں، ڈرونوں اور کروز میزائلوں کا استعمال

صنعا، 18 مارچ (یو این آئی) یمن کے حوثی گروپ نے، یمن میں نئے امریکی فضائی حملے شروع ہونے کے بعد، شمالی بحیرہ احمر میں امریکی طیارہ بردار جہاز کو 24 گھنٹوں کے اندر دوسری بار متعدد راکٹوں اور ڈرونوں سے نشانہ بنایا ہے۔ حوثی افواج کے ترجمان یحییٰ سریع نے بروز سوموار ایک ٹیلیویژن چینل کے لئے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ "ہمارے ملک کے خلاف جاری امریکی جارحیت کے جواب میں، یمن کی حوثی مسلح افواج نے شمالی بحیرہ احمر میں امریکی طیارہ بردار جہاز یو ایس ایس ہیری ٹرومین کو 24 گھنٹوں کے اندر دوسری بار نشانہ بنایا ہے"۔ انہوں نے حملے کو "چند گھنٹوں تک جاری رہنے والا تصادم" قرار دیا اور کہا ہے کہ یہ حملہ متعدد ڈرونوں، بیلسٹک اور کروز میزائلوں کے ساتھ کیا گیا ہے۔ سریع نے مزید کہا ہے کہ حوثی افواج نے دشمن کے جنگی طیاروں کے حملے کو بھی پسپا کردیا اور انہیں پیچھے ہٹنے پر مجبور کردیا ہے۔ حوثی ترجمان نے خبردار کیا ہے کہ یمن کے خلاف کسی بھی قسم کی جارحیت کا جواب مزید شدت سے دیا جائے گا۔ دوسری جانب، حوثیوں کے زیر انتظام المسیرہ ٹی وی نے مغربی یمن کے علاقوں حدیدہ اور الجوف میں چھ امریکی فضائی حملوں کی اطلاع دی ہے۔ نشریاتی ادارے کے مطابق، دو فضائی حملے حدیدہ کے ضلع 'زبید' میں ایک کپاس کی فیکٹری پر کیے گئے، جبکہ چار حملے الجوف صوبے کے ضلع 'الحزم' میں ایک سرکاری عمارت پر کیے گئے ہیں۔ تاحال جانی نقصان کے بارے میں کوئی معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ امریکہ کی جانب سے بھی حوثی بیان پر ابھی تک کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ حوثی زیر انتظام وزارت صحت کے مطابق، ہفتے کے روز یمن پر امریکی۔ برطانوی فضائی حملوں میں کم از کم 53 افراد ہلاک اور 98 زخمی ہوگئے ہیں۔ یہ حملے اس وقت ہوئے جب امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خبردار کیا تھا کہ اگر ایرانی حمایت یافتہ گروپ نے بحیرہ احمر کے بحری جہازوں پر حملے جاری رکھے تو "جہنم کے دروازے کھول دیئے جائیں گے"۔ واضح رہے کہ حوثیوں نے 7 مارچ کو اسرائیل کو خبردار کیا تھا کہ وہ محصور غزہ کی پٹی میں انسانی امداد داخل ہونے دے، ورنہ اسرائیل سے منسلک بحری جہازوں پر دوبارہ حملے کیے جائیں گے۔ حوثی گروپ 2023 کے اواخر سے بحیرہ احمر اور بحیرہ عرب، باب المندب اور خلیج عدن میں اسرائیل سے منسلک جہازوں پر میزائل اور ڈرون حملے کر رہا ہے جس سے عالمی تجارت متاثر ہو رہی ہے۔ گروپ کا کہنا ہے کہ یہ حملے غزہ کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لئے کیے جا رہے ہیں۔ جنوری میں اسرائیل اور فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس کے درمیان غزہ میں جنگ بندی کا اعلان ہونے کے بعد حوثیوں نے حملے روک دیئے تھے۔

## غزہ میں نئی قیادت کے حوالے سے دنیا کو جلد سرپرائز دیں گے: ترجمان حماس ڈاکٹر خالد قدومی

اسلام آباد،18 مارچ (یو این آئی) حماس کے ترجمان ڈاکٹر خالد قدومی نے کہا ہے کہ غزہ میں نئی قیادت کے حوالے سے دنیا کو جلد سرپرائز دیں گے۔ ڈاکٹر خالد قدومی نے کراچی پریس کلب میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ غزہ میں کوئی انتظامی عہدہ خالی نہیں ہے، پورا نظام مکمل طور پر کام کر رہا ہے اور نئی قیادت کے لیے انتخابات ہو چکے ہیں، جلد دنیا کو اس حوالے سے سرپرائز دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی کو فلسطینیوں کی قیادت کا فیصلہ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے، ٹیکنو کریٹس کی کمیٹی کو غزہ سونپنے کے لیے تیار ہیں جو غزہ کی تعمیر نو کرے۔ ترجمان حماس نے کہا کہ صدر ٹرمپ کے لیے حماس کے بغیر غزہ سے متعلق کوئی بھی فیصلہ کرنا اب ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ طوفان الاقصیٰ کے بعد اب مشرق وسطیٰ میں امریکی ڈکٹیشن کا وقت ختم ہوگیا۔ ڈاکٹر خالد قدومی نے کہا کہ یاسر عرفات نے دو باتیں ماننے سے انکار کیا تھا پہلی بیت المقدس کو اسرائیل کے حوالے کرنے اور دوسری فلسطینی مہاجرین کو واپسی کا حق نہ دینے کو ماننے سے انکار کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جنگی اور سفارتی محاذ پر اسرائیلی بیانیے کو شکست دی ہے، اسرائیل نے تسلیم کیا کہ جنگ میں 6 ہزار فوجی مارے گئے۔


**e-Procurement Cell**
**Executive Engineer, National Rural Employment Programme, Ranchi**
**JHARKHAND, RANCHI**
**Very Short Term e-Procurement Notice**
**Tender Reference No.59/2024-25**

| Sl. No | Name of Scheme | Estimated Amount (Rs) | Earnest Money (Lac) | BoQ Cost | Scheme Completion Date | Tools & Plant |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | राँची जिलान्तर्गत हुण्डरू जलप्रपात क्षेत्र का सौन्दर्यीकरण कार्य | 33337704.00 | 6.67 | 10000.00 | 12 Month | कार्य के अनुरूप |

| | | |
|---|---|---|
| 3 | Date of Publication of Tender on Website | 20.03.2025 at 9:00 AM |
| 4 | Start Date of Submission of Bids | 20.03.2025 at 10:00 AM |
| 5 | Last Date/Time of Submission of Bids | 25.03.2025 at 11:00 AM |
| 6 | Date/Time of opening of Bid | 27.03.2025 at 3:00 PM |
| 7 | Name & Address of office Inviting tender e-Procurement Cell, | National Rural Employment Programme, Ranchi. |
| 8 | Helpline Number of e-procurement Cell | 94727-45569 |

**Any change can be seen on Website *http:// Jharkhandtenders.gov.in.***
***Any other information can be seen on http:// Jharkhandtenders.gov.in.***

Nodal Officer
e-Procurement Cell
Executive Engineer, National Rural Employment Program me, Ranchi

PR 348651 NREP(24-25)D

**झारखण्ड सरकार**
**कार्यपालक अभियन्ता का कार्यालय, पेयजल एवं स्वच्छता प्रमण्डल, राँची पूर्व, राँची**

**अति अल्पकालिन निविदा सूचना -27/2024-25**

1) विभाग का नाम : पेयजल एवं स्वचछता विभाग, झारखण्ड, राँची ।
2) विज्ञापन दाता का नाम : कार्यपालक अभियंता, पेयजल एवं स्वचछता प्रमंडल, राँची पूर्व राँची ।
3) परिमाण विपत्र की बिक्री की अंतिम तिथि एवं समय : 24.3.2025 अपराह्न 5 बजे तक।
4) निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समय : 25.3.2025 अपराहन 3:30 बजे तक।
5) निविदा खोलने की तिथि एवं समय : 25.3.2025 अपराह्न 4 बजे।
6) परिमाण विपत्र की बिक्री का स्थान : 1) कार्यपालक अभियंता, का कार्यालय,पेयजल एवं स्वच्छता प्रमंडल, राँची पूर्व, राँची।
2) अधीक्षण अभियन्ता, का कार्यालय, पेयजल एवं स्वच्छता, राँची अंचल, राँची।
7) निविदा प्राप्ति का स्थान : 1) कार्यपालक अभियन्ता का कार्यालय, पेयजल एवं स्वच्छता प्रमंडल, राँची पूर्व, राँची।
8) कार्य विवरणी :

| क्र0 | कार्य का नाम | प्रा० राशि (लाख में) | अग्रधन की राशि (रु० में) | परिमाण वि० का मूल्य | कार्य समाप्ति की अवधि |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | Day by day maintenance for cleaning of toilet and bathroom and water supply at Hon'ble Judges Bunglow and other Jharkhand High court pool Quarters, Doranda under D.W. & Sanitation, Division Ranchi East, Ranchi for the year 2025-26 ( Six Month 1.04.25 to 30.09.2025) | 2407837.00 | 48200.00 | 5000.00 | Six Months |
| 2 | Day by day maintenance of plumbing fixtures at Hon'ble Judges Bunglow and other Jharkhand High court pool Quarters, Doranda under D.W. & Sanitation, Division Ranchi East, Ranchi for the year 2025-26 ( Six Month 1.04.2025 to 30.09.2025) | 1189647.00 | 23900.00 | 2500.00 | Six Months |
| 3 | Operation Maintenance of STP (450 KLD) (MBBR Technology and Water treatment plant cum pump house at Jharkhand New High court campus under D.W. & Sanitation, Division Ranchi East, Ranchi (for the year 2025-26 Six Month 1.04.25 to 30.9.25) | 2497729.00 | 50000.00 | 5000.00 | Six Months |
| 4 | Day by day operation, maintenance and Smooth water supply in Government Building of Doranda under D.W. & Sanitation, Division Ranchi East, Ranchi (for the year 2025-26 Six Month 1.04.25 to 30.09.2025) | 2259122.00 | 45200.00 | 5000.00 | Six Months |
| 5 | Day by day maintenance of plumbing fixtures, cleaning of toilet and bathroom, MLA flats. Guest house and Jharkhand vidhan sabha pool quarters under D.W. & Sanitation, Division Ranchi East, Ranchi for the year 2025-26 (Six Month 1.04.25 to 30.09.2025) | 2010346.00 | 40300.00 | 5000.00 | Six Months |
| 6 | Annual repairand maintenance of Domestic /commercial RO/Water Purifier with cooler of different models installed at different location of MLA Bungalow ,Staff Quarters,and Other Govt. Residential Bungalow/Quarters Doranda Ranchi under D.W&S Division ,Ranchi East Ranchi For the yr 25-26. | 736239.00 | 14800.00 | 1250.00 | 1 Year |
| 7 | Day by day Improvement of water supply by replacement of UPVC Pipe and fittings at FFP Building, Project Building, MDI Building, Engineering Hostel and other Govt. offices places under D.W. and S. Division, Ranchi East, Ranchi (for the year 2025 Six Months 1.04.25 to 30.09.25) | 880996.00 | 17700.00 | 1250.00 | Six Months |
| 8 | Day by Day improvement of water supply by replacement of old and damaged UPVC pipe and fittings at old Vidhan Sabha Campus and HEC Campus and others under D.W and S Division ,Ranchi East Ranchi.(for the year 2025-26 Six Months 1.4.25 to 30.9.25) | 764896.00 | 15400.00 | 1250.00 | Six Months |
| 9 | Repair and Maintenance of Iron &turbidity Removal filter plant with Alum pot,Oxidization Chamber Filter with multiple valves and necessary water supply pipe and its allied work at different location of High court Bungalow and other High court pool Qtr. Doranda Ranchi under D.W&S Division ,Ranchi for Yr.20025-26 | 931441.00 | 18700.00 | 1250.00 | 1 Year |
| 10 | Annual repair and maintenance of Domestic /commercial RO/Water Purifier with cooler of different location of High Court building , judge bungalow , registrar's Quarter,Judge's Guest House &High court Pool quarters etc.under D.W&S Division ,Ranchi East Ranchi For the yr 25-26. | 875651.00 | 17600.00 | 1250.00 | 1 Year |
| 11 | Annual repair and maintenance for different models of Geysar installed at different location of High Court Judge Bungalow , Registrar's Quarter, Judge Guest House&High Court Staff quarters etc. under D.W.&S Division ,Ranchi East ,Ranchi for the Yr.25 -26. | 1056934.00 | 21200.00 | 2500.00 | 1 year |

आवश्यक शर्तों के लिए देखें www.jharkhand.gov.in
Email ID- eedwsd.ranchieast@gmail.com

कार्यपालक अभियंता
पेयजल एवं स्व० प्र० राँची पूर्व राँची

PR 348697 Drinking Water and Sanitation(24-25)#D

**जिला परिषद् का कार्यालय,सरायकेला-खरसावाँ**
**Emailid-ceozilaparishadsaraikela@gmail.com**

**-: शुद्धि पत्र :-**

इस कार्यालय के ज्ञापांक-17/जि0परि0, सरायकेला, दिनांक -03.03.2025 के द्वारा आमंत्रित अति अल्पकालीन ई-निविदा आमंत्रण सूचना सं0-12/24-25/ZP/DE/ SARAIKELA (2nd Call) जिसका PR No.-347728 District (24-25):D है, को अपरिहार्य कारणों से निम्न प्रकार संशोधित किया जाता है :-

| क्र0सं0 | संशोधित विवरण एवं तिथि |
|---|---|
| 1. | निविदा online प्राप्त करने की संशोधित तिथि - 21.03.2025 से 28.03.2025 समय 5:00 PM तक पढ़ा जाए। |
| 2. | निविदा खोलने की संशोधित तिथि - 29.03.2025 अपराह्न 2:00 बजे पढ़ा जाए। |

अन्य शर्त्त पूर्ववत् रहेंगी।

जिला अभियंता,
जिला परिषद,
सरायकेला-खरसावाँ

PR 348641 Panchayati Raj(24-25).D

**जिला परिषद कार्यालय, पूर्वी सिंहभूम, जमशेदपुर**

**-: पुनः संशोधित आवश्यक सूचना :-**

एतद द्वारा सूचित किया जाता है कि PR 348435 Panchayat Raj (24-25) D घाटशिला मार्केट कॉम्पलेक्स के संचालन हेतु मासिक किराया के आधार पर आवंटन हेतु पुनः संशोधित सूचना निम्नवत् है :-

| | | |
|---|---|---|
| आवेदन बिक्री की तिथि एवं समय | : | दिनांक 20.03.2025 से 21.03.2025 पूर्वाहन 10:00 बजे से अपराह्न 04:00 बजे तक। |
| आवेदन समर्पित करने की अंतिम तिथि | : | दिनांक 27.03.2025 को अपराह्न 01:00 बजे तक । |
| आवेदन खोलने एवं बोली लगाने की तिथि | : | दिनांक 27.03.2025 को अपराह्न 04:00 बजे। |

सचिव,
जिला परिषद,
पूर्वी सिंहभूम, जमशेदपुर

PR 348662 Panchayati Raj(24-25)#D

**पुलिस अधीक्षक का कार्यालय, सरायकेला-खरसावाँ**

**आवश्यक सूचना**

सर्वसाधारण को सूचित किया जाता है कि गुमशुदा गुमशुदा पिन्टु महतो, उम्र-26 वर्ष, सा0-सतवहनी, थाना-आदित्यपुर, जिला-सरायकेला-खरसावाँ, दिनांक-26.02.2025 को दोपहर 12:00 बजे घर से निकला था तथा उसकी मानसिक स्थिति ठीक नहीं होने के कारण अब तक घर वापस नहीं आया है। इस संबंध में पता लगाने का काफी प्रयास किया गया एवं आवेदक अपने रिस्तेदारों एवं परिजनों द्वारा अपने स्तर से काफी खोजबीन किया गया परन्तु गुमशुदा पिन्टु महतो, उम्र-26 वर्ष, का पता नहीं चल सका है।

गुमशुदा लडका का हुलिया :-
1. नाम - पिन्टु महतो, उम्र 26 वर्ष
2. रंग - सांवला,
3. उँचाई - 5 फीट, 2 इंच
4. भाषा - हिन्दी, बंगला,
5. पहनावा - अंकित नहीं है।

अतः सभी जन साधरण से अनुरोध है कि यदि उक्त गुमशुदा पिन्टु महतो, उम्र 26 वर्ष के संबंध में किसी प्रकार की सूचना मिले तो निम्नांकित फोन नम्बर पर संपर्क कर इसकी सूचना दें।
विज्ञापन दाता का नाम-पुलिस अधीक्षक, श्री मुकेश कुमार लुनायत (भा0पु0से0)
पत्र वाहक का नाम एवं पद -1024 सुरेश अंगरिया.मो0न0-.8789639100.
मो0नं0:- 9431706529-पुलिस अधीक्षक, सरायकेला-खरसावाँ।
9431706530-पुलिस उपाधीक्षक, (मुख्यालय), सरायकेला-खरसावाँ।
9431706532-अनुमण्डल पुलिस पदाधिकारी, सरायकेला।
9431706547-पु0नि0 सह थाना प्रभारी, काण्ड्रा।
Email Id sp-seraikela@jhpolice.gov.in

ह0/
पुलिस अधीक्षक,
सरायकेला.खरसावाँ

PR 348638 Police(24-25)#D

सं0 संख्या-5/प्रशि0(क्षेत्रीय क्रय)-07-2023-
**झारखण्ड सरकार**
**श्रम, नियोजन, प्रशिक्षण एवं कौशल विकास विभाग,**
**निदेशालय, नियोजन एवं प्रशिक्षण, झारखण्ड, राँची**

**पत्रांक-331 दिनांक-18.03.2025**

**निविदा आमंत्रण सूचना**

श्रम, नियोजन, प्रशिक्षण एवं कौशल विकास विभाग के अधीनस्थ औद्योगिक प्रशिक्षण संस्थानों में New Age Courses हेतु मशीन/टूल्स एवं उपकरण के क्रय से संबंधित विभाग द्वारा e-Tenders (Online Open Tenders) आमंत्रित की जाती है। निविदा हेतु विस्तृत निविदा अभिलेख https://jharkhandtenders.gov.in/nicgep/app पर उपलब्ध है। निविदा आमंत्रित करने की अंतिम तिथि 19.03.2025 के अपर्राह्न 06:00 बजे तक निर्धारित है।

ह0/-
उप निदेशक प्रशिक्षण(मु0)
निदेशालय, नियोजन एवं प्रशिक्षण
झारखण्ड राँची

PR 348686 Labour Employment and Traning(24-25).D

**उपायुक्त का कार्यालय, राँची**
**(जिला ग्रामीण विकास शाखा)**
दूरभाष:-0651-2201076 ई-मेल:-*drdaranchi2017@gmail.com*

पत्रांक ............../जि०ग्रा०वि०शा० दिनांक ............../2025

**अति अल्पकालीन निविदा आमंत्रण**

विभागीय पत्रांक (N)273 दिनांक 03.03.2025 के आलोक में बिरसा हरित ग्राम योजना में प्रयुक्त होने वाले सामग्रियों की आवश्यकता को देखते हुए अल्पकालीन निविदा आमंत्रित की जाती है। मनरेगा अंतर्गत राँची जिले के प्रखण्डों में बिरसा हरित ग्राम योजना अन्तर्गत योजनाओं में प्रयुक्त होने वाली सामग्रियों की खरीददारी, उसे कार्य स्थल तक ससमय उपलब्ध कराने हेतु सुयोग्य आपूर्तिकर्ताओं/प्रतिष्ठानों का चयन किया जाना है।

बिरसा हरित ग्राम योजना हेतु निम्न सामग्री की आवश्यकता है:-

| Sl. No. | Particulars | Material Required | Rate(per Kg/Ltr.) |
|---|---|---|---|
| 1 | खाद | केचुआ खाद या समतुल्य | Per Kg. |
| | | गोबर खाद | Per Kg. |
| | | नीम/ करंज खल्ली | Per Kg. |
| | | Bone Meal/ SSP | Per Kg. |
| | | Dolomite | Per Kg. |
| 2 | फफुन्दनाशक | Trichoderma viride 1.5%WP (2x 10^6-10^8 CFU/gm) | Per Kg. |
| | | Chlorothalonil 75%WP | Per Kg. |
| | | Copper Oxychloride 50% WP (Blue copper or equivalent) | Per Kg. |
| 3 | कीटनाशक | Fipronil 0.3 GR | Per Kg. |
| | | Azadirechtin 3000 PPM | Per Litre |
| | | Lamda-Cyhalothrin 5% EC | Per Litre |
| | | दीमकनाशक दवा (Bifenthrin 2.5% EC; Biflex TC or equivalent) | Per Litre |
| 4 | रसायनिक खाद | सूक्ष्म-पोषक तत्व (Totocare/Agromin या Equivalent) | Per Litre |
| | | यूरिया | Per Kg. |
| | | NPK 10:26:26 (सुफला या समतुल्य) | Per Kg. |
| | | SSP | Per Kg. |
| | | MoP (पोटाश) | Per Kg. |
| 5 | Antibiotic | Plant Antibiotic (Kasugamycin 5%, या समतुल्य) | Per Litre |
| 6 | प्लास्टिक | जलकुंड हेतु 250 माईक्रोन का UV resistant पॉलिथीन (एक जलकुंड हेतु 06 किलो पॉलिथीन जिसका लम्बाई 18 फीट एवं चौड़ाई 14 फीट हो।) | Per Kg. |
| 7 | स्थानीय स्तर पर क्रय की जाने वाली सामग्री (जैसे- गोबर खाद, बाँस, कील (Nail) तार (GI Wire) आदि) | | |

उपरोक्त वर्णित कीटनाशक, फफुन्दनाशक, दीमकनाशक, रासायनिक खाद आदि के Procurement हेतु विभागीय पत्रांक (N)273 दिनांक 03.03.2025 में उल्लेखित विष्टियों के अंतर्गत किया जाएगा। इच्छुक निविदादाता/ आपूर्तिकर्त्ता द्वारा सीलबन्द लिफाफे में दिनांक 26.03.2025 के पूर्वाह्न 11:00 बजे तक निविदा जिला ग्रामीण विकास शाखा, विकास भवन, कचहरी रोड, राँची कार्यालय में जमा कर सकते हैं। प्राप्त निविदा उसी दिन 26.03.2025 अपराह्न 12:00 बजे निविदादाता या प्रतिनिधि के समक्ष खोली जायेगी। लिफाफा पर साफ-साफ शब्दों में बिरसा हरित ग्राम योजना अंकित कर जमा कर सकते है। निविदा की शर्त्त राँची के www.ranchi.nic.in एवं जिला ग्रामीण विकास शाखा, विकास भवन, राँची के नोटिस बोर्ड पर देखी जा सकती है।

निदेशक, जिला ग्रामीण विकास शाखा, राँची। उप विकास आयुक्त, राँची। उपायुक्त-सह-जिला कार्यक्रम समन्वयक, राँची।

PR 348695 (Ranchi)24-25*D


Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.
پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکیشن پرائیویٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سر سید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔
RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786، 8986654786 فون نمبر
منیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید: ایڈیٹر: مظفر حسن، ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔

# نیوزی لینڈ نے پاکستان کو پانچ وکٹ سے دی شکست

## ٹی 20 سیریز میں 0-2 کی برتری حاصل کرلی

ڈنیڈن (نیوزی لینڈ) 18 مارچ (یو این آئی) ٹم سیفرٹ (45) اور فن ایلن (38) کی شاندار گیند بازی کی بدولت نیوزی لینڈ نے منگل کو دوسرے ٹی 20 میچ میں پاکستان کو 11 گیندیں باقی رہتے پانچ وکٹ سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ نے پانچ میچوں کی سیریز میں 0-2 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ پاکستان کے 135 رن کے جواب میں بیٹنگ کرنے آئی نیوزی لینڈ کی اوپننگ جوڑی ٹم سیفرٹ اور فن ایلن نے عمدہ آغاز کیا اور پہلی وکٹ کے لیے 66 رن جوڑے۔ پانچویں اوور میں محمد علی نے اپنی نصف سنچری کی جانب بڑھ رہے ٹم سیفرٹ کو آوٹ کر کے پاکستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ ٹم سیفرٹ نے 22 گیندوں پر تین چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے 45 رن بنائے۔ ساتویں اوور میں جہانداد خان نے فن ایلن کو ایل بی ڈبلیو کر کے پویلین بھیج دیا۔ فن ایلن نے 16 گیندوں پر ایک چوکے اور پانچ چھکوں کی مدد سے 38 رن بنائے۔ خوشدل شاہ نے اس کے بعد مارک چیپ مین (1) کو آوٹ کیا۔ ڈیرل مچل (14) اور جمی نیشم (5) کو حارث رؤف نے آوٹ کیا۔ نیوزی لینڈ نے 1.13 اووروں میں پانچ وکٹ پر 137 رن بنا کر پانچ وکٹوں سے میچ جیت لیا۔ مچل نے 16 گیندوں میں 21 اور کپتان مائیکل بریسویل 5 رن بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ پاکستان کی جانب سے حارث رؤف نے دو جبکہ محمد علی، خوشدل شاہ اور جہانداد خان نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے پہلے آج بارش کی وجہ سے ٹاس میں تاخیر ہوئی۔ جس کے بعد اووروں کی تعداد 15-15 اوور کر دی گئی۔ نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ پاکستان کی بیٹنگ کے دوران اچھی شروعات نہیں رہی اور اس نے اپنے دونوں سلامی بلے بازوں کو 19 کے اسکور پر کھو دیا۔ حسن نواز صفر اور محمد حارث 11 رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ اس کے بعد کپتان آغا سلمان اور عرفان خان نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ ایش سودھی نے ساتویں اوور میں عرفان خان (11) کو آوٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ اسی اوور کی آخری گیند پر سوڈھی نے خوشدل شاہ (0) کو آوٹ کر کے پاکستان کی چوتھی وکٹ حاصل کی۔ پاکستانی بلے باز نیوزی لینڈ کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر نہ ٹک سکے۔ 10 ویں اوور میں بین سیئرز نے کپتان آغا سلمان کو آوٹ کر کے پاکستان کو بڑا جھٹکا دیا۔ آغا سلمان نے 28 گیندوں میں چار چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے (46) رن بنائے۔ شاداب خان (26) کو 12 ویں اوور میں جیکب ڈفی نے آوٹ کیا۔ 13 ویں اوور میں جمی نیشم نے جہانداد خان (0) اور عبدالصمد (11) کو آوٹ کیا۔ حارث رؤف (1) 15 ویں اوور کی آخری گیند پر رن آوٹ ہوئے۔ پاکستان نے 15 اووروں میں نو وکٹوں پر 135 رن بنائے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے جیکب ڈفی، بین سیئرز، جمی نیشم اور ایش سوڈھی نے دو دو بلے بازوں کو آوٹ کیا۔

## کبڈی ورلڈ کپ: ہندوستان نے اٹلی کو 22-64 سے شکست دی

برمنگھم، 18 مارچ (یو این آئی) دفاعی چیمپئن ہندوستانی مرد ٹیم نے کبڈی ورلڈ کپ 2025 میں اٹلی کو شکست دے کر اپنی مہم کا آغاز جیت کے ساتھ کیا۔ ہندوستان نے پیر کو وولورہیمپٹن میں گروپ بی کے یک طرفہ میچ میں اٹلی کو 22-64 سے شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستان دو پوائنٹس کے ساتھ گروپ میں سرفہرست ہے۔ گروپ بی کے دوسرے میچ میں اسکاٹ لینڈ نے ویلز کو 43-63 سے شکست دی اور گروپ میں دوسری پوزیشن پر ہے۔ ہندوستانی ٹیم اگلے میچ میں اسکاٹ لینڈ سے ٹکرائے گی۔ ہندوستانی مرد اور خواتین دونوں ٹیمیں انگلینڈ میں شروع ہونے والے کبڈی ورلڈ کپ 2025 میں اپنے ٹائٹل برقرار رکھنے کی کوشش کریں گی۔ اولمپکس ڈاٹ کام کے مطابق یہ ٹورنامنٹ برطانیہ کے ویسٹ مڈلینڈز کے چار شہروں برمنگھم، کوونٹری، والسال اور وولورہیمپٹن میں منعقد ہوگا۔

## میسی چوٹ کے باعث ارجنٹینا کی ورلڈ کپ کوالیفائر ٹیم سے باہر

بیونس آئرس، 18 مارچ (وس)۔ انٹر میامی کے اسٹار فارورڈ لیونل میسی ارجنٹینا کے آئندہ فیفا ورلڈ کپ کوالیفائر یوروگوئے اور برازیل کے خلاف نہیں کھیل پائیں گے۔ ارجنٹینا فٹ بال ایسوسی ایشن (اے ایف اے) نے پیر کو اس کی تصدیق کی۔ 37 سالہ میسی کو ارجنٹینا کے 26 رکنی اسکواڈ میں شامل نہیں کیا گیا، حالانکہ انہوں نے اتوار کو ایم ایل ایس مقابلے میں اٹلانٹا یونائیٹڈ کے خلاف انٹر میامی کے لیے پورے 90 منٹ کھیلے اور ایک شاندار گول بھی کیا۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق میسی کو میچ کے دوران بائیں ران میں چوٹ (ایڈکٹر اسٹرین) لگی، جس کی وجہ سے وہ یوروگوئے (جمعہ، اوے میچ) اور برازیل (منگل، ہوم میچ) کے خلاف نہیں کھیل سکیں گے۔ ارجنٹینا کے ہیڈ کوچ لیونل اسکالونی نے بھی 33 کھلاڑیوں کی ابتدائی فہرست سے پاولو ڈیبالا (روما)، جیوانی لو سیلسو (ریئل بیٹس) اور گونزالو مونٹیل (ریور پلیٹ) کو حتمی اسکواڈ سے باہر کر دیا ہے۔ ارجنٹینا اس وقت 12 میچوں میں 25 پوائنٹس کے ساتھ 10 ٹیموں پر مشتمل جنوبی امریکی کوالیفائنگ ٹیبل پر سرفہرست ہے۔ یوروگوئے 20 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔

**ارجنٹینا کی 26 رکنی ٹیم:**

گول کیپر: ایمیلیانو مارٹنیز، جیرونیمو رولی، والٹر بینیٹیز۔

ڈیفنڈرز: ناہوئیل مولینا، کرسٹین رومیرو، جرمن پیزیلا، لیونارڈو بالرڈی، جوآن فوئتھ، نکولس اوٹامینڈی، فاکنڈو میڈینا، نکولس ٹاگلیافیکو۔

مڈفیلڈرز: لیانڈرو پیریڈس، اینزو فرنانڈیز، روڈریگو ڈی پال، ایکسیول پالاسیوس، ایلکسس میکالیسٹر، گیلیمو پیرون، جولیانو سیمون، بنجامن ڈومنگیوز، تھیاگو الماڈا۔

فارورڈز: نکولس گونزالیز، نکولس پاز، جولین الواریز، لاوٹارو مارٹنیز، سینٹیاگو کاسترو، ایٹچل کوریا۔

## لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں باکسنگ کی واپسی، آئی او سی نے دی منظوری

کوسٹا نوارینو (یونان)، 18 مارچ:۔ (ایجنسی) بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (آئی او سی) کے ایگزیکٹو بورڈ نے لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں باکسنگ کو دوبارہ شامل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ پیر کے روز یونان کے کوسٹا نوارینو میں آئی او سی کے ایگزیکٹو بورڈ کے اجلاس میں کیا گیا۔ سبکدوش ہونے والے آئی او سی صدر تھامس باخ نے اجلاس کے بعد ایک پریس کانفرنس میں اس فیصلے کی تصدیق کی۔ باخ نے کہا، "فروری میں ورلڈ باکسنگ کو عبوری تسلیم شدہ حیثیت دیے جانے کے بعد ہم یہ فیصلہ کرنے کے قابل ہوئے۔ اب اسے آئی او سی سیشن میں منظوری کے لیے پیش کیا جائے گا، اور مجھے پورا یقین ہے کہ اس کی منظوری مل جائے گی۔ اس کے بعد پوری دنیا کے باکسرز لاس اینجلس اولمپکس میں شرکت کر سکیں گے، بشرطیکہ ان کی قومی فیڈریشن کو ورلڈ باکسنگ سے تسلیم شدہ حیثیت حاصل ہو۔" واضح رہے کہ باکسنگ 1904 سے اولمپک کھیلوں کا حصہ ہے۔ تاہم، 2019 میں آئی او سی نے انٹرنیشنل باکسنگ ایسوسی ایشن (آئی بی اے) کی تسلیم شدہ حیثیت معطل کر دی تھی۔ یہ اقدام گورننس میں بدانتظامی، آپریشنل خامیوں اور مالیاتی بے ضابطگیوں کے باعث کیا گیا تھا۔ اس معطلی کے بعد 2020 ٹوکیو اولمپکس میں باکسنگ کو آئی او سی کے زیرِ انتظام کرایا گیا تھا۔ اب آئی او سی نے ورلڈ باکسنگ کو عبوری حیثیت دے کر باکسنگ کو دوبارہ اولمپک پروگرام کا حصہ بنا دیا ہے۔ ورلڈ باکسنگ کو رواں سال فروری میں آئی او سی نے عبوری طور پر تسلیم کیا تھا۔ اس فیصلے کے بعد باکسنگ کے لیے ایک نیا راستہ کھل گیا، جو آئی او سی کی براہِ راست نگرانی میں ہوگا۔ اس کے تحت وہ قومی فیڈریشنز جو ورلڈ باکسنگ کی رکن ہیں، ان کے باکسرز کو لاس اینجلس اولمپکس میں شرکت کا موقع ملے گا۔ آئی او سی کے اس فیصلے پر عالمی باکسنگ برادری نے اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ کھیل کے ماہرین کا ماننا ہے کہ اس اقدام سے باکسنگ کے مستقبل کو استحکام ملے گا اور باکسرز کے لیے بین الاقوامی سطح پر زیادہ مواقع پیدا ہوں گے۔

## نیشنل ویمنز ہاکی لیگ: ہریانہ، مدھیہ پردیش اور ہاکی ایسوسی ایشن آف اوڈیشہ نے جیت لیا

رانچی، 18 مارچ (یو این آئی) ہریانہ، مدھیہ پردیش اور اوڈیشہ کی ہاکی ایسوسی ایشن نے قومی خواتین ہاکی لیگ 2024-2025 کے آخری مرحلے کے پہلے دن منگل کو اپنے اپنے میچ جیت لیے۔ آج یہاں دن کے پہلے میچ میں ہریانہ نے پول اے میں منی پور کو 1-7 سے شکست دی۔ ہریانہ کے لیے ساوی (32 ویں، 37 ویں) اور کیرتی (45 ویں، 56 ویں) نے دو دو گول کیے۔ کھساکشی (11 ویں)، سپریا (54 ویں) اور کیرتی (58 ویں) نے اپنی ٹیم کے لیے ایک ایک گول کیا۔ دینا دیوی نورم نے (دوسرے) منٹ میں منی پور کے لیے تسلی بخش گول کیا۔ اگلے میچ میں اوڈیشہ کی ہاکی ایسوسی ایشن نے ایک قریبی مقابلے میں بنگال کو 0-1 سے شکست دی۔ بنگال کے لیے دیپیکا بروا نے میچ کے پہلے کوارٹر میں (تیسرے) منٹ میں گول کیا۔ تیسرے میچ میں مدھیہ پردیش نے پول اے میں مہاراشٹر کو 0-2 سے شکست دی۔ ہاکی مدھیہ پردیش کی بھومیکشا ساہو (چوتھی) اور کپتان سونیا کمرے (58 ویں) نے کھیل کے پہلے اور آخری کوارٹر میں گول کر کے کھیل سے مہاراشٹر کو باہر کا راستہ دکھا دیا۔

## کھیلو انڈیا پیرا گیمز ہمیں مزید مسابقتی بنا رہے ہیں: ہرویندر سنگھ

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) کھیلو انڈیا پیرا گیمز (کے آئی پی جی) 2025 کے جمعرات کو شروع ہونے والے دوسرے ایڈیشن پیرا لمپکس 2024 کے گولڈ میڈلسٹ تیر انداز ہرویندر سنگھ کا خیال ہے کہ یہ مقابلہ بین الاقوامی سطح پر نوجوانوں کے لیے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا ایک بڑا پلیٹ فارم ہے۔ ہرویندر نے کھیلو انڈیا پیرا گیمز کے فارمیٹ اور انتخاب کے عمل کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس سے ہندوستان بھر کے تمام پیرا ایتھلیٹس کی کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ تیر انداز ہرویندر نے ایس اے آئی میڈیا کو بتایا، "قومی سطح پر ٹاپ 16 ایتھلیٹس کا انتخاب کھیلو انڈیا پیرا گیمز کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس سے تمام ایتھلیٹس کو قومی سطح پر تمغے جیتنے کی تحریک ملتی ہے۔ اگر کوئی ایتھلیٹ تمغہ جیتنے سے قاصر ہوتا ہے، تو وہ کے آئی پی جی میں مقابلہ کرنے کا اہل ہونے کے لیے ٹاپ 16 میں جگہ بنانے کی پوری کوشش کرتا ہے۔ اس قسم کی مسابقت ایتھلیٹوں کو اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ یہ کے آئی پی جی 2025 کا دوسرا ایڈیشن ہے، لہٰذا ہندوستان میں پیرا اسپورٹس کو بڑھتے ہوئے دیکھ کر اچھا لگتا ہے۔ کے آئی پی جی 2025 کے تمام میچز جواہر لال نہرو اسٹیڈیم، اندرا گاندھی اسٹیڈیم اور ڈاکٹر کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں ہوں گے۔ اس سات روزہ ٹورنامنٹ میں 1200 سے زائد ایتھلیٹس چھ کھیلوں میں حصہ لیں گے۔

## ووٹر شناختی کارڈ کو آئین کے التزامات کے تحت آدھار سے منسلک کیا جائے گا: کمیشن

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) ڈپلیکیٹ ووٹر شناختی کارڈ کے معاملے پر اپوزیشن کی سخت مخالفت کے درمیان الیکشن کمیشن نے واضح کیا ہے کہ وہ شناختی کارڈ کو آدھار سے جوڑنے کے معاملے میں آئین کے آرٹیکل 326، عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 اور سپریم کورٹ کے فیصلوں کے مطابق کارروائی کرے گا۔ کمیشن نے منگل کو اس معاملے پر ایک اہم میٹنگ کے بعد یہ بات کہی۔ کمیشن نے کہا ہے کہ ووٹر شناختی نمبر اتھارٹی اور کمیشن کے ماہرین کے درمیان اس سلسلے میں تکنیکی مشاورت جلد شروع ہوگی۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی قیادت میں الیکشن کمشنروں ڈاکٹر سکھبیر سنگھ سندھو اور ڈاکٹر وویک جوشی کے ساتھ یہاں نروا چن سدن میں مرکزی داخلہ سکریٹری، سکریٹری قانون ساز محکمہ، سکریٹری وزارت الیکٹرانکس، چیف ایگزیکٹیو آفیسر شناختی کارڈ اتھارٹی اور الیکشن کمیشن کے تکنیکی ماہرین کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں کہا گیا کہ آئین کے آرٹیکل 326 کے مطابق ووٹ کا حق صرف ہندوستان کے شہریوں کو دیا جا سکتا ہے۔ نیز یہ بھی بتایا گیا کہ آدھار کارڈ شخص کی شناخت قائم کرتا ہے۔ لہٰذا، یہ فیصلہ کیا گیا کہ شناختی کارڈ کو آدھار کے ساتھ جوڑنے کا عمل آئین کے آرٹیکل 326، عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 کے سیکشن 23(4)، 23(5) اور 23(6) کے التزامات کے مطابق اور ڈبلیو پی (سول) نمبر 177/2023 میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق ہی کیا جائے گا۔

## مودی نے خصوصی اولمپکس میں میڈل جیتنے والے کھلاڑیوں سے ملاقات کی

نئی دہلی، 18 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو پارلیمنٹ ہاؤس میں اسپیشل اولمپکس ورلڈ ونٹر گیمز میں میڈل جیتنے والے ہندوستانی کھلاڑیوں سے ملاقات کی اور انہیں مبارکباد دی۔ مسٹر مودی نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ "مجھے اپنے کھلاڑیوں پر بہت فخر ہے جنہوں نے اٹلی کے شہر ٹورین میں منعقدہ خصوصی اولمپکس ورلڈ ونٹر گیمز میں 33 تمغے جیت کر قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ انہوں نے پارلیمنٹ میں ہندوستانی کھلاڑیوں کے دستے سے ملاقات کی اور انہیں ان کی کامیابیوں پر مبارکباد دی۔ خصوصی اولمپکس سرمائی کھیلوں کے تمغہ جیتنے والے کھلاڑیوں سے ملاقات کی تصویر شیئر کرتے ہوئے انہوں نے ان کی شاندار کارکردگی کی تعریف کی۔ قابل ذکر ہے کہ اٹلی کے ٹورین میں منعقدہ اسپیشل اولمپکس سرمائی کھیلوں میں ہندوستانی ٹیم نے کل 33 تمغے جیتے ہیں جن میں آٹھ سونے، 18 چاندی اور سات کانسے کے تمغے شامل ہیں۔

## سنجو سیمسن راجستھان رائلز ٹیم میں شامل، وکٹ کیپنگ پر تذبذب

نئی دہلی، 18 مارچ (وس)۔ راجستھان رائلز (آر آر) کے کپتان سنجو سیمسن، جنہوں نے گزشتہ ماہ انگلی کی سرجری کروائی تھی، پیر کو ٹیم میں شامل ہوئے۔ سیمسن بنگلورو میں سنٹر آف ایکسی لینس میں بحالی کے عمل سے گزر رہے تھے۔ حالانکہ اس بات کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے کہ وہ فوری طور پر وکٹ کیپنگ کریں گے یا نہیں۔ اگر سیمسن پوری طرح فٹ نہیں ہیں تو دھرو جوریل وکٹ کیپر کا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ جوریل نے فروری میں انگلینڈ کے خلاف پانچویں ٹی 20 میچ میں سیمسن کی غیر موجودگی میں وکٹ کیپنگ کی تھی۔ اس میچ میں جوفرا آرچر کی ایک تیز گیند سیمسن کی انگلی میں لگی جس کی وجہ سے انہیں میدان چھوڑنا پڑا تھا۔ دریں اثنا آل راؤنڈر ریان پراگ بھی کندھے کی چوٹ سے مکمل طور پر صحت یاب ہو چکے ہیں اور راجستھان رائلز کے لیے کھیلنے کے لیے تیار ہیں۔ چوٹ کی وجہ سے وہ جنوبی افریقہ اور انگلینڈ کے خلاف ٹی 20 سیریز سے باہر ہو گئے تھے لیکن رنجی ٹرافی کے دوسرے مرحلے میں واپسی کرتے ہوئے سوراشٹر کے خلاف پہلی اننگز میں نصف سنچری اسکور کرنے کے ساتھ ساتھ 26 اوور کی گیند بازی بھی کی۔ راجستھان رائلز اپنا پہلا میچ سن رائزرس حیدرآباد کے خلاف 23 مارچ کو حیدرآباد میں کھیلے گا۔ اس کے بعد ٹیم لگاتار دو ہوم میچ کھیلے گی — 26 مارچ کو کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے خلاف اور 30 مارچ کو چنئی سپر کنگز کے خلاف، دونوں مقابلے گوہاٹی میں ہوں گے۔

## نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے ٹی 20 میں شکست کے بعد

### سلمان علی نے کہا - ہمیں پاور پلے میں بہتر ہونے کی ضرورت

ڈونیڈن، 18 مارچ (وس)۔ منگل کو یہاں کھیلے گئے پانچ ٹی 20 میچوں کی سیریز کے دوسرے میچ میں نیوزی لینڈ نے پاکستان کو پانچ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس شکست کے ساتھ ہی پاکستان سیریز میں 0-2 سے پیچھے ہو گیا۔ میچ کے بعد پاکستان کے کپتان سلمان علی آغا نے کہا کہ ان کی ٹیم کو پاور پلے میں بہتر کارکردگی دکھانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ میچ پچھلے میچ سے بہتر تھا۔ انہوں نے پاکستان کی فیلڈنگ کی تعریف کی اور بولرز کی کارکردگی کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے خاص طور پر حارث رؤف کی تعریف کی اور کہا کہ انہوں نے شاندار بولنگ کی۔ تاہم، سلمان نے یہ بھی اعتراف کیا کہ پاکستان کو پاور پلے میں بیٹنگ اور باؤلنگ دونوں میں بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ سلمان آغا نے کہا، "موسم بہت ٹھنڈا تھا، پچھلی بار سے بہتر میچ تھا، ہم نے بہتر بیٹنگ کی، ہماری فیلڈنگ بہترین رہی، کچھ عرصے کے لیے بولنگ اچھی رہی، لیکن ہمیں سمجھنا ہوگا کہ یہاں کا باؤنس مختلف ہے۔ ہم نے پاور پلے کے بعد اچھی بولنگ کی، حارث نے شاندار بولنگ کی۔ لیکن ہمیں پاور پلے میں خاص طور پر بیٹنگ اور باؤلنگ دونوں میں بہتر ہونے کی ضرورت ہے۔" اس میچ میں نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ پاکستان کی ٹاپ آرڈر بیٹنگ ایک بار پھر جدوجہد کرتی نظر آئی۔ سلمان علی آغا نے سب سے زیادہ 46 رنز بنائے جبکہ دیگر بلے باز ایک بار پھر انہیں بڑے اسکور میں تبدیل کرنے میں ناکام رہے۔ نچلے آرڈر میں، شاداب خان (14،26 گیندوں، 2 چوکے، 2 چھکے) اور شاہین آفریدی (*22، 14 گیندوں، 2 چوکے، 1 چھکا) نے مفید اننگز کھیلی کیونکہ بارش کی وجہ سے 15 اوور کے میچ میں پاکستان نے 9/135 رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے بین سیئرز سب سے کامیاب بولر رہے جنہوں نے تین اوورز میں 23 رن دے کر دو وکٹیں حاصل کیں۔ 136 رنز کے ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کی ٹیم کا آغاز طوفانی رہا۔ ٹم سیفرٹ اور فن ایلن نے پاکستانی باؤلرز پر جم کر حملہ کیا۔ ایلن نے محمد علی کے اوور میں تین چھکے لگائے جبکہ سیفرٹ نے شاہین آفریدی کے اوور میں چار چھکے لگائے۔ اگرچہ سیفرٹ اور ایلن کے آوٹ ہونے کے بعد نیوزی لینڈ نے تیزی سے وکٹیں گنوائیں، لیکن مچل سینٹنر کی 21 رنز کی اہم اننگز نے نیوزی لینڈ کو 11 گیندیں باقی رہ کر پانچ وکٹوں سے جیتنے میں مدد دی۔ پاکستان کی جانب سے حارث رؤف (3/20) سب سے کامیاب بولر رہے۔ ٹم سیفرٹ کو ان کی شاندار کارکردگی پر 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔

## بی جے ایم ایم اقلیتی مورچہ کے سابق ضلع صدر نے دعوت افطار کا اہتمام کیا

### وزیر عرفان انصاری اور حفیظ الحسن نے کی شرکت

**جدید بھارت نیوز سروس**

رانچی، 18 مارچ: ماہ رمضان کے بابرکت موقع پر، محمد فرید خان، سابق صدر (بے جے ایم ایم اقلیتی مورچہ، رانچی) کی طرف سے ہوٹل کین، مین روڈ، رانچی میں دعوت افطار کا اہتمام کیا گیا۔ اس دوران فرید خان نے کہا کہ رمضان ایک مقدس مہینہ ہے جس کے دوران مسلمانوں کے لیے عبادت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دعوت افطار کا انعقاد اسی جذبے کے ساتھ کیا گیا تھا، جس کا مقصد جھارکھنڈ اور ملک کی ترقی کے لیے مل کر دعا کرنا اور وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے خواب کو پورا کرنے میں تعاون کرنا تھا۔ واضح ہو کہ رمضان کے مقدس مہینے میں روزہ رکھنے والے مسلمان افطار کی تقریب کے دوران شام کو ایک ساتھ افطار کرتے ہیں۔ اس دعوت افطار میں بزرگوں، نوجوانوں اور بچوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری نے کہا کہ رمضان المبارک کا یہ مقدس مہینہ برکتوں اور رحمتوں سے بھرپور ہے۔ روزہ دار کو افطار کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بے شمار نعمتیں دیتا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر حفیظ الحسن انصاری نے کہا کہ ماہ رمضان ایک مقدس مہینہ ہے، رمضان المبارک کا مہینہ ملک کے تئیں جذبہ اور خیر سگالی کی مثال ہے۔ شمشیر عالم (وائس چیئرمین، جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن) جھارکھنڈ اقلیتی کمیشن، جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے مرکزی جنرل سکریٹری سپریو بھٹاچاریہ، رانچی ضلع کے سابق نائب صدر اشونی شرما، ہیملال مہتا، پوگدی، عرشی عالم عرف پپو، امان خان، خالد عمر، زبیر عالم، تنویر احمد، پرویز عالم، ثاقب، حسین، صدام، لاڈلے خان، سہیل خان، فیروز انصاری، فاروق خان، محمد اسلام، کامران، سمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

## نیوزی لینڈ اور سری لنکا کے درمیان خواتین کا تیسرا ٹی 20 میچ بارش کے باعث منسوخ

ڈنیڈن (نیوزی لینڈ) 18 مارچ (یو این آئی) نیوزی لینڈ اور سری لنکا کے درمیان منگل کو ہونے والا تیسرا خواتین ٹی-20 میچ شدید بارش کی وجہ سے بے نتیجہ رہا۔ اس کے ساتھ ہی دونوں ٹیموں کے درمیان تین میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر ہو گئی۔ سری لنکا کی خواتین ٹیم نے آج یہاں یونیورسٹی اوول میں ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کا فیصلہ کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کی اوپننگ جوڑی سوزی بیٹس اور جارجیا پلمر نے اچھی شروعات کی، آٹھ اوورز میں پہلی وکٹ کے لیے 60 رنز بنائے۔ چماری اتاپتو نے سوزی بیٹس کو آوٹ کر کے سری لنکا کو پہلی کامیابی دلائی۔ بیٹس نے 28 گیندوں پر 31 رنز بنائے۔ ایما میکلیوڈ (چار) اور بروک ہالیڈے (صفر) آوٹ ہوئے۔ جارجیا پلمر (46 ناٹ آوٹ) اور ایزی شارپ (ناٹ آوٹ 17) کریز پر تھے جب بارش کی وجہ سے کھیل روکنا پڑا۔ اس نیوزی لینڈ نے 14.1 اوور میں تین وکٹ پر 101 رنز بنائے تھے۔